رحیم الجفر

حصہ اول

عبدالرحیم رند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو

الحمد للہ علیٰ احسانہ کہ کتاب ہذا لاجواب مفید برائے شائقین جفر

المسمّیٰ بہ

[illegible]

حصہ اول

تصنیف لطیف

ڈاکٹر ضیاء حسیم منجم جفار رمال ماہر عملیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو

الحمد للہ علیٰ احسانہ کہ کتاب ہذا لاجواب مفید برائے شائقین جفر

المسمّٰی بہ

رحیم الجفر

حصہ اول

تصنیف لطیف

ڈاکٹر عبدالرحیم منجم جفار رمال ماہر عملیات

اصطلاحات و قوانین جفر

علم جفر ایک بحرِ ذخار ناپیداکنار ہے۔ اس کی اصطلاحات اتنی ہیں کہ ان پر اگر ایک الگ لغت لکھی جائے تو بھی حق تحریر ادا نہ ہوگا۔ عالمان فن نے نئی نئی اختراعیں نکالی ہیں لیکن اس جگہ صرف ان اصطلاحات کی تشریح یا بیان کیا جائے گا جن سے مضمون کتاب کا تعلق ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جب تک کوئی شخص ابتدائی قواعد و قوانین یا فنی اصطلاحات پر عبور نہ ہو اور جفر کے رموز و اسرار سے واقف نہ ہو۔ اس وقت تک جفر سے جواب لینا ناممکن ہے۔ اس لیے میں مختلف کتب سے اصطلاحات جمع کرکے شوقین حضرات کے لیے صفحہ قرطاس میں مزین کر رہا ہوں جس سے مبتدی کو فن جفر سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہ ہوگی۔ سب سے اوّل ابجد کا ذکر ہوگا۔

ابجد

ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے۔ جس کے تحت حروف کی مختلف مقادیر مقرر کی جاتی ہیں اور ان مقادیر کے لحاظ سے سوالات کے جوابات کا استخراج کیا جاتا ہے کل ابجدیں ۲۸ ہیں ان کی یہ تعداد ۲۸ منازل قمر کی رعایت سے ہے۔ ۲۸ ابجدیں اکابر جفارین کے سینہ بسینہ میں محفوظ ہیں۔ اصطلاحات جفر میں ان ابجدوں کو "لسان الغیب" کہتے ہیں۔ اور ابجد کے تمام حرفوں کے عدد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔

(۱) ابجد قمری

ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ۔

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ مشہور ابجدیں ہیں۔ باقی ابجدیں آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

۲ ابجد ابتث

ابتث جحخد ذرزس شصضط ظعغف قکلم نوہی شمسی۔

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۳ ابجد اجدش

اجدش طقنب حرضع کوثخ زصغل ذتہس ظفمی۔

اساس	ا	ج	د	ش	ط	ق	ن	ب	ح	ر	ض	ع	ک	و
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ث	خ	ز	ص	غ	ل	ذ	ت	ہ	س	ظ	ف	م	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۴ ابجد اہطم

اہطم فشذب وینص تض۔ جزکس قثظد حلعر خغ

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰	۱۰۰۰

۵ ابجد ارغی

ارغی ذعہد ظوخط نحضم جصلث شکتس قبزف۔

اساس	ا	ر	غ	ی	ذ	ع	ہ	د	ظ	و	خ	ط	ن	ح
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ض	م	ج	ص	ل	ث	ش	ک	ت	س	ق	ب	ز	ف
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶ ابجد ایقغ

ایقغ طصظح فضزع ذ۔ وسخ ہنثد متجل شبکر۔

اساس	ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح	ف	ض	ز	ع	ذ	و
اعداد	۱	۲	۱۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	س	خ	ہ	ن	ث	د	م	ت	ج	ل	ش	ب	ک	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۷ ابجد احزط

احزط قوتد شعلی جن۔ ضفنب خسظک ہثذس غز۔

اساس	ا	ح	ز	ط	ق	و	ت	د	ش	ع	ل	ی	ج	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ض	ف	ن	ب	خ	س	ظ	ک	ہ	ث	ذ	س	غ	ز
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۸ ابجد اوکع

اوکع شضیح مسثغ ہی۔ صرذب زلفت ظدطن قخ۔

اساس	ا	و	ک	ع	ش	ض	ی	ح	م	س	ث	غ	ہ	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ص	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ
اعداد	۶۰	۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۹ ابجد اثخر

اثخر شطغک نیتغ زسضح۔ بدزص ظغلو۔

اساس	ا	ث	خ	ر	ش	ط	غ	ک	ن	ی	ن	ح	ذ	س
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ض	ع	ق	م	ہ	ب	ج	د	ن	ص	ظ	ف	ل	و
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۰ ابجد اجہز

اجہز طکم سفق شثذظ۔ بدوح یلنع صست خضغ

اساس	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۱۰	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	س	ت	خ	ض	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۱ ابجد اوزی

اوزی معقت ذغبہ۔ حکنف سثضج ولس صشخظ۔

اساس	ا	و	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ب	ہ	ح	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ن	ف	س	ث	ض	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ
اعداد	۶۰	۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۲ ابجد ازمق

ازمق ۔ ذبحث ۔ رضجط ۔ سشظد ۔ یعتغ ۔ ہکفص ۔ ولضخ

اساس	ا	ز	م	ق	ذ	ب	ح	ث	ر	ض	ج	ط	س	ش
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیره	ظ	د	ی	ع	ت	غ	ه	ک	ف	ص	و	ل	ض	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۳ ابجد احست

احست ۔ بطعث ۔ جیفخ ۔ دکصذ ۔ ہلقض ۔ ومرظ ۔ زنشغ

اساس	ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیره	ص	ذ	ه	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۴ ابجد اطفذ

اطفذ ۔ بیصض ۔ جکقظ ۔ دلرغ ۔ ہمشو ۔ نتزس ۔ ثحعخ

اساس	ا	ط	ف	ذ	ب	ی	ص	ض	ج	ک	ق	ظ	د	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ر	غ	ه	م	ش	و	ن	ت	ز	س	ث	ح	ع	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۵ ابجد اکشب

اکشب ۔ لتجم ۔ ثدنخ ۔ ہسذو ۔ عضزف ۔ ظحصغ ۔ طقیر

اساس	ا	ک	ش	ب	ل	ت	ج	م	ث	د	ن	خ	ه	س
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیره	ذ	و	ع	ض	ز	ف	ظ	ح	ص	غ	ط	ق	ی	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۶ ابجد الثب

الثب مخجن ۔ ذدسض ۔ ہغظو فغزض حقطر ۔ یشکت

اساس	ا	ل	ث	ب	م	خ	ج	ن	ذ	د	س	ض	ه	غ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیره	ظ	و	ف	غ	ز	ض	ح	ق	ط	ر	ی	ش	ک	ت
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۷ ابجد امذب

امذب۔ نضجس۔ ظدعغ ہفوص۔ زقحر۔ طشیت۔ کثلخ

اساس	ا	م	ذ	ب	ن	ض	ج	س	ظ	د	ع	غ	ہ	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	و	ص	ز	ق	ح	ر	ط	ش	ی	ت	ک	ث	ل	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۸ ابجد انظب

انظب۔ سغجع۔ دفہص وقزر۔ حشطت۔ یثکخ۔ لذمض

اساس	ا	ن	ظ	ب	س	غ	ج	ع	د	ف	ہ	ص	و	ق
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ز	ر	ح	ش	ط	ت	ی	ث	ک	خ	ل	ذ	م	ض
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۹ ابجد اسبع

اسبع۔ جفدص۔ ہقور زشحت۔ طثیخ۔ کذلض۔ مظنغ

اساس	ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ہ	ق	و	ر	ز	ش
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۰ ابجد الہط

الہط۔ حیوم۔ بفدق زسشق۔ خغرت۔ ضعذن۔ ثہجظ

اساس	ا	ل	ہ	ط	ح	ی	و	م	ب	ف	د	ق	ز	س
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ش	ک	خ	غ	ر	ت	ض	ع	ذ	ن	ث	ہ	ج	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۱ ابجد اہوی

اہوی۔ کبمد۔ فحقع۔ وشنذ۔ غتضخ۔ رجصز۔ ثطلس

اساس	ا	ہ	و	ی	ک	ب	م	د	ف	ح	ق	ع	و	ش
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ن	ذ	غ	ت	ض	خ	ر	ج	ص	ز	ث	ط	ل	س
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۲
ابجد احمد

احمد نبقذ - ریو ضلغ - خسشکج - ہتطف - عثظص -

اساس	ا	ح	م	د	ن	ب	ق	ز	ر	ذ	ی	و	ض	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	غ	خ	س	ش	ک	ج	ہ	ت	ط	ف	ع	ث	ظ	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۳
ابجد اعلی

اعلی - قرتض غخزط کمفب - ثسحد - جنوہ - صشذظ -

اساس	ا	ع	ل	ی	ق	ر	ت	ض	غ	خ	ز	ط	ک	م
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ف	ب	ث	س	ح	د	ج	ن	و	ہ	ص	ش	ذ	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۴
ابجد افطم

افطم ہقلر سثکغ ینحج - وزدع بصشخ - تذضظ -

اساس	ا	ف	ط	م	ہ	ق	ل	ر	س	ث	ک	غ	ی	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ح	ج	و	ز	د	ع	ب	ص	ش	خ	ت	ذ	ض	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۵
ابجد احسن

احسن - قیرک تمضف غذثل - بعود ہجزط - شصخظ -

اساس	ا	ح	س	ن	ق	ی	ر	ک	ت	م	ض	ف	غ	ذ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ث	ل	ب	ع	و	د	ہ	ج	ز	ط	ش	ص	خ	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۶
ابجد احسی

احسی نقکر متفث سغبل - عشخد ہطزو - صجضظ

اساس	ا	ح	س	ی	ن	ق	ک	ر	م	ت	ف	ث	س	غ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ب	ل	ع	ش	خ	د	ہ	ط	ز	و	ص	ج	ض	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۷ ابجد اجعف

اجعف۔ رشنذ، غتضخ یبھک۔ مصدط لزحو ثظسق

اساس	ا	ج	ع	ف	ر	ش	ن	ذ	غ	ت	ض	خ	ی	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ھ	ک	م	ص	د	ط	ل	ز	ح	و	ث	ظ	س	ق
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۸ ابجد اموس

اموس۔ یقرت۔ ضغخب۔ حکزل۔ دفشط۔ صذثظ۔ جہنع

اساس	ا	م	و	س	ی	ق	ر	ت	ض	غ	خ	ب	ح	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	ز	ل	د	ف	ش	ط	ص	ذ	ث	ظ	ج	ہ	ن	ع
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

باب اصطلاحاتِ جفر

علم جفر کی دنیا ہی نرالی ہے۔ یہاں اصطلاحات کو زیادہ تر اخفائے راز اور اس علم کو پوشیدہ رکھنے کے لیے کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے فنی اصطلاحات کے خود ساختہ اور بناوٹی اصطلاحیں بھی استعمال کی جاتی ہیں اور یہ کوشش کی جاتی ہے کہ کسی طرح ان مضامین کو دقیق اور مغلق بنا دیا جائے جس کو کوئی نہ سمجھ سکے۔ وہ واقعی اپنے اس مقصد میں بڑی حد تک کامیاب رہتے ہیں۔ لیکن میں گذشتہ باب میں عرض کر چکا ہوں کہ جو کچھ مجھ کو حاصل ہوا بلا بخل کے قارئین کے پیش کر رہا ہوں۔ خدا کرے اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو استفادہ کی توفیق بخشے۔ اور آپ سے استدعا یہ ہے کہ میرے حق میں دعائے خیر فرمادیں۔ لیجئے اب جفر کی اصطلاحات اور اس کی تشریحات ملاحظہ فرمادیں۔

نمبر	اصطلاح	تشریح
۱	آثار	علم جفر کا وہ حصہ ہے جس میں ہر حاجت و ضرورت کے لیے اعمال بنانے، نقوش پر کرنے اور اسماء الٰہیہ آیاتِ قرآنیہ کو اعمال کی صورت

نمبر	اصطلاح	تشریح
		میں ڈھالنے اور عزائم استخراج کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے اسے آثار کہا جاتا ہے
۲	اخبار	علم جفر کا وہ حصہ جس میں سوال کا جواب نکالنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے اور اس کو مستحصلہ بھی کہتے ہیں تفصیل آئندہ صفحات میں پیش کی جارہی ہے۔
۳	ابجد	حروف تہجی کی خاص ترتیب جن سے اعداد حروف نکالے جاتے ہیں۔
۴	ابجد اثبت	ابجد شمسی کو کہتے ہیں اور اسے ابجد آدم بھی کہا جاتا ہے۔
۵	ابجد اثخز	یہ ابجد ابجد شمسی سے تین حروف چھوڑ کر چوتھا حرف لینے سے بنتی ہے
۶	ابجد اجذش	یہ ابجد ابجد شمسی سے چار چار حروف کی طرح سے حاصل ہوتی ہے۔
۷	ابجد اجہب	اس ابجد کے حروف کی ترکیب درج ذیل ہے۔ اجہب۔ وزرد۔ یکشخ۔ لسثظ۔ معذغ۔ تنفصض۔ عحطق۔
۸	ابجد احرظ	یہ ابجد ابجد شمسی سے پانچ پانچ حروف طرح کر کے بنائی گئی ہے۔
۹	ارغی	یہ ابجد ابجد شمسی سے نو نو کی طرح سے بنائی جاتی ہے اور اسے ترفع افرازی بھی کہا جاتا ہے۔
۱۰	ابجد تسیج	حروف کی بناوٹ کو ملاحظہ فرمائیں۔ افسیج۔ عیلو۔ ھفلذ طغشب خطنع۔ تکوث۔ شصرز
۱۱	ابجد ادکع	یہ ابجد، ابجد قمری سے پانچ پانچ حروف کی طرح سے بنائی گئی ہے۔
۱۲	ابجد اہطم	یہ ابجد ابجد قمری سے چار چار حرف کی طرح سے بنائی گئی ہے۔
۱۳	ابجد الیقغ	یہ ابجد، ابجد قمری سے نو نو حرف کی طرح سے بنائی گئی ہے۔
۱۴	ابجد ترتیب تنزل	مندرجہ بالا ابجد کا دوسرا نام ہے
۱۵	ابجد عنصری	ابجد اہطم و ابجد اجذش کو کہتے ہیں
۱۶	ابجد قطب	اس ترتیب حروف کو کہتے ہیں۔ سوال عظیم خفقر۔ تفصن۔ ذغرب ثنکضط۔ ہجدث
۱۷	ابجد نوحی	ابجد قمری کا دوسرا نام ہے۔
۱۸	مراتب اعداد	احاد۔ عشرات۔ مات۔ الوف یعنی اکائی۔ دہائی۔ سینکڑہ۔ ہزار

اصطلاحی نام	احاد	عشرات	مأت	الوف
اردو نام	اکائی	دہائی	سینکڑہ	ہزار
اصطلاحی نام	احادالالوف	عشرات الالوف	مات الالوف	الوف الالوف
اردو نام	ہزار	دس ہزار	لاکھ	دس لاکھ

نمبر شمار	اصطلاح	تشریح
۱۹	ازواج (لینا)	دو حرف درمیان میں چھوڑ کر حرف لینا جیسے الف سے دال لینا۔
۲۰	اساس	وہ بنیادی حروف جن سے سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے نئے حروف پیدا کرتے ہیں
۲۱	استخراج	قواعد کی رُو سے حروف نکالنے کو کہتے ہیں۔
۲۲	استنباط	لینا۔ انتخاب حروف کرنا۔ حروف پیدا کرنا۔
۲۳	استنطاق	اعداد حروف کو داہنی طرف سے بائیں طرف جمع کرنا۔ مثلاً ۷۲ + ۲+۷ = ۹ ہوئے۔ پھر اس عدد کے حرف بنے۔
۲۴	اعداد	حروف کی مقررہ قیمت کو کہتے ہیں۔
۲۵	اعداد آحاد	جملہ حروف کے اعداد اکائی میں لینا جیسے ی۔ ق۔ غ۔ ا۔ الف کا عدد ایک ہے۔ ب۔ ک۔ ر کے عدد دو لینا وغیرہ۔
۲۶	اصغر	دہائی یا سینکڑہ وغیرہ اعداد اکائی کے درجے پر لے آنا جیسے ۲۶ میں دو ہندسے ہیں چھ اور دو دونوں کو جمع کیا تو آٹھ ہو گئے۔ یہ اصغر ہے۔ اگر اکائی کے ہندسے کا اصغر بنانا منظور ہو تو اس کو دو مختلف ہندسوں سے نصف کرلیں۔ جیسے ۹ سے ۴ و ۵ یا ۸ سے ۳ و ۵ وغیرہ۔
۲۷	افراد (لینا)	ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر دوسرا حرف لینا۔ جیسے الف سے ج لیا۔ اور ہ سے ز لینا وقس علیٰ ہذا۔
۲۸	امہات الابجد	وہ ابجدیں جو کسی دوسری ابجد سے نہ بنتی ہوں بلکہ ان سے دوسری ابجدیں بنائی جاتی ہیں جیسے ابجد شمسی وقمری وغیرہ۔
۲۹	بدوح بلبن	ایک مستحصلہ کا نام ہے حروف نزفع کا مجموعہ ہے۔ حروف تہجی کی ایک ترتیب خاص سے مستحصلہ حل کیا جاتا ہے۔
۳۰	بسائط اربعہ	چار بسطوں کو کہتے ہیں۔ بسط کبیر۔ بسط وسیط۔ بسط صغیر۔ اور بسط اصغر

		ان کو مداخل اربعہ۔ اور قبل اربعہ بھی کہا جاتا ہے۔ ہر ایک کی تشریح اس طرح ہے۔ (۱) بسط کبیر:۔ کسی لفظ یا عبارت کے اعداد اصلی سے حروف بنانا۔ مثلاً ۱۲۳۲ سے ب۔ ل۔ ر۔ غ۔ (۲) بسط وسیط:۔ کسی عدد کا ایک مرتبہ کم کر دیا اور اکائی کو دہائی میں جمع کر دیا۔ مثلاً مذکورہ بالا میں یعنی ۱۲۳۲ میں ادو کو تین میں جمع کر دیا تو ۵ ہوئے۔ اب عدد اس طرح ۱۲۵ ہو گئے۔ اس کو وسیط کہیں گے۔ ۱۲۵ کے حروف ہ۔ ک۔ ق بنے (۳) بسط صغیر:۔ بسط وسیط کے عدد اول کو دوسرے میں جمع کر دو۔ تو بسط صغیر بن گیا[۱]۔ اس کے حرف ز۔ ی۔ حاصل ہوئے (۴) بسط اصغر:۔ بسط صغیر کے اعداد کا ایک مرتبہ کم کر کے عدد اوّل کو دوسرے میں جمع کر دینا۔ جیسے ۱۷۔ ۷+۱=۸ اصغر ہوا۔ اور حرف ح حاصل ہوا۔
۳۱	بسائط ثلاثہ	تین بسط۔ بسط کبیر۔ وسیط۔ صغیر۔ مذکورہ بالا۔
۳۲	بسط عزیزی	حروف آتشی کو اس کے مرتبہ حروف بادی سے بدلنا یا بادی حروف کو آتشی سے بدلنا۔ جیسے الف کو 'ب' سے بدلنا اور ب کو الف سے یا حروف آبی کو اس کے ہم رتبہ حروف خاکی سے بدل دینا۔ جیسے 'ج' کو دال سے اور دال کو 'ج' سے
۳۳	بنات الابجد	وہ ابجد جو دوسری ابجد سے بنائی جائیں۔
۳۴	زبر و بینات	کسی حرف کو ملفوظی کرنے سے جو حروف بنیں ان کے پہلے کو زبر اور دوسرے تیسرے کو بینات کہتے ہیں۔ مثلاً 'ا' کا ملفوظی الف ہوتا ہے۔ اس لیے پہلے حرف 'ا' کو زبر اور لف کو بینات کہیں گے۔
۳۵	ترفع حرفی	ہر حرف سے اس کے اگلے مرتبے کا حرف لینا جیسے 'ابجد'۔ الف کا ترفع ب ہے اور 'ب' کا ترفع 'ج' اور 'ج' کا ترفع د ہو گا۔
۳۶	ترفع عددی	یعنی حروف کے اعداد کو ترفع کرنا مثلاً ۱ کا ترفع ۲۔ اور ۲ کا ترفع ۳۔ اور ۳ کا ترفع ۴۔ اسی طرح ۱ کا ترفع ۱۰ اور ۱۰ کا ترفع ۱۰۰ یعنی صفر اضافہ کر

نوٹ ۱ مثلاً ۱۲۵ سے ۵+۲=۱۷ اعداد صغیرہ بن گیا۔ اس کے حرف ز۔ ی بنے۔

		[illegible] یعنی ایک ترفع [illegible] یعنی جس حرف کو بدلنا ہو اس کے عدد پر صفر لگا کر عدد نو پیدا شدہ کے مساوی قیمت رکھنے والے حرف سے بدل دیں۔
۳۸	تضارب	کسی حرف کے عدد کو دگنا، تگنا وغیرہ کرنا یعنی ضرب کر کے حروف بنانا۔ مثلاً ۲ سے ۴-۶-۸-ب-د-و-ح۔
۳۸	تضعیف	کسی حرف کے عدد کو دگنا کر کے حروف بنانا جیسے ۲ سے ۴ یا ۴-۶- وغیرہ
۳۹	تکرار	کسی حرف کا ایک سے زائد بار آنا جیسے محمد میں میم کی تکرار ہے۔ دوبارہ، سہ بارہ آنے والے حروف کو مکرر کہتے ہیں
۴۰	تکسیر یا صدر مؤخر	حروف کی سطر سے نئی سطریں اس طرح بنانا کہ ایک حرف سطر کے آخر سے لیں اور ایک حرف اول سے لیں مثلاً ا ب ج د سطر اول اساس کہلاتی ہے اور آخری سطر زمام د ا ج ب ب د ج ا کہلاتی ہے۔ اس عمل تکسیر کو صدر مؤخر ا ب ج د ا بھی کہا جاتا ہے
۴۱	مؤخر صدر	یہ صدر مؤخر کا عکس ہو گا یعنی سطر کا پہلا حرف لیا۔ پھر دوسرا آخر سے لیا۔ بعینہ وہی طریقہ ہے۔
۴۲	تلخیص	یعنی مکرر حروف کو گرا دینا جیسے محمد میں میم مکرر ہے۔ اس کو گرا دیا تو باقی محد رہ گیا۔ م ح م د۔ حذف م ح د۔
۴۳	تناقص	گھٹانا یا کم کرنا یعنی کسی عدد کے حصص (کسور) نکالنا جیسے ۸ کا نصف ۴۔ ۴ کا ۲ ہے۔
۴۴	تنزل	یہ عمل ترفع کے بالکل برعکس ہوتا ہے ہر حرف کو اس کے نچلے مرتبے والے حرف سے بدلنا۔ مثلاً آپ ط کا تنزل چاہتے ہیں۔ تو ح آئے گا۔ اور ترفع چاہتے ہیں تو ی آئے گی۔ اسی طرح کسی حرف مثلاً ک کے عدد سے ایک صفر کم کی تو ۲۰ ہو گئے۔ اس کا حرف ک بنا۔ لہٰذا یہ ر کا تنزل عددی ہوا۔ مثلاً ر کے عدد ۲۰۰ میں ایک صفر کم کی تو ۲۰ ہوئے۔

۴۵	ثلث	کسی حرف کے عدد سے تیسرا حصہ لے کر حرف بنانا ۱/۳۔
۴۶	ثمن	کسی حرف کے عدد سے آٹھواں حصہ ۱/۸ لے کر حرف بنانا
۴۷	جزو	مستحصلہ کی چوتھی سطر یا کسی ربع کا چوتھا حرف لیکن ربعات جفر جامع میں ہر ربع کا حرف اول جزو یا اقلیم کہلاتا ہے۔
۴۸	جفر	ایسا علم ہے جس سے انسان نہ صرف سوال کا جواب حاصل کر سکتا ہے بلکہ تصرف روحانیات سے ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے
۴۹	حروف آتشی	ا ہ ط م ف ش ذ
۵۰	حروف آبی	ج ز ک س ق ث ظ
۵۱	حروف خاکی	د ح ل ع ر خ غ
۵۲	حروف بادی	ب و ی ن ص ت ض
۵۳	حروف ترفع	ب د و ح ی ل ن ۴ ۶ ۸ ۱۰ ۲ ۵ ۷ (مجموعہ بدوح یلن
۵۴	حروف ترقی	ع ص ر ت خ ض غ ۴ ۸ ۴ ۸ ۲ ۶ ۲ (مجموعہ عصرت خضغ)
۵۵	حروف مساوات	ا ج ہ ز ط ک م ۱ ۲ ۵ ۷ ۹ ۲ ۴ (مجموعہ اجہز طکم)
۵۶	حرف تنزل	س ف ق ش ث ذ ظ ۳ ۴ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ (مجموعہ سفقش ثذظ)
		ابجد کے ۲۸ حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر جدا ہے اس تقسیم اربعہ کو مساوات، ترفع، تنزل، ترقی کہتے ہیں۔ مستحصلہ ہیں یہ ایسا قانون ہے جس کے سمجھنے سے مستحصلہ بالکل قریب آجاتا ہے
۵۷	خانہ	مستحصلہ کی سطر اول، یا ربع کے خانہ اول کو کہتے ہیں لیکن جفر جامع کے ربعات میں حرف چہارم کو کہتے ہیں۔
۵۸	خمس	کسی حرف کے عدد کے پانچویں حصہ ۱/۵ کو کہتے ہیں جیسے ی،

		کے اعداد ہیں اسس کا شمار ۲ [illegible]
۵۹	ربع	ربع کے چار خانے یا چار حرف ہوتے ہیں۔ خانہ۔ سطر۔ صفحہ اور جز۔
۶۰	ربعات	ربع کی جمع ہے مستحصلہ کے چار خانوں یا چار حرف کو کہتے ہیں۔
۶۱	سطر	ربع کا دوسرا خانہ یا حرف لیکن جفر جامع میں سطر ربع کا تیسرا حرف ہوگا۔
۶۲	شمار حروف	حروف سوال یا سطر اساس کے کل حروف کی تعداد۔
۶۳	شمار نقاط	حروف سوال یا سطر اساس کے کل حروف کے نقطوں کی تعداد۔
۶۴	صفحہ	مستحصلہ میں ربع کا تیسرا خانہ یا تیسرا حرف اور جفر جامع میں ربعات کا دوسرا حرف
۶۵	عدد آحاد	ملاحظہ ہو احاد (ایک سے نو تک اعداد)
۶۶	عزیزہ	

بالبسط عزیزی	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ	لبسط عزیزی
	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	

۶۷	عشرات	دس سے ۹۹ تک اعداد ملاحظہ کریں۔
۶۸	عناصر اربعہ	چار عنصر آتش باد، آب، خاک۔ عناصر کی یہ ترتیب جمہور کی ہے۔ علماء فلاسفہ کی ترتیب عنصر اسس طرح ہے۔ آتش، خاک، باد، آب، اسی اختلاف کی وجہ سے بسط عزیزی بھی مختلف ہوتا ہے۔ جو کچھ سابق میں بیان کیا ہے وہ مذہب جمہور کے موافق تھا علماء فلاسفہ کے مذہب پر الف کا عزیزہ ج ہوگا اور ج کا الف اسی طرح ب کا عزیزہ د ہوگا اور د کا ب۔
۶۹	کسور	کسی حرف کے عدد کے حصے کرنا جیسے 9 کا ثلث ۳ ہوا۔
۷۰	مداخل	اعداد سے حروف بنانا، مدخل کی جمع۔
۷۱	مراتب تسعہ	ایک سے لے کر نو تک کے مرتبے۔
۷۲	مستحفرہ	وہ حروف جن سے مستحصلہ حاصل کیا جائے۔
۷۳	ملخص	خالص شدہ حروف جن سے مکرر حروف خارج کر دیئے جائیں

۷۴	ملفوظی	کسی حرف کو اس طرح لکھنا جیسے وہ بولا جاتا ہے جیسے الف۔ با۔ جیم۔
۷۵	مکتوبی	یہ ان حروف کو کہا جاتا ہے جن کے نام کو اگر لفظوں میں لکھا جائے تو پہلا اور آخری حرف ایک ہو جیسے نون۔ میم۔ واو۔
۷۶	مسروری	یہ ایسے حرف ہیں جن کے نام کا لفظ دو ہی حرف سے بنتا ہے۔ مثلاً با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ وغیرہ۔
۷۷	مفصل اعداد	اس کا مطلب یہ ہے کہ حروف کا بسط ملفوظی کیا جائے اور ان کے اعداد لیے جائیں مثلاً الف کے ۱۱۱ عدد ہوتے ہیں۔
۷۸	مبسوط اعداد	اس سے مراد یہ ہے کہ حروف کے اعداد بسط عددی کے ذریعے حاصل کیے جائیں۔ جیسے ۲۔ اَحَدُّ عدد ۱۳ ہوئے۔
۷۹	بسط حرفی	اس کا مطلب یہ ہے کہ لفظ کے تمام حروف کو علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے۔ مثلاً عبدالرحیم۔ ع۔ ب۔ د۔ ا۔ ل۔ ر۔ ح۔ ی۔ م۔
۸۰	بسط عددی	اس بسط کی تعریف یہ ہے کہ لفظوں کو عربی کے عدد ابجد کی رُو سے حروف میں منتقل کیا جائے۔
۸۱	حروف صامت	یہ حروف بغیر نقطے کے ہوتے ہیں۔ ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ ہیں۔
۸۲	حروف ناطقہ	وہ حروف جن کے نقطے ہوتے ہیں۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ ذ۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔ ي۔ ن
۸۳	حروف نورانی	ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ی
۸۴	حروف ظلمانی	یہ ہیں۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ ر۔ ز۔ ژ۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ و۔ خ
۸۵	حروف تواخیہ	جو ایک صورت کے حروف ہوں۔ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س۔ ش ص ض ط ظ ع غ
۸۶	حروف غیر تواخیہ	وہ یہ ہیں۔ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی۔
۸۷	اعداد مراتبی	کل حروف ابجد کے ۲۸ ہیں جس مرتبہ پر جو حرف ہوتا ہے۔ وہ اس کا عدد مراتبی کہلاتا ہے مثلاً ابجد حرف دال چوتھے نمبر پر ہے لہٰذا دال کا عدد مراتبی چار ہوا۔ وقس علیٰ ہذا۔

۸۸	اساس و نظیرہ	ہر حرف کا پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ابجد قمری میں الف کا نظیرہ سین اور ب کا نظیرہ ع ہوگا۔
۸۹	ترفع عددی	حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا یعنی الف کو ی اور ی کی جگہ ق اس طرح آحاد کو عشرات لو اور عشرات کو مآت وغیرہ کے حروف سے بدل دینا وغیرہ۔
۹۰	ترفع حرفی	حروف کو ایک درجہ بلند کرنا مثلاً الف کا ترفع ب اور ب کا ترفع ج وغیرہ
۹۱	ترفع طبعی	آتشی حروف کو بادی سے اور بادی کو آتشی سے اسی طرح آبی کو خاکی سے اور خاکی کو آبی سے بدل دینا۔
۹۲	ترفع افرادی	ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر اگلا حرف لینا۔ مثلاً ج کا ہ اور واو کا ح ترفع حرفی ہوگا۔
۹۳	ترفع ازواجی	ہر حرف کا چوتھا حرف لینا۔ مثلاً الف کا دال اور دال کا ز ہوگا۔
۹۴	تنزلات	ترفع کے جتنے عوامل بیان ہو چکے ہیں ان کے برعکس عمل کرنا۔ اسی نوع کو تنزل کہا جاتا ہے۔ مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزل حرفی۔ ترفع طبعی کا عکس تنزل طبعی۔ ترفع افرادی کا عکس تنزل افرادی اور ترقی ازواجی کا عکس تنزل ازواجی کہلاتا ہے۔
۹۵	تخلیص	مکرر حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے۔
۹۶	زمام	سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کر کے جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف بنا کر ملفوظی لکھے جائیں پھر اس کی تکسیر کریں تاآنکہ پہلی سطر آخر میں پیدا ہو جائے اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔
۹۷	عرض	زمام تک تکسیر کے تمام سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کہلاتا ہے۔
۹۸	عمق	زمام تک تکسیر کی تمام سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک تمام سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے۔
۹۹	قطر	زمام تک تمام تکسیر کا وتراً پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے۔
۱۰۰	ضرب فی نفسہ	اس کو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً دال کے عدد ۴ ہیں ان کو ۴ میں ضرب

دونو ۱۶ ہوئے اور میم کے ۴۰ عدد ہیں۔ ان کو ۴۰ سے ضرب کیا ۶۴۰ ہوئے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ میم کے ۴۰ عدد ہیں۔ اس کو ۱۳ سے ضرب دیا کیونکہ ابجد کا یہ ۱۳واں حرف ہے۔ تو ۵۲۰ ہوئے۔ واضح ہے حرف کو حرف کے اندر یا حرف کو مرتبے میں ضرب دے کر مستحصلہ نکالا جاتا ہے۔

۱۰۱	**اختیارات**	سوال مکمل کرنے کے لیے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے گئے ہیں جن کا اس کتاب میں جا بجا ذکر ہوگا۔ ان میں سے حروف تواخیہ ترفع، تنزل وغیرہ مستحصل استعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً جواب ہے کہ تم نوکر ہو جاؤ گے۔ اب لفظ تم کے ہجے ت م کی ضرورت ہے لیکن سطر جواب میں ت کی جگہ ٹ یا ث ہے۔ تو مستحصل کو اختیار ہے کہ ٹ یا ث کی جگہ ت دے لے۔ تکمیل جواب میں اگر ایک یا دو حرفوں کی کسر رہ گئی ہو تو مطابق تفہیم ازنادی سوال حل کرنے والا یہ حروف لیکر اپنے جواب کو مکمل کر سکتا ہے۔
۱۰۲	**نظیرہ**	ترتیب ابجد میں ہر حرف کا پندرھواں حرف جیسے الف کا نظیرہ س اور س کا الف۔ جمع نظائر۔
۱۰۳	**ہم جنس**	ایک قسم کے حروف جیسے ترفع میں (ب د و ح ی ل ن) ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔ اسی طرح دیگر اقسام میں تصور کریں جیسے ہر حرف آتشی دوسرے حرف آتشی کا ہم جنس کہا جائے گا۔
۱۰۴	**ہم طبع**	ایک مزاج رکھنے والے حروف چنانچہ حروف آتشی آتشی کے بادی بادی کے۔ آبی آبی کے اور خاکی خاکی کے ہم طبع یا ہم مزاج کہلاتے ہیں لفظ ہم مزاج یا ہم طبع یہ ہے۔

حروف ترقی	ع ۴	ص ۸	ر ۴	ت ۹	خ ۱۳	ض ۱۶	غ ۲
حروف مساوات	ا	ج ۱	ی ۱۰	ز ۷	ط ۹	ک ۲۰	م ۴۰
حروف ترفع	ب ۴	د ۶	و ۸	ح ۱۰	ی ۳۰	ل ۵	ن ۷
حروف تنزل	س ۳	ف ۴	ق ۲	ش ۳	ث ۴	ذ ۵	ظ ۶

قاعدہ مستحصلہ

مستحصلہ کے ذریعہ سوال کا جواب لینے کے لیے سب سے پہلے جس چیز کی اہم ضرورت ہوتی ہے وہ قیام سوال ہے۔ سوال قائم کرنے کے بعد تمام حروف سوال کے اعداد یا ان کی قیمت معلوم کر کے جملہ اعداد کو جمع کر کے پورے سوال کے اعداد یا قیمت معلوم کرنی پڑتی ہے۔ پھر ان جمع شدہ اعداد سے نئے حروف بنائے جاتے ہیں۔ جن سے مستحصلہ حل کیا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حرف کے عدد یا اس کی قیمت بتا دی جائے تاکہ آپ اپنے سوال کے اعداد صحیح طریقے سے نکال سکیں۔

حروف	ا	ب	پ	ج	چ	د	ڈ	ہ	و	ز	ژ	ح
اعداد	۱	۲	۲	۳	۳	۴	۴	۵	۶	۷	۷	۸
حروف	ط	ی	ک	گ	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
اعداد	۹	۱۰	۲۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰
حروف	ر	ڑ	ش	ت	ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ء
اعداد	۲۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱۰/۱

کسی سوال کے اعداد لیتے وقت یہ خیال رہے کہ ہر لفظ کے وہ تمام حروف جو لکھنے میں آتے ہیں اور بولنے میں نہ استعمال ہوتے ہوں ان سب کے اعداد لیے جائیں گے تلفظ سے اعداد کا کوئی تعلق نہیں۔ مثلاً عبدالرحیم کا تلفظ عبدررحیم ہے یعنی تلفظ میں آل نہیں آتا اور ر دوبارہ آتا ہے ہم اعداد تلفظ سے نہیں لیں گے بلکہ جس طرح لکھا جاتا ہے اس طرح اعداد نکالیں مثلاً عبدالرحیم کے اعداد اس طرح لیے جائیں گے۔

عبدالرحیم = ع۷۰ - ب۲ - د۴ - ا۱ - ل۳۰ - ر۲۰۰ - ح۸ - ی۱۰ - م۴۰ = میزان ۳۶۵ کل اعداد ۹ ہیں بعض اوقات اعداد سے حروف بنانے میں دقت پیش آتی ہے آپ کی آسانی کے لیے جدول پیش کی جاتی ہے تاکہ آپ کو آسانی ہو۔

مراتب/اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اکائی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
دہائی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
سیکڑہ	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ہزار	غ	ب غ	ج غ	د غ	ہ غ	و غ	ز غ	ح غ	ط غ

جدول ماہ یونانی

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱

جدول اعداد یوم

یوم	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۴۶۶	۴۱۱	۱۱۳

جدول اعداد سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
اعداد	۴۰۰	۳۴۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷	۴۵

جدول اعداد بروج

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اعداد	۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

جدول اعداد ماہ قمری

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذوالحجہ
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۱۱۱۴	۱۲۶	۸۹۰	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۴	۷۴۱

جدول اعداد ماہ عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۲۶۹	۴۹۶	۲۴۴	۳۴۳	۵۱	۵۹	۵۱	۴۷۱	۷۰۲	۴۲۹	۲۹۸	۳۰۶

جدول اساس و نظیرہ

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

جدول ہم آواز حروف

ا ع ء	ت ط	ث س ص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×
خ ک کھ	ذ ز ض ظ	ر ڑ	د ڈ	غ ق	ن ک	×

جدول ہم شکل حروف

ب پ	ت ٹ ث	ج ح خ چ	د ذ ڈ	ر ڑ ز ژ	س ش	×
ف ق	ص ض	ط ظ	ع غ	ک گ	×	

زبر و بینہ

زبر	ب ت ٹ پ ث ح خ ر ڑ ز ژ ط ظ ض ہ ی	ا	ج	و	د ذ	ک ق	ل	م	ن	س ش ع غ	ص ض
بینہ	ـ	ل ف	ی م	ا و	ا ل	ا ف	ا م	ی م	و ن	ی ن	ا د

جدول عظیم اسے جفر میں بہت بڑا مقام حاصل ہے اسے ترفع و تنزل کی جدول کہتے ہیں۔ اور یہ ترتیب عناصر جمہور جفاروں کی ہے۔ اور بعض فلاسفہ یونانی جفاروں کی دوسری ترتیب ہے۔ دونوں ملاحظہ ہوں۔

جدول ترتیب و عناصر حروف

آتشی	بادی	آبی	خاکی
ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴
ھ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸
ط ۹	ی ۱۰	ک ۱۱	ل ۱۲
م ۱۳	ن ۱۴	س ۱۵	ع ۱۶
ف ۱۷	ص ۱۸	ق ۱۹	ر ۲۰
ش ۲۱	ت ۲۲	ث ۲۳	خ ۲۴
ذ ۲۵	ض ۲۶	ظ ۲۷	غ ۲۸

دوسری قسم عناصر حروف

آتشی	خاکی	بادی	آبی
ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ

تبدیلی عناصر حروف جس جدول سے بھی تقریباً درست ہوگا یعنی آتشی کی جگہ بادی یا اس کے برعکس یا آبی کو خاکی سے بدلنا یا برعکس۔ لیکن سردست ہم جمہور کی جدول

اول سے کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ مذکورہ بالا جدول سے مستحصلہ کے خاص قواعد پوشیدہ ہیں۔ اگر آپ نے ذرا توجہ فرمائی اور اس ترتیب کو سمجھ لیا تو مستحصلہ نکالنا آپ کے لیے بہت آسان ہو جائے گا۔ میرے خیال میں ایک طریقہ ہی کافی ہے۔ اب اس قاعدہ کی تشریح ملاحظہ کریں۔ ترفع و تنزل کے تمام اصول اس میں پوشیدہ ہیں۔ اس نقشہ میں ہر حرف ترتیبی نمبر اوپر لکھ دیئے ہیں۔ اور تمام حروف ابجد کو عناصر اربعہ پر تقسیم کر دیا گیا ہے۔

اب ترفع و تنزل حرفی سمجھو۔ جس حرف کا ترفع یا تنزل کرنا ہے اس کو جدول ہذا میں دیکھو۔ جہاں وہ حرف نظر آئے۔ اس سے اگلا حرف لیں تو ترفع ہوگا۔ اور اگر اس حرف سے پیچھے کا حرف لیں تو تنزل ہوگا۔ مثلاً آپ کو کاف کا ترفع لینا ہے۔ تو کاف کا نمبر ۱۱ ہے۔ اس سے لام نمبر ۱۲ ہے۔ یہ لام اس کا ترفع ہوگا۔ اور ک سے نمبر ۱۰ ی ہے تو یہ ی اس کا تنزل ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس اس طرح عمل کریں۔

اسی جدول سے آپ نمبر ۲ ترفع و تنزل افرادی بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ اگر کسی حرف کا ایک حرف چھوڑ کر تیسرا حرف لیا جائے۔ تو اس کو ترفع افرادی کہیں گے۔ مثلاً (اب) کے بعد ترتیب ابجد قمری میں ج ہے اس کو چھوڑ کر 'د' لیا۔ پھر دال کے بعد 'ہ' کو چھوڑ کر 'و' لیا۔ پھر واؤ کے بعد 'ز' کو چھوڑ دیا اور 'ح' لیا۔ یہ طریقہ ترفع افرادی کا ہے۔ مثلاً ط کا تنزل افرادی کرنا ہے تو ط کے پیچھے ح ہے اس کو چھوڑ کر 'ز' لیا۔ پھر ز کے بعد واو کو چھوڑ کر ہ لیا۔ اسی طرح واپس ایک کو چھوڑ کر دوسرا لیتے جائیں تو تنزل افرادی ہوگا۔

نمبر ۳ اسی طرح جدول سے ترفع و تنزل ازواجی بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ اس میں بجائے ایک حرف چھوڑنے کے دو حرف چھوڑ کر چوتھا حرف لیا جائے۔ مثلاً الف کا ترفع ب ج چھوڑ کر دال لیا جائے۔ دال کا ترفع ازواجی 'ہ' و چھوڑ کر ز لیا جائے اس طرح تنزل میں واپسی کا عمل ہوگا۔ مثلاً ط کا ح 'ز' چھوڑ کر واو لیا۔ واو کا تنزل ہ د چھوڑ کر ج لیا۔ نمبر ۴ ترفع تنزل عنصری۔ یہ بھی اسی جدول سے معلوم کر سکتے ہیں۔ جو حروف جس عنصر کا ترفع لینا چاہیں تو اس حرف کا اگلا حرف لے لیں جو اس حرف کا ترفع ہے اور جس حرف کا تنزل لینا چاہیں تو اس حرف کا پچھلا حرف لیں مگر شرط یہ ہے کہ اسی عنصر سے لیں جس عنصر کا تنزل مقصود ہو۔

نمبر ۱:- اب دیکھیے اسی طرح پیچھے ایک ایک حرف چھوڑتے جائیں تو یہ تنزل افرادی ہوگا۔

مثلاً اگر آپ ہوائی عنصر سے ترفع پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اس لفظ میں ہوا کا عنصر دوسرا ہے اور وہ حروف یہ ہیں۔ ب و ی ن ص ت ض۔ آپ ی کو ق سے بدل لیں۔ ن سے ض اور ص سے ت بدل لیں تو یہ ترفع ہے اس طرح اگر پیچھے کا حرف لیں گے تو تنزل ہوگا۔ مثلاً ی کا پچھلا حرف و ہے اور و کا ب ہے یہ تنزل ہے۔ پس ہر وہ حروف جس کا ترفع عددی کرنا ہے اگر اسے اپنے مرتبہ اصلی سے ایک مرتبہ بڑھا دیا جائے تو یہ ترفع ہوگا۔ مثلاً الف کا عدد ایک ہے یعنی اکائی ہے اس کو دہائی کے مرتبے پر بڑھایا تو دس ہوا۔ دس عدد کی ی ہے لہذا الف کا ترفع عددی ی ہوا اور ی کا ق اور ق کا غ ہوا۔ اسی طرح ایک درجہ کم کرکے تنزل کرلیں۔ غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل ی اور ی کا تنزل الف ہوا۔

واضح ہو کہ اس ترفع و تنزل عددی کا مفہوم یہ ہے کہ اکائیوں کو دہائیوں کے درجے پر ترفع دیا جائے اور دہائیوں کو سینکڑوں کے درجے پر اور سینکڑوں کو ہزار کے درجے پر۔ یعنی ’۱‘ سے ’۱۰‘ اور ’۱۰‘ سے ’۱۰۰‘ اور ’۱۰۰‘ سے ’۱۰۰۰‘ یہ ترفع عددی اور اس کا عکس یعنی ’۱۰۰۰‘ سے ’۱۰۰‘ اور ’۱۰۰‘ سے ’۱۰‘ اور ’۱۰‘ سے ’۱‘ یہ تنزل عددی۔ وقس علی ہذا۔ یہاں آپ کی سہولت کے لیے جدول پیش کی جاتی ہے۔

جدول ترفع و تنزل عددی جسے ابجد ایقغ بھی کہتے ہیں۔

عدد احاد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اکائی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
دہائی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
سینکڑہ	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ہزار	غ								

تضعیف و تنصیف

کسی حرف کے عدد کو دوچند کرنا۔ نصف کرنا۔ جیسے ۴ سے دوگنا ۸ (ح) اور ۸ سے دوگنا ۱۶ (وی) وغیرہ یا جیسے ۲۰ سے ۱۰ نصف کیا۔ اور دس کا نصف ۵ وغیرہ۔ تضارب و تناقص بھی ترفع و تنزل کی اقسام میں سے ہیں۔ تضارب سے مراد ہے کسی عدد کو دوگنا، تگنا، چوگنا وغیرہ کرنا۔ مثلاً ۲-۴-۶-۸ وغیرہ۔ اسی طرح تناقص سے مراد کسی عدد کے حصے یا کسور لینا مثلاً کسی عدد کا چوتھائی $\frac{1}{4}$ یا آدھا $\frac{1}{2}$ پون $\frac{3}{4}$ وغیرہ جیسے ۸ کا چوتھائی دو آدھا

چاہیوں یا جیسے ۱ کا تہائی ۲ اور ۲ تہائی ہم لینا۔ یہ مذکورہ قواعد مستخصد کی روح رواں ہیں۔ ان پر عبور ہو تو انشاءاللہ مستخصد ہاتھ آجائے گا۔

جدول بارہ بروج مع منازل درجات

برج حمل			برج ثور			برج جوزا			برج سرطان		
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷	۷	۸	۹
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراع	ذراعہ	نثرہ	طرفہ
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/	۱۳/۲۰	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

برج اسد			برج سنبلہ			برج میزان			برج عقرب		
۱۰	۱۱	۱۲	۲	[illegible]	۱۴	۱۴	۱۵	۱۶	۱۶	۱۷	۱۸
جبہہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک	سماک	غفرہ	زبانا	زبانا	اکلیل	قلب
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/	۱۳/۲۰	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

برج قوس			برج جدی			برج دلو			برج حوت		
۱۹	۲۰	۲۱	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
شولہ	نعائم	بلدہ	بلدہ	بلعہ	سعود	سعود	اجنبیہ	مقدم	مقدا	مؤخر	رشا
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۲/۲۰	۱۰/	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

بسط عددی عربی

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
بسط عددی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۲۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۶۰۶	۵۴۷	۲۷۵		۱۰۹۱		۷۶۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بسط عددی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثۃ مائۃ	اربعمائۃ	خمسمائۃ	ستۃ مائۃ	سبعۃ مائۃ	ثمانیۃ مائۃ	تسعۃ مائۃ	الف
اعداد	۱۲۰	۱۹۳	۷۵۱	۵۹۰	۴۴۶	۵۰۱	۳۸۷	۷۳۳	۶۷۱	۹۲۴	۵۸۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۲

قاعدہ بدوح بلن

اس مستحصلہ کے حل کرنے کیلیے سب سے پہلے سوال کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھکر ابجد قمری سے اس کا جمل کبیر بنالیں یعنی سب کا مجموعہ کرلیں۔ ابجد قمری معہ اعداد یہ ہیں

ابجد قمری مع اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

پھر مجموعے کو حروف میں دوبارہ تبدیل کرلیں۔ اور اس کے ان حروف کو ملفوظی کریں اور ان کے حروف گنیں۔ یہ بات نہ بھولیں کہ جب آپ جمل کبیر بنائیں تو سوال کے حروف شمار کریں۔ سوال کے تعداد نقاط شمار کریں۔ اس کے اعداد ملاکر مجموعہ اعداد بنالیں۔ پھر اس مجموعے کو حروف ملفوظی بنائیں۔ یہ سطر اساس ہوگی اس سطر اساس کے جتنے حروف ہوں اور جتنے نقاط آئیں گے ان کے حروف بناکر اساس کے آخر میں شامل کریں۔ یہ سطر نمبر ا ہوگی۔ اس سطر اساس کے حروف کا نظیرہ ابجد قمری سے دیں۔ اساس نظیرہ کی جدول یہ ہے۔

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اوپر والے حروف کا نظیرہ نیچے والے حروف اور نیچے والے حروف کا نظیرہ اوپر والے واضح رہے کہ ہر حرف سے پندرہواں حرف اس کا نظیرہ ہوتا ہے۔

پھر اس دوسری سطر کو صدر موخر کریں۔ یہ تیسری سطر بن جائے گی۔ پھر تیسری سطر کو جدول نمبر ۳ سے حسب قاعدہ مساوات، ترفع، تنزل، ترقی کے حروف اور ان کے اعداد چوتھی سطر میں لکھیں۔ جدول یہ ہے

جدول اجھزطکم

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
اعداد مساوات	۲	۶	۱۰	۱۴	۱۸	۴۰	۸۰
حروف مترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد مترفع	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۱۲	۴۰	۵۰
حروف متنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد متنزل	۳	۴	۲	۳	۳	۵	۶
حروف مترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد مترقی	۱۴	۱۸	۴	۵	۱۲	۱۶	۲

اس کے نیچے پانچویں سطر قانون کے عدد کی ہو گی۔ ماسوائے (ظ ذ ث ش ق) باقی سب کے نیچے ۲۔ ۳۔ ۳ لکھتے جائیں۔ مذکورہ بالا پانچ حروف کے نیچے کچھ نہیں لکھیں گے۔ ہر عدد قانون کے نیچے چھٹی سطر ربعات کی لکھیں یعنی ۱۱۱۱۔ ۲۲۲۔ ۳۳۳۔ ۴۴۔ اسی طرح پھر ایک سے چار تک یہ سلسلہ تا آخیر سطر قائم رہے گا۔ پھر اعداد ربعات کے بعد ساتویں سطر میں زائد العشر کی سطر لکھیں۔ اگر اساس کے حروف بارہ ہوں تو زائد العشر کی سطر ۲-۱ کر کے لکھیں باقی آٹھ زیر (صفر) لگائیں اور آخر میں ۲-۲-۲ لکھنا ہے۔ اگر اساس کے سولہ حروف ہوں تو زائد العشر اس طرح لکھیں ۶-۵-۴-۳-۲-۱- اور چار میں نقطے لگائیں اور اس کے بعد خالی خانوں میں ۲-۲ لگاتے جائیں۔ اگر اساس کے حروف ۱۸ ہوں تو اسی طرح لکھیں۔ ۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱- باقی دو صفر لگائیں آگے ۲-۲- کا اضافہ کرتے جائیں۔ اب ساتویں سطر تکرار حرف کی قائم کریں۔ صدر مؤخر میں جو حروف کئی بار ہوں اس کو تکرار کہتے ہیں۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جو حرف صدر مؤخر میں ایک بار آیا ہو اس کے نیچے صفر۔ اگر صدر مؤخر میں دو بار آیا ہو تو دو کا ہندسہ لکھیں۔ اگر تین دفعہ آئے تو ۳ کا ہندسہ۔ اگر چار دفعہ آئے تو پھر ۴ کا

ہندسہ لگائیں۔ اگر پانچ دفعہ تکرار کرے تو تکرار کو ساقط کردیں۔ (صفر لگادیں اسی قاعدہ سے تمام سطر پر کریں۔

اب آٹھویں سطر عدد تکرار قسم کی جو ترقی، ترفع، تنزل، مساوات، کی ہوگی جس قسم کا حروف اتنی تعداد لکھتے جائیں گے۔ اسی طرح سطر پوری کریں گے۔ مثلاً۔ مثال نمبر ا میں تکرار قسم ترقی کی لکھوں گا۔ مثلاً قسم کے حروف ہیں چھ ترقی کے لفظ نہیں اس میں سے ایک دو تین چار باقی صفر صفر لکھیں گے۔ اسی طرح ہر قسم کے لفظ دے کر سطر پوری کریں گے۔ اب نویں سطر اعداد صغیرہ کی ہوگی اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکرار حروف تک عدد حروف سے کل جمع کریں اور مثال نمبر ا میں اعداد صغیرہ بناؤں گا۔ وہاں سے دیکھیں۔ بعدہ ہر طرف کے خانوں کو شمار کرکے دہائی اڑا کر اکائی کو لے کر اعداد صغیرہ کے خانے کو پر کرتے جائیں گے۔ آخری سطر جواب کی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے جو اعداد صغیرہ بنے ہوئے ہوں ان کو بذریعہ "تسعات ابقغ" مع نظیرہ قمری سے حروف بناکر جواب حاصل کریں جدول یہ ہے۔

ابجد ابقغ

۱ ابقغ	۲ بکر	۳ جلش	۴ دمت	۵ ھنث
ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ن ث
۶ وسخ	۷ زعذ	۸ حفظ	۹ طصظ	
و س خ	ز ع ذ	ح ف ظ	ط ض ظ	

مذکورہ بالا قواعد کے تحت ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے یہ بات یاد رکھیں جس زبان میں سوال کیا جائے گا بحکم خدا اسی زبان میں جواب ملے گا۔ سوال یہ ہے "درجنگ جمل علی برحق بود یا عائشہ برحق بود"؟

"تمام سوال کو بسط حرفی میں لکھا یعنی د ر ج ن گ ج م ل ع ل ی ب ر ح ق ب و د ی ا ع ا ی ش ہ ر ح ق ب و د؛

مدخل کبیر معہ تعداد حروف سوال و تعداد نقاط سوال کا مجموعہ میزان = ۱،۵۳۲

ب ا ل ث غ ا ان کو ملفوظی کیا۔ با لام ھا ثا غین۔ ان ملفوظی کی تعداد دس ہے۔ ۱۰ = ی حرف بنا۔ ملفوظی کے نقاط آٹھ ہیں ان کے حرف ح بنا۔

سوال: در جنگ جمل علی برحق بود یا عائشہ برحق بود؟ حل اس طرح ہوگا۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	شمار حرف	شمار نقاط
اساس	ب	ا	ل	ا	ھ	ث	ا	غ		ن	ی	ح
نظیرہ	ع	س	ص	س	ظ	ط	س	ن	خ	غ	خ	ت
صدر موخر	ت	ع	خ	س	غ	س	غ	س	ن	ظ	س	ط
قسم حرف	ترقی	ترقی	ترقی	تنزل	ترقی	ترقی	ترقی	تنزل	ترفع	تنزل	تنزل	مساوات
عدد حروف	۸	۴	۲	۳	۲	۶	۲	۳	۷	۶	۳	۸
عدد قانون	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
رلبعات کے عدد	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳
عدد زائد العشر	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲
عدد تکرار حرف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰
اعداد تکرار قسم	۱	۲	۳	۱	۴	۰	۰	۲	۱	۳	۴	۰
اعداد صغیرہ	۵	۱	۹	۸	۱	۱	۷	۲	۴	۲	۸	۴۱
جواب	ن	ا	م	ح	ق	ق	ب	و	د	ع	ل	ی
بمطابق نسبت البقع	نا	م	حق				بود			علی		

سوال دوئم:-

احمد بن بھاگن گزشتہ ۵۹ء میں بیل چوری کرنے والے کا نام کیا ہے۔؟

جمل کبیر ۲۰۶۰۔ حروف س ب ع۔ ملفوظی سین۔ با عین۔ شمار حروف ۸۔ شمار نقاط ۸ = حروف ح ح۔ کل حروف یہ بنے۔

س ی ن ب ا غ ی ن ح ح اس کو اساس قائم کیا گیا۔ ورق الٹو۔

ہماری مطبوعات

زمین و آسمان کے سر بستہ رازوں کو بے نقاب کرنے والی: "سحر حیم النجوم" "سحر حیم الرمل"

"رحیم العملیات" نادر عملیات کا مجموعہ "علوم کا ذخیرہ" "جاذب نظر"

حل سوال

اساس	س	ی	ن	ب	ا	غ	ی	ن	ح	ح
نظیرہ	ا	ح	غ	ع	س	ن	خ	غ	ت	ت
صدر مؤخر	ث	ا	ت	خ	غ	ع	خ	ع	ن	س
قسم حرف	ترقی	مساوی	ترقی	ترقی	ترقی	ترقی	ترقی	ترقی	ترفع	تنزل
اعداد حروف	۸	۲	۸	۲	۲	۲	۲	۴	۷	۳
اعداد قانون	۲	۳	۳	۳	۲	۳	۳	۳	۳	۳
اعداد اربعیات	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۳	۲
عدد زائد العشر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
عدد تکرار حرف	۰	۰	۲	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰
عدد تکرار قسم	۱	۰	۲	۳	۴	۰	۲	۱	۰	۰
اعداد صغیرہ	۴	۶	۳	۱	۲	۱	۲	۱	۴	۱
جواب	ھ	و	ل	ا	و	ک	ہ	ی	م	ا
مطابق لسان القفع	مولا				و		کریما			

دائرہ النظاریہ

	۱	۲				۶	۷	۸	۹
ابجد القفع	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ف ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
نظیرہ قمری	س خ ہ ن	ع ذ و	ف ض ز	ص ظ ح	ق غ ط	ر ا ی	ش ب ک	ت ف ل	ث د ھ
نظیرہ القفع	ن ت د س	خ ز ع	ذ ح ف	ض ط ص	ظ ا ی	ق غ ب	ک ر ج	ل ش د	م ق ھ
نظیرہ ارغی	ص ض ظ ح	م ع ل	ہ ر د	س ن ب	ج و ت	ث د ز	ک ر ج	ع ظ ی	ف ا ق
عزیزہ القفع	ب ط ر ظ	ا ل ق	د ق ت	ج ن ش	و م خ	ہ ع ت	ح س ض	ز ص ذ	ی ف ع

اس دائرہ سے جو حرف موافق جواب، اعداد صغیرہ پر درست آئے وہ لے کر جواب مکمل کریں۔ جیسے کہ مثال مذکور میں بیان ہو چکا ہے۔

تکرار کا معنے بار بار آنا۔ صدر مؤخر میں اگر حرف ایک بار آیا ہے۔ تو وہ مفرد

نظیرہ القفع	ث د س	ح ن ع	د ح ع	ض ط ص	ظ ذ ی	ق غ ب	د ر ح	ل ش د	م ت ھ

کہلائے گا۔ اس کے لیے صفر مقرر ہے۔ اگر دوسری بار آیا ہے تو دو۔ اگر تیسری بار آئے تو تین اسی طرح چار خانے کے بعد پانچویں خانے میں پھر صفر لگے گا۔ اسی طرح برابر کرتے رہیں گے۔ تکرار قسم بھی علیحدہ کریں جب دو حروف متصلہ آجائیں تو حرف دوم کی ہر دو تکراریں ساقط کر دینا ضروری ہے۔ تکرار میں ایک عدد زیادہ یا کم کرنے کی جفر میں اجازت ہے۔ اب ہر حرف کے نیچے کے اعداد کا میزان کریں اور میزان میں دہائی کا عدد اڑا دیں کیونکہ ہمیں عدد صغیرہ اکائی کی ضرورت ہے اور اعداد صغیرہ صرف ایک سے نو تک ہوتے ہیں۔ انہی اعداد کے ذریعہ سے جواب حاصل ہوتا ہے۔ **لسعات ایقغ** کے نو درجات ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی لسعات کہلاتے ہیں۔ جواب پیدا کرنے کے لیے ان حروف میں سے اپنے مطلب کا حرف لے لیں گے۔

مستحصلہ رحیمیہ

وجہ تسمیہ اس مستحصلہ کی یہ ہے کہ اسے مولانا عبدالرحیم نے اپنے نام کے حروف کی تعداد کے مطابق ابجد ایقغ سے استخراج کیا ہے ابجد ایقغ کے اعداد اکائی ہوتے ہیں۔ اور ۹ پر ختم ہوتے ہیں اور عبدالرحیم کے حروف بھی ۹ ہیں۔ اس قدرتی مطابقت سے انھوں نے مستحصلہ استخراج کرکے یہ نقشہ پیش کیا ہے ہر حرف کے نیچے اس کا عدد تین مرتبہ لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ کسی عدد سے صفر گر جائے تو وہ اکائی ہو جاتا ہے مثلاً حرف ع کا عدد ابجد قمری ۷۰ ہے جب صفر گرا دی تو ایقغی عدد ۷ بن گیا۔ اس طرح ذ کا عدد ابجد قمری ۷۰۰ ہے جب دو صفریں گرا دیں تو ایقغی عدد ۷ رہ گیا۔ اور حرف ز کا تو ویسے بھی عدد ۷ ہے جو کہ خود اکائی ہے۔ پس اس صورت میں عدد سات کے تحت تین حروف آتے ہیں ز ع ذ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ع	ب	د	ا	ل	ع	ف	و	ر
۷	۲	۴	۱	۳	۱	۸	۶	۲
۷	۲	۴	۱	۳	۱	۸	۶	۲
۷	۲	۴	۱	۳	۱	۸	۶	۲

اب جب سوال میں حرف ع آئے گا تو ہم اسکے نیچے عدد الیقغی سات کو تین مرتبہ لکھیں گے۔ ایک تو خود اس کا اپنا عدد ہوگا اور دوسرے دو اس کے دوسرے دو ساتھی یعنی ز اور ذ کی طرف اشارہ ہوگا۔ اور جب سوال حل کیا جائے اور عدد مستحصلہ کی سطر حاصل ہوگی تو ان تین حروف میں سے جو بھی جواب میں درست آئے گا وہ لے لیں گے۔

اگرچہ بنیاد اس مستحصلہ کی ابجد الیقغ پر ہے لیکن بوقت ضرورت ترفع و تنزل عددی کر کے جواب درست کر لینا جائز ہے۔ اسی طرح نظیرہ سے لینا بھی جائز ہے۔ عموماً ابجد الیقغ اور عزیزہ الیقغ سے جواب صحیح اور درست آجاتا ہے۔ لہذا ان دونوں کا نقشہ یہ ہے۔

ابجد ایقغ معہ عزیزہ

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف دائرہ	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
عزیزہ	ب ط ر ظ	ا ل ق	د ک ت	ج ن ش	و م خ	ہ ع ث	ح س ض	ز ص ذ	ی ف غ

سوال: کعبہ کہاں ہے؟ طریقہ استخراج یہ ہے کہ اول سوال کو بسط حرفی کرو۔ پھر حروف کے ان کے اعداد تین تین مرتبہ لکھتے جاؤ۔ جب یہ مکمل ہو جائے۔ تو اب اعداد مستحصلہ حاصل کرو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین عدد چھوڑ کر چوتھا عدد لیتے جاؤ۔ اس طریق سے تینوں سطروں سے اعداد حاصل کر کے ایک سطر علیحدہ قائم کرو یہ سطر اعداد مستحصلہ کہلائے گی۔ اب ان اعداد سے بذریعہ ابجد الیقغ اور عزیزہ الیقغ نقشہ مذکور بالا سے ایسے حروف پیدا کرو جو جواب پر ناطق ہو سکیں۔

سوال ہے کہ کعبہ کہاں ہے ؟

بسط حرفی :-	ک	ع	ب	ہ	ک	ہ	ا	ن	ہ	ی
اعداد ثلثہ :-	۲	۷	۲	۵	۲	۵	۱	۵	۵	۱
	۲	۷	۲	۵	۲	۵	۱	۵	۵	۱
			۲	۵	۲	۵	۱	۵	۵	آ

اعداد مستحصلہ :- ۵ ۵ ۷ ۵ ۱ ۵ ۵

حروف :- مہ ک می ن ہی

جواب :- مکہ میں ہے

حل :- اول عدد ۵ ہے عزیزہ ایقغ سے حرف میم حاصل کیا گیا۔ م
دوسرا عدد بھی ۵ ہے جو کہ خود ایقغ سے ناطق ہے حرف ہ انتخاب کیا۔ ھ
تیسرا عدد ۷ ہے اس کا ایقغ اور عزیزہ سے کوئی حرف درست
نہیں آتا لہذا اس کے حروف ر ع ذ میں سے کسی ایک نظیرہ لینا ہو
غور کرنے پر ر کا نظیرہ ش ع کا نظیرہ ب درست نہ آئے تیسرے حرف
ذ کا نظیرہ لیا گیا جو کہ کاف ہے لہذا عدد ۷ سے اس کا نظیرہ ک لیا۔ ک
چوتھا عدد ۵ ہے عزیزہ سے حرف م انتخاب کیا۔ م
پانچواں عدد ۱ ہے حرف ی کا انتخاب کیا۔ ی
چھٹا عدد ۵ ہے ایقغ سے حرف ن انتخاب کیا۔ ن
ساتواں عدد ۵ ہے ایقغ سے حرف ہ انتخاب کیا۔ ھ
ہ کو ملفوظی کر کے یعنی ھا بنا کر الف بینہ کا عدد ایک پیدا
کیا پھر ایک سے حرف ی انتخاب کیا۔ ی
جواب برآمد ہوا مکہ میں ہے۔

فائدہ :- جفر کا قاعدہ ہے کہ آخر میں کوئی ایک عدد بچ جائے جس سے کوئی با معنی جملہ نہیں بن سکتا تو اس کو ترفع یا تنزل کر کے ایک اور عدد شامل کر کے حروف بنا لیں جیسے اسی حل کے آخر میں صرف ۵ عدد سے حرف ہ بنا۔ ۵ کو ترفع کیا۔ ۱۰ آئے۔ جفر گری انداز ایک سے حرف ی کا انتخاب کیا گیا۔ یا اس عدد کا حرف بنا کر ملفوظی کیا اور اس کا بینہ لے کر اس کے عدد سے اپنے مقصد کا حرف پیدا کیا۔

مستحصلہ منسوب العدل (ضروری قوانین)

یہ مستحصلہ پاراچنار کے ایک سیاح سید صاحب کی عنایات عظیمہ کی وجہ سے حاصل ہوا اس کے حصول کے لیے ذیل کے قوانین کا ازبر کر لینا ضروری ہے اور یہ اپنے مختلف قوانین کے تحت دائرہ انتظاریہ سے مستخرج ہوتا ہے

قانون نمبر ۱: ۔ سائل اور اسکی ماں کا نام معہ سوال حاصل المفہوم کا ابجدی قمری سے جمل کبیر بناکر اس میں سارے سوال کے حروف کی تعداد اور الفاظ کی تعداد کے اعداد جمع کر کے جمل کبیر بنا لو پھر اس کے حروف بنا کر شامل کرو۔ یہ سطر اساس ہے۔

قانون نمبر ۲: ۔ سطر اول اساس کے نیچے ہر حرف اساس کا نظیرہ ابجد قمری سے لکھو یہ دوسری سطر نظیرہ ہے۔

قانون نمبر ۳: ۔ ضرب اساس ۔ اسے نسبت اساس بھی کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اساس کے ہر حرف کو اس کے آگے والے حرف سے ضرب دو یعنی ہر حرف کے عدد کو اس کے آگے والے حرف کے عدد سے ضرب دو۔ حاصل ضرب اگر اکائی ہے۔ تو اس کو پہلے حرف کے نیچے لکھو۔ اگر حاصل ضرب دہائی، سینکڑہ، ہزار تک ہے۔ تو استنطاق کر کے اکائی بنا کر پہلے حرف کے نیچے لکھو۔ اس طرح سارے اساس کے حروف سے ایسا کرو۔ اور آخری حرف کو پہلے حرف سے ضرب کر کے حاصل ضرب عدد کو آخری حرف کے نیچے لکھو۔ یہ تیسری سطر ہوگی اسے اضراب ترفع کہتے ہیں۔ اسی طرح چوتھی سطر اس کی ضرب نظیرہ مثل ضرب اساس بنا کر تیسری سطر کے نیچے لکھو۔ اس سطر کا نام نسبت نظیرہ ہے اور اسے ضرب نظیرہ بھی کہتے ہیں۔

قانون نمبر ۴: ۔ تعدیل الاعداد علیہ یہ پانچویں سطر ہوگی اسے منفی الاعداد کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد نسبت نظیرہ یا اعداد نسبت اساس کو ایک دوسرے سے نفی کر دو۔ اور حاصل نفی کے عدد کو ان اعداد کے نیچے لکھو اگر دو ایک جیسے اعداد کے ایک دوسرے سے نفی کرنے کے بعد اگر کچھ نہ بچے تو اس خانہ میں صفر لگا دو۔

واضح رہے کہ چھوٹے عدد کو بڑے سے نفی کرنا ہے۔ اگر اساس کا عدد بڑا ہے تو نسبت نظیرہ کے عدد کو اس سے نفی کر دو۔ اور اگر نسبت نظیرہ کا عدد بڑا ہے تو نسبت اساس کے عدد کو اس سے نفی کر دو۔

قانون نمبر ۵ :-

چھٹی سطر نسبت اساس و نظیرہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد ضرب اساس و اعداد ضرب نظیر کو جمع کر کے نیچے لکھو۔ اسی طرح اساس و نظیرہ کے تمام اعداد سے عمل کر کے چھٹی سطر بناؤ۔

قانون نمبر ۶ :- عکس الاعداد ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اعداد کا آگے والا دوسرا عدد جو سطر نسبت اساس و نظیرہ ہے پہلے حرف کے نیچے لکھتے جاؤ اور آخری عدد کو پہلے حرف سے ضرب دے کر حاصل ضرب اگر اکائی ہو تو فبہا ورنہ اکائی بنا کر اس نیچے لکھو یہ ساتویں سطر ہو گی۔

قانون نمبر ۷ :- تعدیل الاعداد نمبر ۱۔ سطر اساس و نظیرہ و سطر عکس کے اعداد کو ایک دوسرے سے تفریق کر کے نیچے لکھئے اور اسی طرح سب حروف سے عمل کرو اگر دو ہم شکل حروف کے ایک دوسرے سے تفریق کرنے سے کچھ نہ بچے تو صفر لگا دیں۔ یہ آٹھویں سطر ہو گی۔

قانون نمبر ۸ :- تعدیل در تعدیل :- اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعدیل نمبر ۱ اور تعدیل نمبر ۲ کے اعداد ایک دوسرے سے نفی کر کے باقی عدد کو اس کے نیچے لکھتے جاؤ۔ جن حروف کے ایک قیمت کے اعداد ایک دوسرے سے نفی کرنے سے کچھ نہ بچے تو وہاں صفر لگا دو۔ یہ نویں سطر ہو گی۔

قانون نمبر ۹ :- میزان الاعداد : اس کا طریقہ یہ ہے کہ اوپر سے نیچے تک سب اعداد کو جمع کر کے حاصل جمع کو ان اعداد جمع شدہ کے نیچے لکھو اسی طرح سب اعداد سے عمل کر کے سطر بنا لو۔ یہ دسویں سطر ہو گی۔

قانون نمبر ۱۰ :- اعداد مستحصلہ :

ان اعداد سے حروف مستحصلہ جو جواب پر حاوی ہوتے ہیں استخراج کئے جاتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد سطر میزان کو اگر وہ اکائی ہو تو رہنے دو۔ اور اس کا حرف دائرہ النظارہ سے جو جواب پر حاوی ہو لیکر اس کے نیچے لکھو اور اگر عدد میزان کا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار تک ہو تو استنطاق کر کے اکائی بنا کر کے اس کا حرف لو۔ اگر عدد ....

میزان کا اکائی دہائی پر مشتمل ہو تو اس سے عدد مستحصلہ کم کر کے حرف لینے کے چار طریقے مستعمل ہیں۔ نمبر ۱۔ اس کے اکائی لو نمبر ۲ یا اس کے دہائی کے عدد کو اکائی تصور کرتے اس کا حرف لو نمبر ۳ یا اکائی دہائی کا جمع کر کے اگر حاصل جمع اکائی ہو تو بہتر ورنہ اسے استنطاق کر کے اکائی بنا کر اس کا حرف لو۔ نمبر ۴ یا دونوں اعداد کو ایک دوسرے سے نفی کر کے باقی عدد کا حرف لو۔ استنطاق اس طرح کیا جاتا ہے کہ دونوں اعداد کو کو پھر سے جمع کرو۔ یہاں تک کہ ان سے اکائی کا عدد پیدا ہو جائے۔

مثلاً ۲۹-۹+۲=۱۱-۱+۱=۲

قانون نمبر ۱ :- محذوفات

محذوفات یہ قانون بشرط مجبوری شاذ و نادر بہت کم استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بالعموم سطر میزان کے مفرد اعداد سے عمل ہوتا ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ سلسلہ جواب میں اگر دائیں بائیں خانوں سے حروف تو بسط میں درست اور فٹ آئیں مگر درمیان کا حرف اپنے عدد کے لحاظ سے درست نہ رہے تو یہاں مستحصل کو اختیار ہے کہ اس میزان کی اوپر کی لائین کے خانہ ہائے تعدیل نمبر ۱ و نمبر ۲ سے کوئی ایک عدد حذف کر کے اس میزان سے وہ عدد کم کر کے باقی اعداد میزان سے قانون نمبر ۱ کی طرح حرف لو۔ جب خلا کے خلل سے جو حرف آئے گا وہ جواب بر حاوی ہوگا مگر ایک بات یاد رکھیے کہ اس طرح بھی وہ حرف نہ بن سکے تو قانون ترفع اور تنزل پر عمل کیجئے۔ انشاءاللہ جواب ٹھیک اور صحیح بن جائے گا۔

دائرہ النظاریہ

عدد لشمد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ابجد ثوابت ابتغ	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
نظیرہ ثمت رکی	س خ ہ ن	ع و د	ف ض ز	ص ظ ح	ق غ ط	ر ز ی ء	ش ب ک	ت ج ل	ث د م
نظیرہ ارتی	ص ض ظ ح	م ع ا ل	ہ ہ د	س ب ن	ج و ت	ش د ز	ج ک س	خ ط ی	ف ا ق
نظیرہ از ابتغ	ن ث و س	خ ر غ	ذ ح ف	ض ط ص	ظ ا ی	ق ع ب	ک ر ج	ل ش و	م ت د
نظیرہ عزیزہ ابتغ	ب ط ر ظ	ا ل ق	د ک ت	ج ن ش	و م خ	ہ غ ت	ح س ض	ز ص ذ	ی ف ع

دائرہ اعداد حاصلہ

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		
۱	۰ ۱ + ۱ ۲	۱ ۲ + ۱ ۳	۲ ۳ + ۱ ۴	۳ ۴ + ۱ ۵	۴ ۵ + ۱ ۶	۵ ۶ + ۱ ۷	۶ ۷ + ۱ ۸	۷ ۸ + ۱ ۹	۸ ۹ + ۱ ۱	۲۰	۱۰
۲	۱ ۱ + ۲ ۳	۰ ۲ + ۲ ۴	۱ ۳ + ۲ ۵	۲ ۴ + ۲ ۶	۳ ۵ + ۲ ۷	۴ ۶ + ۲ ۸	۵ ۷ + ۲ ۹	۶ ۸ + ۲ ۱	۷ ۹ + ۲ ۲	۳۰	۲۰
۳	۲ ۱ + ۳ ۴	۱ ۲ + ۳ ۵	۰ ۳ + ۳ ۶	۱ ۴ + ۳ ۷	۲ ۵ + ۳ ۸	۳ ۶ + ۳ ۹	۴ ۷ + ۳ ۱	۵ ۸ + ۳ ۲	۶ ۹ + ۳ ۳	۴۰	۳۰
۴	۳ ۱ + ۴ ۵	۲ ۲ + ۴ ۶	۱ ۳ + ۴ ۷	۰ ۴ + ۴ ۸	۱ ۵ + ۴ ۹	۲ ۶ + ۴ ۱	۳ ۷ + ۴ ۲	۴ ۸ + ۴ ۳	۵ ۹ + ۴ ۴	۵۰	۴۰
۵	۴ ۱ + ۵ ۶	۳ ۲ + ۵ ۷	۲ ۳ + ۵ ۸	۱ ۴ + ۵ ۹	۰ ۵ + ۵ ۱	۱ ۶ + ۵ ۲	۲ ۷ + ۵ ۳	۳ ۸ + ۵ ۴	۴ ۹ + ۵ ۵	۶۰	۵۰
۶	۵ ۱ + ۶ ۷	۴ ۲ + ۶ ۸	۳ ۳ + ۶ ۹	۲ ۴ + ۶ ۱	۱ ۵ + ۶ ۲	۰ ۶ + ۶ ۳	۱ ۷ + ۶ ۴	۲ ۸ + ۶ ۵	۳ ۹ + ۶ ۶	۷۰	۶۰
۷	۶ ۱ + ۷ ۸	۵ ۲ + ۷ ۹	۴ ۳ + ۷ ۱	۳ ۴ + ۷ ۲	۲ ۵ + ۷ ۳	۱ ۶ + ۷ ۴	۰ ۷ + ۷ ۵	۱ ۸ + ۷ ۶	۲ ۹ + ۷ ۷	۸۰	۷۰
۸	۷ ۱ + ۸ ۹	۶ ۲ + ۸ ۱	۵ ۳ + ۸ ۲	۴ ۴ + ۸ ۳	۳ ۵ + ۸ ۴	۲ ۶ + ۸ ۵	۱ ۷ + ۸ ۶	۰ ۸ + ۸ ۷	۱ ۹ + ۸ ۸	۹۰	۸۰
۹	۸ ۱ + ۹ ۱	۷ ۲ + ۹ ۲	۶ ۳ + ۹ ۳	۵ ۴ + ۹ ۴	۴ ۵ + ۹ ۵	۳ ۶ + ۹ ۶	۲ ۷ + ۹ ۷	۱ ۸ + ۹ ۸	۰ ۹ + ۹ ۹	۱۰۰	۹۰

حل سوال

اب ہم ایک سوال کر کے اس کا حل پیش کرتے ہیں۔ مثلاً

سوال:- عبدالرحیم بن غلام فاطمہ کا قرضہ **چوہدری** غلام نبی مقروض ادا کرے گا؟

ع ب د ا ل ر ح ی م ب ن غ ل ا م ف ا ط م ہ ک ا ق ر ض ہ
۷۰ ۲ ۴ ۱ ۳۰ ۲۰۰ ۸ ۱۰ ۴۰ ۲ ۵۰ ۱۰۰۰ ۳۰ ۱ ۴۰ ۸۰ ۱ ۹ ۴۰ ۵ ۲۰ ۱ ۱۰۰ ۲۰۰ ۸۰۰ ۵
چ و ہ د ر ی غ ل ا م ن ب ی م ق ر و ض ا د ا ک ر ے گ ا
۳ ۶ ۵ ۴ ۲۰۰ ۱۰ ۱۰۰۰ ۳۰ ۱ ۴۰ ۵۰ ۲ ۱۰ ۴۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۶ ۸۰۰ ۱ ۴ ۱ ۲۰ ۲۰۰ ۱۰ ۲۰ ۱

کل اعداد سوال ۵۵۱۳

تعداد حروف ۵۲ - نقاط حروف ۲۳ - سب کا جمل کبیر ۵۵۸۸

۵۵۱۳
۵۲
۲۳
۵۵۸۸

اب اس کے حروف بنائے تو ح ف ث ک ع حاصل ہوئے۔ پھر ان کو ملفوظی کیا گیا۔ حا فا ثا کا عین = ح ا ف ا ث ا ک ا ع ی ن بنے۔ پھر ان کو شمار کیا تو ۱۱ بنے اس کے ای حروف آ گئے۔ پھر شمار نقاط ۸ حرف ح حاصل ہوا۔ اب ان سب حروف کو ترتیب دیا گیا۔ اس سطر کو سطر اساس کہتے ہیں۔

پورا حل یہ ہے۔

بسط	ج	ا	ف	ا	ث	ا	ہ	ا	ع	ی	ان	ا	ی	ج
نظیرہ	ث	ب	ج	س	ط	س	ق	س	ن	خ	ع	س	ح	ث
ضرب اساس	۸	۸	۸	۵	۵	۵	۵	۱	۱	۵	۵	۱	۸	۱
ضرب نظیرہ	۶	۹	۹	۹	۹	۶	۶	۳	۳	۶	۶	۹	۶	۷
تعدیل الاعداد	۲	۱	۱	۳	۳	۱	۱	۲	۳	۱	۰	۸	۲	۶
نسبت اساسی نظیرہ	۵	۸	۸	۵	۵	۲	۲	۴	۴	۲	۲	۱	۵	۸
عکس الاعداد	۸	۸	۵	۵	۲	۲	۴	۴	۳	۲	۱	۵	۸	۴
تعدیل نمبر ۲	۳	۰	۳	۰	۳	۰	۲	-	۲	۰	۰	۴	۳	۴
تعدیل در تعدیل	۱	۰	۲	۳	۱	۱	۱	۲	۰	۱	۰	۴	۱	۲
میزان	۳۳	۳۵	۳۰	۳۱	۲۹	۱۷	۲۱	۱۲	۱۴	۱۷	۱۶	۳۲	۳۳	۳۲
جواب	ق	ر	ض	ہ	ا	د	ا	ہ	و	ج	ا	ی	گ	ا

قرضہ ادا ہو جائے گا

چونکہ سوال قرضہ کے بارے میں ہے۔ اس لیے آپ دائرہ النظارہ الیتغ وغیرہ سے جہاں سے من حسب اعداد کے جو حروف مطابق سوال کے جچے چن گئے تو جواب برآمد ہوا۔ "قرضہ ادا ہو جائے گا"

وباللہ التوفیق

"دوسری مثال"

مزید تفہیم کے لیے ایک اور سوال کا حل اسی قاعدہ کی روشنی میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس پر غور فرمائیں تاکہ آسانی ہو۔

سوال: کیا محمد بن رحمت ۱۹۶۳ سے تجارت کا کام شروع کرے

بمطابق نمبر ۲۹۰۳ حروف سوال ۳۷ نقطے ۱۱ کل میزان ۲۹۵۲ ہوئے۔ ان کے حرف ب ت ن ذ ب ت غ ہوئے۔ ان کو ملفوظی کیا تو یہ حرف پیدا ہوئے۔ با۔ تا۔ نون۔ ظا۔ با۔ تا۔ عین۔ یہ ۱۲ حروف ہیں شمار میں اس کے حروف ا ب ت ی ہے شمار لفظ ۱۲ ہیں۔ اس کے حروف ابجدی (ابتثی) حاصل ہوئے۔ اب ان سب حروف حاصلہ کی سطر اساس قائم کی گئی۔ پھر حسب قواعد جواب حاصل کیا گیا۔

شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶
اساس	ب	ا	ہ	و	ن	ظ	ا	ب	ا	غ	ی	ن	ب	ی	ب	ی
نظیرہ	ع	س	غ	ر	خ	م	س	خ	س	ن	خ	غ	ع	ج	ع	خ
قیمت اساس	۲	۵	۳	۳	۹	۹	۲	۲	۱	۱	۵	۱	۲	۲	۲	۲
قیمت نظیرہ	۶	۶	۲	۲	۴	۶	۶	۶	۳	۳	۶	۷	۶	۶	۶	۶
تعدیل مبرا	۴	۱	۱	۱	۵	۳	۴	۴	۲	۲	۱	۶	۴	۴	۴	۴
نسبت اساس نظیرہ	۸	۲	۵	۵	۳	۶	۸	۸	۴	۴	۲	۸	۸	۸	۸	۸
عکس	۲	۵	۵	۳	۶	۸	۸	۴	۴	۲	۸	۸	۸	۸	۸	۸
تعدیل ۲	۶	۳	۰	۱	۲	۲	۰	۴	۰	۲	۶	۰	۰	۰	۰	۰
تعدیل در تعدیل	۲	۲	۱	۰	۳	۱	۴	۰	۰	۰	۵	۸	۸	۸	۸	۱
میزان	۳۰	۲۴	۱۷	۱۶	۳۳	۳۵	۳۲	۲۸	۱۴	۱۴	۳۳	۳۸	۳۶	۳۶	۳۶	۲۲
عدد مستحصلہ	۳	۶	۶	۶	۳	۵	۵	۶	۳	۲	۱۴	۸	۱-۴ باقی ۵	۹	۶	۲
حروف مستحصلہ	ف	ا	ع	د	ہ	ت	ج	ا	ر	ت	م	ی	ل	ہ	ی	اب
جواب	فائدہ				تجارت						میں			ہے		اب

دوسرا طریقہ : ۔ مذکورہ بالا قوانین کی بغیر ترمیم سے اس مستحصلہ کا دوسرا طریقہ جس سید صاحب نے ازراہ ترحم سادات ارشاد فرمایا ہے اس کو بھی ہدیہ ناظرین کرام کرتا ہوں جو پہلے طریقے سے بھی آسان ہے۔ ذیل میں مذکورہ بالا سوال اس طریقے سے حل کیا گیا۔ مگر اس میں حروف اساس بھی وہی رکھی گئی ہے۔ لہذا اس طریقے کے اضافی قوانین بھی تحریر کر کے پھر اس کا حل بھی پیش کرتا ہوں۔

(۱) اساس مذکورہ بالا سوال والی رکھی گئی ہے۔ (۲) پھر اسے نظیرہ قمری دیا گیا ہے۔ (۳) تیسری سطر میں حروف اساس کے اعداد ابجد قمری سے ہر حرف کے تحت لکھے گئے ہیں۔ (۴) چوتھی سطر میں حروف نظیرہ کے اعداد بھی ابجد قمری سے ہر حرف کے نیچے لکھے گئے ہیں۔ (۵) پانچویں سطر میں دونوں اعداد نظیرہ و اساس کی تعدیل کر کے باقی عدد لکھا گیا ہے۔ (۶) چھٹی سطر میں حروف اساس و نظیرہ کو جمع کر کے حاصل جمع کو حسب سابقہ

بدستور درج کیا گیا ہے۔

(۷) ساتویں سطر قانون عکس پر عمل کر کے بنائی گئی (۸) آٹھویں سطر حسب قانون تعدیل نمبر ۲ کے عدد لکھے گئے ہیں (۹) نویں سطر قانون کے مطابق اعداد کے میزان کی ہے۔ (۱۰) دسویں سطر اعداد مستحصلہ کی ہے جس کا قانون پہلے درج ہو چکا ہے۔

رہا گیا۔ گیارہویں سطر میں دائرہ انطاقیہ سے حروف مستحصلہ جواب کے حاصل کئے گئے ہیں۔

"اس طریقہ کا حل یہ ہے"

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اساس	ب	ا	ن	و	ن	ط	ا	ب	ا	غ	ی	ن	ب	ی	ب	ی
نظیرہ	ع	س	غ	ر	غ	م	ص	ج	س	ن	خ	غ	ع	خ	غ	خ
اعداد قمری اساس	۲	۱	۵	۶	۵	۴	۱	۲	؛	۱	۱	ن	۲	۱	۲	۱
اعداد قمری نظیرہ	۷	۶	۱	۲	۱	۴	۶	۷	۶	۵	۰	۱	۷	۶	۷	۶
تعدیل نمبر ۱	۵	۵	۳	۲	۲	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۵	۴	۵	۵	۵
جمع اعداد اساس و نظیرہ	۹	۰	۶	۸	۶	۴	۷	۹	۷	۶	۷	۶	۹	۷	۹	۷
عکس	۷	۶	۸	۶	۲	۷	۹	۷	۶	۷	۶	۹	۷	۹	۷	۹
تعدیل نمبر ۲	۲	۱	۲	۲	۲	۳	۲	۲	۱	۱	۱	۳	۳	۳	۳	۲
میزان	۳۲	۲۶	۲۲	۲۹	۲۲	۱۳	۳۰	۳۲	۲۲	۲۲	۲۶	۲۸	۳۲	۳۰	۱۴	۳۰
عدد مستحصلہ	۰	۰	۲	۹		۵	۳	۲	۶	۴	۴	۶	۵	۳	۱	۰
	ف	ا	ئ	د	ہ	ت	ج	ا	ر	ت	م	ی	ن	ہ	ی	
جواب	فائدہ					تجارت					میں			ہے		

تیسرا طریقہ

عالیجناب سید محمد صاحب مذکور نے ازراہ دریا دلی اس مستحصلہ کی اور بھی توضیح فرماتے ہوئے اس کا اور تیسرا طریقہ بھی یہاں بیان فرمایا جو ان کی مزید فیاضی کی دلیل ہے ان کا بہت مشکور ہوں موصوف نے اپنے مستحصلہ ہذا منسوب العدل کا یہ طریقہ بھی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ واپسی پر اگر ان کی زندگی رہی تو ایسے مستحصلہ

بیان کریں گے۔ جوابات حل میں اعداد [illegible] ہوں گے بلکہ وہ اپنی اساس وغیرہ کے نزدیک ہی حروف میں گویا ہوں گے۔ اب اس طریقے سے مقصد کی ترکیب یہ ہے۔

(۱) طریق اساس بلکہ سوال وہی اور اساس وہی اور سطر میزان تک طریقہ وہی ہے۔

(۲) اساس سے پہلے ہر حرف پر نمبر شمار لکھ دیا گیا ہے اور ہر نمبر کے تحت اعداد میزان سے نمبر شمار منفی کر دیا گیا ہے اور باقی عدد سے عدد مستحصلہ حاصل کر کے حروف مستحصلہ جواب دائرہ النظارہ سے استخراج کئے گئے ہیں۔ سچ پوچھئے تو دائرہ النظارہ کی مستحصلات کی روح ہے جو کہ حضرت موصوف کا عنایت کردہ ہے۔ جو اس طریقہ کے سب مستحصلات کا جواب آسانی سے دیا کرتا ہے۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اساس	ب	ا	ن	و	ن	ظ	ا	ب	ا	غ	ی	ن	ب	ی	ب	ی
نظیرہ	ع	س	غ	ر	غ	م	س	غ	س	ن	خ	غ	ع	خ	ع	خ
عدد اساس	۲	۱	۵	۶	۵	۹	۱	۲	۱	۱	۱	۵	۲	۱	۲	۱
عدد نظیرہ	۷	۶	۱	۲	۱	۴	۶	۷	۶	۵	۶	۱	۷	۶	۷	۶
تعدیل نمبر ۱	۵	۵	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۴	۵	۴	۵	۵	۵	۵
جمع عدد اساس نظیرہ	۹	۲	۶	۸	۶	۴	۷	۹	۷	۶	۷	۶	۹	۷	۹	۷
عکس	۷	۶	۸	۶	۴	۷	۹	۷	۶	۷	۶	۹	۷	۹	۷	۹
تعدیل نمبر ۲	۲	۱	۲	۲	۲	۳	۲	۲	۱	۱	۱	۳	۲	۲	۲	۲
میزان	۳۲	۲۶	۲۶	۳۸	۲۲	۲۲	۳۰	۳۲	۲۶	۲۴	۲۶	۲۸	۳۲	۳۰	۳۲	۳۰
منفی عدد شمار	۳۱	۲۴	۲۳	۲۴	۱۷	۲۶	۲۳	۲۴	۱۷	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۶	۱۷	۱۴
عدد مستحصلہ	۱	۴	۵	۴	۷	۶	۳	۴	۶	۵	۱	۷	۹	۶	۶	۰
حروف مستحصلہ	ا	س	ے	ت	ج	ا	ر	ت	س	ی	ن	ف	ع	ہ	ی	۰
جواب	اسے			تجارت					سے		نفع			ہے		

مستحصلہ روحی

قاعدہ نمبر ۱: - اس کی سطر اساس بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حامل المفہوم سوال کے جملے میں تعداد حروف، سوال اور الفاظ کی تعداد کے اعداد شامل کر کے اس جملہ سے حروف ابجدی بنا کر انہیں ملفوظی کیا پھر ان ملفوظی حروف کی تعداد کے حروف بنا کر ان کو ملفوظی کیا اور آگے لکھا۔ پھر ان سب حروف کے الفاظ کی تعداد کے حروف بنا کر ان حروف کے آگے ملفوظی کر کے لکھے یہ سطر اساس ہوگی۔

مثلاً سوال کے کل حروف کی تعداد ۱۶ ہے تو ان کے حرف بنے و ۔ ی ۔ ان کو ملفوظی کیا تو یہ پانچ حرف بنے واو ی ا ان کو سطر سوال کے مفرد حروف کے آگے لکھا۔ پھر ان سب حروف کے نقطوں کو گنا۔ مثلاً ۱۲ نقطے شمار ہوئے تو ان کے حروف ابجد قمری کے درجات کے لحاظ سے ب ۔ ا ہوئے ان کو ملفوظی کیا ۔ ب ۔ ا ۔ ا ل ف یہ پانچ حروف ملفوظ ہوئے ان کو حروف سوال کی تعداد کے ملفوظی اعداد کے بعد لکھا۔ یہ کل حروف سطر اساس ہوگی۔

قاعدہ نمبر ۲: - اس کی دوسری سطر میں حروف اساس کے ہر حرف کو ابجد قمری سے نظیرہ دیا جائے گا۔ نظیرہ دینے کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر حرف کا پندرہواں حرف حرف اساس کے اس حرف کا نظیرہ ہے مثلاً دیکھئے حروف نظیرہ کے معلوم کرنے کا قانون

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن
س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

مثلاً الف کا نظیرہ س ہے اور س کا نظیرہ الف ہے یا جیسے ب کا نظیرہ ع ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے۔ خوب غور کرو مثلاً ی کا نظیرہ خ ہے اور خ کا نظیرہ ی ہے وغیرہ اسی طرح حروف اساس کے ہر حرف کے نیچے اس کا نظیرہ لکھو اور سطر دوم مکمل کرو۔

قاعدہ نمبر ۳: - تیسری سطر میں سطر نظیرہ کے ہر حرف کو مقدم مؤخر کرو جس کا قاعدہ یہ ہے مثلاً دوسری سطر کے یہ حروف فرض کیے۔

س غ ص ن ق ش ث خ ف ص ل غ
غ س ل ج ض ق ر ض ت غ ق ث ر ت ض

(مقدم مؤخر)

یعنی سطر نظیرہ کے بائیں جانب کے حرف کو پہلے حرف کے نیچے لکھا اور پہلا حرف کے بعد دوسرے حرف کے نیچے لکھا۔ دیکھیے سطر نظیرہ کا پہلا حرف س اور آخری حرف غ ہے لہذا اس کو حرف س کے نیچے لکھ کر اس کے بعد دوسرے حرف نظیرہ کے نیچے حرف س لکھ دیا پھر سطر نظیرہ سے غ کے بعد حرف ظ لکھا پھر سطر نظیرہ کے س کے بعد دوسرا حرف ع لکھا اسی طرح سب حروف سے عمل کر کے تیسری سطر صدر مؤخر کی مکمل کی۔

قاعدہ نمبر ۴: ۔ چوتھی سطر میں سطر سوم کے ہر حرف کو حروف مستحصلہ جسے حروف حاصلہ کہتے ہیں کے حروف سے تبدیل کیا نقشہ حروف حاصلہ یہ ہے۔

ابجد قمری	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف مستحصلہ	ظ	غ	ھ	و	ج	د	ط	ی	ز	ح	م	ن	ک	ل
ابجد قمری	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف مستحصلہ	ف	ص	س	ع	ش	ت	ق	ر	ذ	ض	ث	خ	ا	ب

حروف صدر مؤخر کے ہر حرف کا حرف حاصلہ لینے کا طریقہ یہ ہے کہ سطر صدر مؤخر کے ہر حرف کے نقشہ حروف حاصلہ سے اس حرف کے نیچے کا حرف اس حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے مثلاً ہمارا حرف صدر مؤخر حرف ج ہے تو اس کے نیچے ہم حرف حاصلہ ط لکھیں گے۔ اگر حرف ی ہے تو اس کے نیچے ح لکھیں گے۔ اگر ہمیں حرف ق کا حرف حاصلہ لینا ہے۔ تو ہم اس کے نیچے نقشہ سے ش لکھیں گے۔ اگر ہمیں حرف خ کو حرف مستحصلہ سے تبدیل کرنا ہے تو نقشہ بالا سے خ کے نیچے حرف ض لکھنا چاہیے اسی طرح سطر صدر مؤخر کے تمام حروف کے حروف حاصلہ سے تبدیل کر کے چوتھی سطر کو مکمل کرنا چاہیے۔

قاعدہ نمبر ۵: ۔ پانچویں سطر میں حروف حاصلہ کو ابجد قمری سے ہر حرف کے نیچے اس کا نظیرہ لکھیں جیسا کہ قاعدہ نمبر ۲ میں طریقہ بیان ہوا۔ اسی طرح سب حروف کا نظیرہ ہر حرف کے نیچے لکھ کر پانچویں سطر مکمل کریں۔

قاعدہ نمبر ۶: ۔ چھٹی سطر میں نظیرہ حروف ابجد قمری کو ابجد اہطم سے نظیرہ دیں۔ ابجد اہطم یہ ہے

اہ طم فش ذ بو ین صت ض جز کس قث ظ دح لع رخ غ

ابجد اعظم سے الٹ پھیر کا قاعدہ درج ذیل ہے جو ابجد قمری میں درج ہے۔ جس طرح ہر حروف مختلف اقسام سے تبدیل ہو جائیں گے اور جواب کے لئے سد باب کھل کر جواب گویا ہوگا۔

قاعدہ نمبر ۷ :۔ برائے حصول جواب :۔ اس قاعدہ پر خوب غور فرمائیے کیونکہ اس قاعدہ کے ذریعہ مقصد حاصل ہوکر جواب گویا ہو جاتا ہے۔ جو دائرہ النظاریہ سے تصوری اور ذہن کے ذریعہ ترفع و تنزل سے عموماً دل و دماغ کے اسپیکر سے علمی سوچ و بچار کے ذریعہ سے جواب مستخرج ہوکر آشکار ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلے دائرہ النظاریہ پر غور فرمائیے جو یہ ہے۔ اسے جدول لمعات ایقغ نظائریہ بھی کہتے ہیں۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دائرہ ایقغ	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
تکسیر قمری	ص خ ھ ن	ع ذ و	ف ش ی	س ط ج	ق خ ط	م ا ی	ش ب ک	ث ج ن	ث د لم
تکسیر ارضی	ن س ج ط	ھ خ ل	ھ ث د	س ب ت	ج ت و	ث د خ	خ ک ش	غ ط ی	ف ا ق
تکسیرہ ایقغ	ن ت س و	خ ث ع	ذ ح ف	ش ط ص	ظ م ی	ق غ ب	ک ر ج	ل ش د	ھ ث ھ
عزیزہ ایقغ	ب ط ی ط	ا ل ق	د ک ت	ج ن ش	و ھ خ	ھ ح ت	ح س ض	ز ص ذ	ی ف غ

حصول جواب کے لیے چند ضمنی قانون ہیں۔

الف :۔ قاعدہ نمبر ۶ سے جو حروف ابجد اعظم الٹ پلٹ کر بنتی ہے۔ اس حرف کی قیمت مفرد پر غور فرمائیے کر لیا ہے میں نے جدول بالا میں ایک سے نو تک ہر حرف کی قیمت کے نمبر درج کر دیئے ہیں۔ وہاں دیکھئے کہ مطلوبہ حرف کی قیمت دائرہ ایقغ میں کیا ہے مثلاً ہمیں حرف س کی قیمت اکائی مطلوب ہے۔ دائرہ ایقغ بالا میں دیکھا کہ حرف س کے اوپر نمبر ۶ لکھا ہوا ہے لہٰذا اس حرف کی قیمت ۶ کا عدد ہے۔

ب :۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ابجد قمری کی اعدادی قیمتوں پر غور فرمائیے جس حرف کا جو بھی عدد ہے اگر اس کے آگے نقطے نہیں ہیں تو وہی اکائی کا عدد اس حرف کی قیمت ہے۔ اگر اس عدد کے آگے ایک یا دو نقطے ہیں تو صرف نقاط کو حذف کر کے ما بقایا عدد خواہ وہ دہائی کے یا سینکڑہ کے یا ہزار کے درجہ پر ہو اسے اکائی کا عدد تصور کرتے

ہمے اس حرف کی قیمت مفرد جانو۔ مثلاً الف کی قیمت ایک کا عدد [illegible] کی قیمت جانو اور ی کے عدد دس ہیں۔ صفر حذف کر دو تو ایک رہے گا پس یہی ایک ی کی قیمت ہے۔ اسی طرح ق کا عدد ایک سو ہے دو صفریں گرا دو تو باقی ایک رہے گا۔ پس یہی ایک ق کی قانونی قیمت ہے۔ اسی طرح غ کا عدد ایک ہزار ۱۰۰۰ ہے۔ تینوں صفریں گرا دینے سے باقی ایک رہے گا۔ پس یہی ایک کا عدد غ کی قانونی قیمت ہے۔ لہٰذا ان چاروں حروف (ا ی ق غ) کی قیمت افرادی ایک کا ہندسہ ہوا۔ اسی طرح (ب ک ر) کی قیمت دو کا ہندسہ ہے اور (ج ل ش) کی قیمت تین کا ہندسہ ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس ۹ کے ہندسے تک ۸ حروف پورے ہو جاتے ہیں۔ مزید تفہیم کے لیے میں نے دائرہ کے اوپر ایک سے ۹ تک ہندسے لگا دیئے ہیں۔

ج :۔ دائرہ الیقغ کے نیچے نظیرہ قمری کے حروف اور نظیرہ ارضی کے حروف، نظیرہ الیقغ، یا عزیزہ الیقغ کے حروف کی وہی قیمت عددی ہو گی جو دائرہ الیقغ پر درج ہے۔ مستحصلہ میں حرف نظیرہ اعلم کی قیمت عددی کو سمجھ کر جو عدد ہو اسے دائرہ النظاریہ میں دیکھو جہاں وہ عدد ہے۔ اس کے نیچے جملہ حروف میں سے آپ کا مطلوبہ حرف موجود ہے۔ جو آپ کے جواب کا حامل ہے۔ میں اسے آپ کے سمجھانے کے لیے نہایت تفصیل سے عرض کر رہا ہوں۔ ایسی تفصیل آپ کو کسی کتاب میں نہ ملے گی۔

د :۔ اگر اس لائن کے سارے حروف میں ایسا حرف نہ ملے۔ جو گویا ہو سکے پھر حروف کے ترفع و تنزل پر غور کرو۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک یا دو لائن عدد مقصد کے آگے یا پیچھے کی لائنوں سے کوئی حرف گویا ہونے والا لے لو۔ ترفع تنزل اس قاعدہ کی جان ہے۔ میں آگے چل کر اس مستحصلہ حل شدہ مثال میں پوری تفصیل عرض کروں گا۔

ھ :۔ ابجد قمری کی اعدادی قیمت اس طرح ہو گی۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

۹:- ابجد الفیج کی ہوائی عددی قیمت یہ ہو گی۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف الفیج	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ

حل مستحصلہ

سوال :- محمد بخش بن رحمت کو کونسی مرض لاحق ہو گئی ہے۔؟

اس کا جمل کبیر معہ تعداد حروف دلفاظ = ۳۱۴۷ ، اصل سوال کو مسطر کیا۔

م ح م د ب خ ش ب ن ر ح م ت ک و ک و ن س ی م ر ض ل ا
ح ق ہ و گ ئ
ی ہ ے

جمل کبیر سوال ۳۱۰۱ ، کل حروف سوال ۳۲ ، کل نقاط سوال ۲۱ ، کل میزان ۳۱۵۴ ، سات عدد قانون کے کم کیے ، باقی ۳۱۴۷ عدد رہے۔ واضح رہے کہ سات عدد قانون کے کبھی کم کیے جاتے ہیں ، اور کبھی زیادہ اور کبھی کچھ نہیں کرنا پڑتا۔

اب میزان ۳۱۴۷ کے بقاعدہ ابجد قمری بحساب اکائی دہائی سینکڑہ ، ہزار حروف بنائے تو یہ حروف بنے = ز م ق ج غ (تفصیل اس طرح ہے کہ سات کا عدد اکائی کے درجے پر ہے اور ابجد قمری میں سات کے عدد کا حرف ز ہے۔ اور چار کا عدد دہائی کے درجے پر ہے اور ابجد قمری میں ۴۰ کے عدد کا حرف م ہے۔ اور ایک کا عدد سینکڑے کے درجے پر ہے اور ابجد قمری میں ۱۰۰ عدد کا حرف ق ہے۔ اور ۳ کا عدد ہزار کے درجے پر ہے اور ابجد قمری میں ہزار کے عدد کا حرف غ ہے۔ لیکن یہاں عدد ۳ ہیں لہذا تین کی وجہ سے حرف ج اور درجہ ہزار کی وجہ سے حرف غ آئے گا۔ اصولی طور پر یہاں تین غ آنے چاہئیں کیونکہ ہزار کے درجے پر عدد تین ہے۔ لیکن صاحبان فن جفر اسے ثقیل سمجھتے ہیں۔

اس لیے قاعدہ یہ ہے کہ عدد کے لحاظ سے اس کا حرف ابجد قمری سے لیا جائے اور مرتبہ ہزار کے لحاظ سے ایک غ لے لیا جائے۔ پس مجموعہ ۳۱۴۷ کے حروف ز م ق ج غ بنے۔ حروف کی قیمت آپ کی زیادتی معلومات کے لیے ایک تفہیمی خانہ اور نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔

نقشہ مراتب اعداد حروف

مراتب عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اکائی کے حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
دہائی ،،	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
سینکڑہ ،،	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ہزار ،،	غ	ب غ	ج غ	د غ	ھ غ	و غ	ز غ	ح غ	ط غ

مثلاً ۳۱۴۷ کے حروف اس طرح منتخب کئے جاتے ہیں۔ ۷ عدد کے نیچے اکائی کا حرف ز ہے۔ چار کے عدد کے نیچے دہائی کا حرف م ہے۔ ایک کے عدد کے نیچے سینکڑے کا حرف ق ہے۔ تین عدد کے نیچے ہزار کا حرف ج غ ہے۔ کیونکہ جفر کا مسلمہ قانون ہے کہ اگر ہزار کا عدد ایک ہزار سے زائد ہو تو تین قیمت کا اکائی کا حرف لے کر اس کے آگے ایک غین لکھا جاتا ہے۔ جیسے کہ تین ہزار کے عدد میں تین کے عدد سے ج لکھ کر آگے غین لکھ دیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر ۸ :- ان مستخرجہ حروف کو ملفوظی کیا جاتا ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ حروف کو جس طرح بولا جاتا ہے اسی طرح سے حروف لکھ دو مثلاً حرف "ا" ہے الف بولا جاتا ہے تو ا ل ف لکھیں گے اور حرف غ کے اسی طرح تین حروف بنتے ہیں۔ غ ی ن۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ان مستخرجہ حروف کو ملفوظی کرو۔ ان حروف شمار کے مطابق ابجد قمری سے حرف بنا کر ان کے آگے لکھو پھر ان حروف کے نقاط کے شمار کے مطابق مزید حرف بنا کر ان کے درج کرو۔ یہ حروف اساس ہوں گے۔ مثال ذیل پر غور کرو۔ حروف مستخرجہ ز م ق ج غ ان کو ملفوظی کیا۔ یہ حروف پیدا ہوئے۔ ز ا م ی م ق ا ف ج ی م غ ی ن شمار ۱۴ ہے۔ اس کے حرف بنائے (د ی) بنے۔ نقطے ۱۳ حرف ج ی بنے۔ حروف ملفوظی کے آگے د ی ج ی لکھا گیا۔ اب پوری اساس یہ بنے گی۔

اساس :- ز ا م ی م ق ا ف ج ی م غ ی ن د ی ج ی۔ یہ ۱۸ حرف اساس ہوئے ان کو دوسری سطر میں تکسیر دیا جس کی صورت یہ ہے۔

اساس	ز	ا	ہ	ی	م	ق	ا	ف	ج	ی	م	غ	ی	ن	د	ی	ج	ی
نظیرہ	ش	س	ظ	خ	ظ	ہ	س	ج	ف	خ	ظ	ن	خ	غ	س	خ	ف	خ
عدد موخرہ	خ	ش	ف	س	خ	ظ	ص	خ	غ	ظ	خ	ہ	ن	س	ظ	ج	ج	ف
حروف مستحصلہ	ض	ق	س	ف	ض	ا	ع	ض	ب	ا	ض	ش	ل	ن	ا	ی	ہ	س
نظیرہ قمری	ل	ح	ا	ج	ل	س	ب	ل	غ	س	ل	ن	ض	ج	س	خ	ق	ا
نظیرہ اعظم	ی	ز	ج	ا	ی	م	ز	ی	ن	م	ی	ق	غ	ا	م	ت	ف	ج
جواب	س	ج	ر	س	کا	ت	م	ہ	ی	ن	ہ	ی	د	ر	د	ج	گ	ر

جواب کیسے برآمد ہوا

جواب کے نئے نظیرہ اعظم سے دائرہ انظاریہ سے جیسے کہ پہلے بیان ہو چکا ہے حروف مستحصلہ برآمد ہو کر جواب گویا ہوتا ہے۔

۱۔ نظیرہ اعظم میں پہلا حرف ی ہے۔ اس کی قیمت لمعات الیقع کے لحاظ سے ایک ہے اس نمبر کو دائرہ انظاریہ میں دیکھیں تو اس کے تحت نظیرہ قمری میں حرف س معلوم ہوا۔ اس حرف مستحصلہ قرار دیا۔ اور ساتویں سطر جواب میں س کو ی کے نیچے لکھا

۲۔ دوسرا حرف اعظمی کا ز ہے۔ اس کی قیمت لمعات الیقع میں سات ہے اس نمبر کو دائرہ انظاریہ میں دیکھا تو عزیزہ الیقع میں اس نمبر کے تحت ح مستحصلہ موجود ہے یا ح کا ترفع کیا تو نمبر ۸ کے نیچے ح موجود ہے۔ حرف مستحصلہ کا مصداق ہوا۔

۳۔ تیسرا حرف سطر اعظمی میں ج ہے۔ اس کی لمعات الیقع میں ۳ ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ انظاریہ میں ار ض۔ کے ضمن میں ر مستحصلہ لیا۔ کیونکہ تین کے قسن زاہے نمبر ۲ کے زیر میں ر تصدیقاً موجود ہے

۴۔ چوتھا حرف سطر اعظمی میں الف ہے۔ اس کی قیمت لمعات الیقع میں ایک ہے اس نمبر کے تحت دائرہ انظاریہ میں نظیرہ قمری کے سامنے حرف س مستحصلہ ہے۔ کیونکہ نمبر کے تحت نظیرہ الیقع میں س تصدیقاً موجود ہے۔

۵۔ پانچواں حرف سطر اعظمی میں ی ہے۔ اس کی قیمت لمعاتی ایک ہے وہ خود بھی مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۱ کے تحت عزیزہ الیقع کے ضمن میں تصدیقاً ی موجود ہے

۶ ۔

چھٹا حرف سطر ابطحی میں ھ ہے اس کی لمعاتی قیمت چار ہے لہٰذا اس نمبر کے تحت دائرہ مذکورہ میں حرف ت مستحصلہ ہے اس کی تصدیق تنزلاً و ترفعاً نمبر ۳ و ۹ میں نظیرہ ارضی و عزیزہ البقع میں یہ حرف تصدیقاً موجود ہے۔

۷ ۔

ساتواں حرف ابطحی د ہے۔ اس کی قیمت لمعاتی چار ہے۔ لہٰذا اس نمبر کے تحت لمعات میں م موجود ہے۔ ترفعاً نمبر ۵ کے تحت عزیزہ البقع کے ضمن میں ھ تصدیقاً موجود ہے جو کہ مستحصلہ ہے۔

۸ ۔ آٹھواں حرف ابطحی ی ہے۔ اس کی قیمت لمعاتی ایک ہے لہٰذا اس نمبر کے تحت النظاریہ میں حرف ھ نظیرہ شمسیہ میں مستحصلہ ہے۔ اور تنزلاً نمبر ۹ کے ھ مصدق موجود ہے۔

۹ ۔ نواں حرف ابطحی ت ہے اس کی قیمت لمعاتی پانچ ہے اس نمبر کے تحت نظیرہ البقع کے ضمن میں ی موجود ہے۔ اور ترفعاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ قمری میں ی مصدقاً موجود ہے۔

۱۰ ۔ دسواں حرف ابطحی م ہے۔ اس کی قیمت لمعات البقعی چار ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں نظیرہ ارضی کے بالمقابل ت موجود ہے جو کہ مستحصلہ ہے تصدیقاً عزیزہ البقع میں اسی نمبر کے ت موجود ہے۔

۱۱ ۔ گیارہواں حرف ابطحی ی ہے اس کی قیمت لمعاتی ایک ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں نظیرہ قمری کے ھ مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۱ کے تحت البقع کے سامنے ھ مصدق مستحصلہ ہے۔

۱۲ ۔ بارہواں حرف ابطحی ق ہے اس کی قیمت لمعات البقعی ایک ہے اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں ی مستحصلہ موجود ہے۔ تنزلاً ۹ نیچے عزیزہ البقع میں ی مصدق مستحصلہ ہے۔

۱۳ ۔ تیرہواں حرف ابطحی ع ہے اس کی قیمت ایک ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں تنزلاً نمبر ۶ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے ی مستحصلہ ہے۔

اور ایضاً تنزلاً نمبر ۸ کے تحت نظیرہ الیقغ میں د موجود ہے۔

۱۴۔ چودھواں حرف اعظمی الف ہے اس کی قیمت لسنعانی ایک ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ اظہار عزیزہ الیقغ میں ح متصلہ موجود ہے۔ ترفعاً نمبر ۲ کے تحت دائرہ الیقغ کے سامنے ح مصدق ہے۔

۱۵۔ پندرہواں حرف اعظمی م ہے اس کی قیمت ۴۰ ہے اس نمبر کے تحت دائرہ الیقغ کے سامنے د متصلہ ہے تنزلاً نمبر ۳ میں نظیرہ ارغی و عزیزہ الیقغ میں د موجود مصدق ہے۔

۱۶۔ سولہواں حرف اعظمی ت ہے۔ اس کی قیمت لسنعانی ۴ ہے۔ اس نمبر کے تحت عزیزہ الیقغ میں ت موجود متصلہ ہے جو ترفعاً نمبر ۵ کے تحت نظیرہ ارغی کے اور تنزلاً نمبر ۲ میں دائرہ الیقغ ج مصدقاً موجود ہے۔

۱۷۔ سترہواں حرف اعظمی ف ہے دائرہ میں نمبر ۸ میں موجود ہے جو اس کی قیمت کا عدد اس نمبر کے تنزلاً نمبر ۲ کے تحت کے نظیرہ ... و نظیرہ الیقغ میں دو جگہ مصدقاً موجود متصلہ ہے۔

۱۸۔ اٹھارہواں حرف اعظمی ج ہے اس کی قیمت ۳ ہے جو نظیرہ ارغی کے سامنے اس نمبر کے تحت ح موجود ہے اور مصدقاً تنزلاً کے مادہ پر نمبر ۲ میں دائرہ الیقغ کے سامنے یہ حرف ح موجود متصلہ ہے۔

مزید ہدایات:

جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا متصول جواب مستعملہ کے لیے اگر نظیرہ اعظم کے کسی حرف کے لیے اس کی اصلی نمبر کے تحت کوئی حرف گویا نہ ہو سکے تو نمبر کے دائیں بائیں نمبروں پر غور کرو۔ اس عمل کو ترفع یا تنزل کہا جاتا ہے۔ ترفع یا تنزل اس مستعملہ کی روح ہے۔ ترفع و تنزل سے گویا ہونے والا جو حرف نکلے وہ متصلہ ہوتا ہے بشرطیکہ گویا ہونے والے حرف کے نیچے یا اوپر یا دائیں یا بائیں نمبروں میں وہ حرف موجود ہو۔

۲:۔ یا اگر حرف فٹ نہ ہوتا ہو تو اس حرف تنزل کا ہم آواز یا ہم شکل حرف لے لینا مجازاً جائز ہے۔

۳:۔ مستعملہ کوئی ایسی چیز نہیں جو کہ ہر کہہ و مہہ کی سمجھ میں آسکے اس کے جواب

سکے لیے کثیر محنت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ تب جاکر نتیجہ ملتا ہے۔ جب تک اس کے متعلقہ قوانین ازبر نہ ہوں تب تک حصول جواب کے لیے مشکلات پیش آتی رہتی ہیں۔

۴ :- میں نے جس قدر اس مستحصلہ کو آسان کر دیا ہے کوئی صاحب فن اتنا سہل طریقہ بیان نہیں کرتا اور نہ آپ کو کسی کتاب میں ملے گا۔ میں نے نظائر و دلائل سے ہر مشکل مقام کو حل کر دیا ہے اور نہ کسی بات کو چھپایا ہے۔ اس کے بدلے آپ کی قلبی دعائیں مطلوب ہیں۔

۵ :- مستحصل کے لیے اکل حلال و صدق مقال نہایت ضروری ہے اور تارک العبادات نہ ہونے چاہیے تب جاکر روحانی قوت پیدا ہوتی ہے اور قلبی جلا پیدا ہوتا ہے۔ روحانی قوت کے حصول کے بغیر مستحصلہ کا صحیح حل ہونا مشکل ہے۔

۶ - ہر مستحصلہ کے لیے اساس نہایت ضروری ہے۔ اس لیے اساس کو نہایت غور و فکر سے حسب ہدایت بنانا چاہیے جب تک اساس صحیح نہ ہوگی جواب بھی صحیح نہ ہوگا۔

۷ - ترفع تنزل کا قاعدہ یہ ہے کہ ترفع ایک یا دو درجہ ابجد سے آگے کا حرف لیا جاتا ہے یا اگر تسعات البقع سے ترفع کرنا ہو تو یہ اعداد مفردہ جو ایک سے ۹ تک ہوتے ہیں سے ترفع ہوتا ہے۔ مثلاً سات کے عدد کا ترفع آٹھ یا نو کا عدد ہوتا ہے اور اس عدد سے جو ترفع لیا ہے اس کے ذیلی نظائر سے فٹ ہونے والا حرف لیا جاتا ہے۔ دوسرا بھی قاعدہ تنزل کا ہے اس کے معنی ہیں اصلی حرف سے ایک یا دو درجہ پیچھے کا حرف لیا جاتا ہے۔ اور اعداد تسعات البقع وغیرہ سے بھی پیچھے کا عدد لینا تنزل ہوگا۔ مثلاً سات کے عدد کا تنزل چھ یا پانچ ہوگا۔

دوسرا طریقہ اور وہی سوال

سابقہ طریق پر تیار شدہ اساس کو نظیرہ قمری و صدر مؤخر کے حروف حاصلہ تک چار سطریں اسی سوال کے تحت لی گئیں۔ حروف صدر مؤخر اور حروف حاصلہ کے اعداد اکائی سے لیے جاتے ہیں جو ابجد مفرد اعداد ایک سے نو تک تسعات

الفقغ کے ہیں۔ ان دونوں عددوں کو آپس میں جمع کر کے میزان کر کے ان حروف کے نیچے لکھا جاتا ہے مثلاً حرف صدر مؤخر ح ہے جو سطر مؤخر کا پہلا حرف ہے اور حرف تق حروف حاصلہ کا پہلا حرف جو ح کے نیچے ہے۔ ح کے عدد لتسعات الفقغ سے چھ اور تق کے عدد الفقغ سے آٹھ ہیں۔ دونوں کو جمع کیا ۶ + ۸ = ۱۴ ہوئے۔ اسی طرح سارے حروف صدر مؤخر کے اعداد کو حروف حاصلہ کے اعداد سے جمع کر کے ان حروف کے نیچے پانچویں سطر میں لکھ کر یہ سطر پوری کرو۔ اسے سطر میزان کہتے ہیں۔

لیکن یہ یاد رہے کہ عدد میزان حروف کا جن کے اعداد کا میزان کیا ہے۔ ان دو حروف کے نیچے لکھتے جاؤ۔ ہر حرف صدر مؤخر اور حاصلہ کے ساتھ یہی عمل کر کے پانچویں سطر پوری کرو۔ اس کے بعد سطر میزان کے ہر عدد سے عدد مستخرجہ حاصل کیا جاتا ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے۔

نمبر ۱۔ اگر عدد میزان مفرد عدد ہے تو اسے برقرار رہنے دو کہ یہی عدد مستخرجہ ہوگا۔ اگر یہ عدد اپنے منسوبہ حرف گویا نہ کر سکے تو اس کے ترفع و تنزل سے یا اس کے ہم شکل یا ہم آواز حرف سے کوئی حرف گویا ہو جاتا ہے یا خود وہ عدد حرف گویا پیدا کرتا ہے۔ نمبر ۲۔ یا اگر عدد میزان مفرد عدد نہیں بلکہ مرکب عدد ہے۔ جیسے ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۷۔ یعنی اکائی دہائی کے دو عددوں سے مرکب ہے۔ (ایک سے نو تک عدد مفرد ہوتے ہیں اور اس کے بعد جتنے بھی عدد ہوں گے مرکب ہوں گے) اس مفرد عدد سے یا تو اکائی کا عدد لیا جائے گا یا اکائی کو ترک کر کے دہائی کا عدد بطور اکائی لیا جائے گا۔ یا دونوں عددوں کو ایک دوسرے سے نفی کیا جائے گا۔ یا دونوں عددوں کو جمع کیا جائے گا۔ اگر جمع شدہ حرف پھر مرکب ہو جائے تو پھر ان کو ایک دوسرے میں جمع کرتے جاؤ۔ یہاں تک کہ اکائی کا عدد پیدا ہو جائے لیکن عام طور پر عدد سے نفی کرنے کا عمل زیادہ مؤثر ہوتا ہے اس لیے مزید سہولت کے مدنظر عددوں کو جمع و نفی کرنے کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ لتسعات الفقغ کے اعداد کے لحاظ سے ہے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

عدد میزان سے مع وضع [illegible] نفی [illegible] دل ان چار اعداد [illegible] عدد [illegible] ہو جو کہ [illegible]
فقرہ میں کسی حرف کو گویا کر سکے یا مطلب کا حرف پیدا کر سکے وہ لیا جائے گا۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۱ ۰/۲ ۱	۲ ۱/۳ ۱	۳ ۲/۴ ۱	۴ ۳/۵ ۱	۵ ۴/۶ ۱	۶ ۵/۷ ۱	۷ ۶/۸ ۱	۸ ۷/۹ ۱	۹ ۸/۱۰ ۱	۲۰
۲	۱ ۱/۳ ۲	۲ ۰/۴ ۲	۳ ۱/۵ ۲	۴ ۲/۶ ۲	۵ ۳/۷ ۲	۶ ۴/۸ ۲	۷ ۵/۹ ۲	۸ ۶/۱۰ ۲	۹ ۷/۲ ۲	۳۰
۳	۱ ۲/۴ ۳	۲ ۱/۵ ۳	۳ ۰/۶ ۳	۴ ۱/۷ ۳	۵ ۲/۸ ۳	۶ ۳/۹ ۳	۷ ۴/۱ ۳	۸ ۵/۲ ۳	۹ ۶/۳ ۳	۴۰
۴	۱ ۳/۵ ۴	۲ ۲/۶ ۴	۳ ۱/۷ ۴	۴ ۰/۸ ۴	۵ ۱/۹ ۴	۶ ۲/۱ ۴	۷ ۳/۲ ۴	۸ ۴/۳ ۴	۹ ۵/۴ ۴	۵۰
۵	۱ ۴/۶ ۵	۲ ۳/۷ ۵	۳ ۲/۸ ۵	۴ ۱/۹ ۵	۵ ۰/۱ ۵	۶ ۱/۲ ۵	۷ ۲/۳ ۵	۸ ۳/۴ ۵	۹ ۴/۵ ۵	۶۰
۶	۱ ۵/۷ ۶	۲ ۴/۸ ۶	۳ ۳/۹ ۶	۴ ۲/۱ ۶	۵ ۱/۲ ۶	۶ ۰/۳ ۶	۷ ۱/۴ ۶	۸ ۲/۵ ۶	۹ ۳/۶ ۶	۷۰
۷	۱ ۶/۸ ۷	۲ ۵/۹ ۷	۳ ۴/۱ ۷	۴ ۳/۲ ۷	۵ ۲/۳ ۷	۶ ۱/۴ ۷	۷ ۰/۵ ۷	۸ ۱/۶ ۷	۹ ۲/۷ ۷	۸۰
۸	۱ ۷/۹ ۸	۲ ۶/۱ ۸	۳ ۵/۲ ۸	۴ ۴/۳ ۸	۵ ۳/۴ ۸	۶ ۲/۵ ۸	۷ ۱/۶ ۸	۸ ۰/۷ ۸	۹ ۱/۸ ۸	۹۰
۹	۱ ۸/۱ ۹	۲ ۷/۲ ۹	۳ ۶/۳ ۹	۴ ۵/۴ ۹	۵ ۴/۵ ۶	۶ ۳/۶ ۹	۷ ۲/۷ ۹	۸ ۱/۸ ۹	۹ ۰/۹ ۹	

حل مستحصلہ

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
اساس	ز	ا	م	ن	م	ق	ذ	ف	ج	ی	م	غ	ی	ت	د	ی	چ	ی
نظیرہ	ش	س	ظ	خ	ذ	ر	س	ج	ض	خ	ظ	ت	خ	غ	ص	خ	ت	خ
عدد دور شمار	خ	ش	ف	ص	خ	ظ	ص	خ	غ	ظ	خ	ہ	ت	س	ط	چ	خ	ت
حرف مستحصلہ	ض	ت	ی	ف	ض	ا	ع	ض	ب	ا	ض	ج	ل	ق	ا	ہ	ض	س
میزان	۱۴	۴	۱۴	۱۴	۱۲	۱۰	۱۶	۱۴	۳	۱۰	۱۴	۸	۸	۱۴	۱۰	۸	۱۴	۱۴
عدد مستحصلہ	۴	۳	۴	۴	۳	۱	۷	۴	۳	۱	۵	۸	۸	۴	۱	۸	۴	۵
جواب	د	ر	و	ج	گ	ر	د	س	ج	ر	و	ق	ء	-	-	ض	ہ	ی

جواب :- درود بجگر و سحر وقہ مرض بہ

ملاحظہ ہو [illegible] میزان سے جواب حاصل کیا جاتا ہے۔ خدا کے فضل سے وہی پہلا سا جواب حاصل ہوا مگر کثیر مشق چاہیے۔

جواب کیسے برآمد

۱۔ پہلا عدد میزانی ۱۴ ہے۔ عدد مستحصلہ ۴ قرار دیا گیا کیوں کہ ۴ + ۱ = ۵ سے کوئی حرف نہیں بنتا۔ لہذا چار کے عدد کے نیچے حرف "د" دائرہ القیع میں موجود۔ یہ تنزلاً نمبر ۳ کے تحت دو جگہ یہ حرف موجود و مصداق ہے۔ لہذا د مستحصلہ ہے۔

۲ :۔ دوسرا عدد میزانی ۱۴ ہے۔ دائرہ القیع میں اس نمبر کے تنزل سے نمبر ۳ کے ذیل میں نظیرہ ارغی کے سامنے نمبر ۳ کے تحت "ت" موجود اور تنزلاً نمبر ۲ میں یہ حرف موجود مصدق ہے لہذا حرف "ت" مستحصلہ ہے۔

۳ :۔ تیسرا عدد میزانی ۱۹ ہے پہلے عدد کے طریقہ کے مطابق حرف "ق" مستحصلہ ہے۔

۴ :۔ چوتھا عدد میزانی ۱۴ ہے۔ اس عدد کا مستحصلہ عدد ۴ ہے۔ تنزلاً نمبر ۳ کے تحت دائرہ القیع میں "ج" موجود ہے اور خود نمبر ۴ کے تحت بھی یہ حرف موجود ہے اور ترقیاً بھی نمبر ۵ کے تحت بھی یہ حرف مصدق موجود ہے۔ لہذا "ج" مستحصلہ ہے

۵ :۔ پانچواں عدد میزانی ۱۳ ہے اور مستحصلہ عدد ۳ قرار دیا۔ اس نمبر کے تحت عزیزہ القیع میں "ک" ہے پھر تنزل نمبر ۲ کے تحت دائرہ القیع کے سامنے "ک" مصدق موجود ہے اور مستحصلہ ہے۔

۶ :۔ چھٹا عدد میزانی (۱۰) دس کے صفر کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ نمبر ایک کے ذیل میں عزیزہ القیع کے سامنے "ت" موجود ہے ترقیاً نمبر ۲ کے سامنے دائرہ القیع میں "ت" موجود مستحصلہ مصدق ہے۔

۷ :۔ ساتواں عدد میزانی ۱۵ ہے پانچ کا عدد مستحصلہ قرار دیا۔ اس نمبر کے نیچے نظیرہ ارغی کے سامنے "و" موجود ہے اور عزیزہ القیع کے سامنے بھی یہی حرف موجود اور ترقیاً نمبر ۶ کے نیچے تصدیقاً یہ حرف موجود ہے۔ لہذا "و" مستحصلہ ہے۔

۸ :۔ آٹھواں عدد میزانی ۱۴ ہے عدد مستحصلہ ۴ قرار پایا۔ اس عدد کے تحت

دائرہ الانظارہ میں نظیرہ ارضی کے تحت ۸ موجود ہے۔ اسی کے تحت نزولاً نمبر ۸ میں حرف مصداق موجود نہیں لیکن اس کا ہم شکل حرف ق اس کے نیچے اور نمبر ۲ میں دائرہ البقع کے سامنے موجود ق مستحصل ہے۔

نمبر ۹ :۔ نواں عدد میزانی ۳ ہے عدد مستحصلہ ۳ ہوا۔ اس کے تحت نظیرہ البقع کے سامنے تج موجود اور مستحصل ہے۔

نمبر ۱۰ :۔ دسواں عدد میزانی ۱۰ ہے لہٰذا حسب قانون نمبر ایک عدد مستحصلہ قرار پایا۔ لہٰذا نمبر ایک کے تحت عزیزہ البقع کے سامنے تج مستحصل ہے جس کی تصدیق ترفعاً نمبر ۲ کے ذیل تج کرتی ہے۔

نمبر ۱۱ :۔ گیارہواں عدد میزانی ۱۴ ہے ۴+۱=۵ نمبر کے ذیل نظیرہ ارضی و عزیزہ البقع کے سامنے و مستحصل ہے تصدیقاً ترفعاً نمبر ۳ میں یہ حرف موجود ہے۔

نمبر ۱۲ :۔ بارہواں عدد میزانی ۸ ہے اس نمبر کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے ج مستحصل ہے۔ تصدیقاً نمبر ۲ کے ذیل نظیرہ البقع کے سامنے یہ حرف مصدق ہے۔

نمبر ۱۳ :۔ تیرہواں عدد میزانی ۸ ہے۔ ایک عدد ترفع کیا ۹ ہوا۔ اس نمبر کے ذیل نظیرہ البقع کے سامنے ہ مستحصل لیا۔ نزولاً نمبر ایک کے ذیل نظیرہ قمری کے سامنے ہ مصدق موجود ہے۔

نمبر ۱۴ :۔ چودہواں عدد میزانی ۱۴ ہے عدد مستحصلہ ۴ قرار پایا۔ دائرہ انظاریہ میں دائرہ البقع کے سامنے چار کے نیچے م مستحصل ہے ترفعاً نمبر ۵ کے ذیل عزیزہ البقع کے سامنے م موجود مصدق مستحصل ہے۔

نمبر ۱۵ :۔ پندرہواں عدد میزانی ۱۰ ہے۔ لہٰذا مستحصل عدد ایک ہے دائرہ انظاریہ میں اس نمبر کے تحت عزیزہ البقع کے سامنے تج مستحصل ہے اور ترفعاً نمبر ۲ کے تحت دائرہ البقع کے سامنے تج تصدیقاً موجود مستحصل ہے۔

نمبر ۱۶ :۔ سولہواں عدد میزانی ۹ ہے اس کے نیچے دائرہ میں ص موجود ہے۔ ترفعاً نمبر ۱ کے نیچے نظیرہ ارضی کے سامنے ص مستحصل ہے اور نمبر ۹ نزولاً نمبر ۸ کے نیچے ص مستحصل موجود ہے۔

۱۷۔ مستحصلہ جواب عدد موافق ۱ ہے اس کے [illegible] ہے اس کے نیچے میں نظیرہ البغ کے سامنے ظ [illegible] مستحصلہ ہے۔ حسن اتفاق سے ذیل میں نظیرہ قمری کے سامنے کا مصدق مستحصلہ ہے۔

۱۸۔ اس نقطہ جواب عدد [illegible] ہے [illegible] مستحصلہ [illegible] ہے۔ اس کے نیچے ذیل نظیرہ البغ کے سامنے بھی موجود مستحصلہ ہے نظیرہ نمبر ۱ کے ذیل نظیرہ قمری کے سامنے بھی مصدق مستحصلہ ہے۔

اس مستحصلہ کا تسیراقات رہ بہ سوال دیگر

سوال :- مامون رشید نے حضرت امام رضا سے کیسا سلوک کیا تھا؟

تمام اعداد حروف سوال ۳۹۱۷ ۔ تعداد حروف سوال ۲۹ ۔ تعداد وتاد سوال ۲۱ ۔ جمل کبیر ۳۹۷۷ ۔ حروف بنائے تو یہ حروف بنے ۔ ز غ ظ ج غ ۔ ان حروف کو مستوفی کیا تو یہ ہوئے ثنا ع ی ن ظ ا ج ی م غ ی ا ۔

ان کا شمار ۱۳ حروف ہے ج ی ۔ لفظے ۱۲ حروف ب ن ۔ مسطر اساس اس طرح بنی ثنا ع ی ن ظ ا ج ی م غ ی ن ج ی ب ی ۔ کل حروف اساس ۱۸ بنے۔

اساس	ز	ا	غ	ی	ن	ظ	ا	ج	ی	م	غ	ی	ن	ج	ی	ب	ی
نظیرہ قمری	ش	س	ب	خ	غ	م	س	ف	خ	ظ	ن	خ	غ	ف	خ	غ	خ
عدد مؤخر	خ	ش	غ	س	خ	ب	ف	خ	ع	غ	خ	م	ن	س	ظ	ف	خ
حروف مہملہ	ض	ق	ص	ف	ض	غ	س	ض	ب	ب	ض	ک	ل	ف	ا	س	ض
نظیرہ قمری	ل	ہ	و	ج	ل	ن	ا	ل	ع	ع	ل	ذ	ض	ج	س	ا	ل
نظیرہ اعظم	ی	ز	ب	ا	ی	غ	ج	ی	ن	ن	ی	ظ	غ	ا	م	ج	ی
عدد حروف	۱	۷	۳	۱	۱	۷	۳	۱	۵	۵	۱	۹	۱	۱	۴	۳	۱
عمل	-	-	تنزل	-	-	تنزل	-	-	یرقع	-	-	یرقع	یرقہ		تنزل		-
مستحصلہ جواب	ا	س	ن	ی	ا	ن	ک	د	ر	م	ی	ن	ز	ہ	ر	د	ی
	اس		نے		انگور					میں			زہر			دی	

شرح حصول جواب

۱- پہلا حرف اعظم تی ہے اس کا عدد نشانات الیقغ سے ایک ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں دائرہ الیقغ کے نیچے الف **موجود ہے** تصدیقاً تنزلاً نمبر۹ میں نظیرہ ارغی کے سامنے الف اور ترفعاً نمبر۲ کے ذیل عزیزہ کے سامنے الف موجود ہے۔

۲- دوسرا حرف اعظم تن ہے اس کا عدد نشانات الیقغ سے سات ہے۔ اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں عزیزہ الیقغ کے سامنے تن مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر۶ میں دائرہ الیقغ میں تن موجود مصدق ہے۔

۳- تیسرا حرف اعظم تب ہے۔ اس کا عدد ۲ ہے۔ تنزلاً ایک کم کیا۔ ایک باقی رہا اس نمبر کے ذیل میں نظیرہ قرین کے سامنے تن مستحصلہ ہے کیونکہ اس نمبر کے تحت نظیرہ الیقغ کے سامنے تن موجود مصدق ہے۔

۴- چوتھا حرف اعظم الف ہے اس کا عدد ایک ہے اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں دائرہ الیقغ میں کے سامنے تی مستحصلہ ہے تصدیقاً تنزلاً نمبر۹ میں عزیزہ الیقغ کے سامنے تی موجود ہے۔

۵- پانچواں حرف اعظم الف ہے اس کا عدد ایک ہے اس نمبر کے تحت دائرہ الیقغ کے سامنے الف مستحصلہ ہے تصدیق کے لیے ترفعاً نمبر۹ کے تحت نظیرہ ارغی کے سامنے اور ترفعاً نمبر۲ میں عزیزہ الیقغ کے سامنے الف موجود ہے۔

۶- چھٹا حرف اعظم تع ہے اس کا عدد سات ہے اس سے دو عدد کم کیے۔ باقی ۵ رہے دائرہ النظاریہ میں پانچ نمبر کے تحت تن دائرہ الیقغ کے سامنے ہے۔ تنزلاً نمبر۴ کے ذیل نظیرہ ارعی کے سامنے تن تصدیقاً موجود ہے۔

۷- ساتواں حرف اعظم تج ہے اس کا عدد ۳ ہے اس نمبر کے ذیل عزیزہ الیقغ کے سامنے کٹ مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر۲ کے تحت دائرہ الیقغ کے سامنے کٹ مصدق موجود ہے۔

۸- آٹھواں حرف اعظم ہے اس کا عدد ایک ہے نظیرہ الیقغ کے سامنے نمبر۱

کے تحت ق موجود مستحصلہ ہے تصدیق کے لیے ترفعاً نظیرہ قمری کے سامنے ق موجود ہے ۔

۹ :۔ نواں حرف اعظم ق ہے اس کا عدد ۵ ہے۔ اس نمبر کے ذیل نظیرہ ارضی کے سامنے ق موجود مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر چار کے تحت دائرہ البقع کے سامنے ق موجود ہے ۔

۱۰ :۔ دسواں حرف اعظم ق ہے۔ اس کا عدد ۵ ہے اس نمبر کے تحت عزیزہ البقع کے سامنے ق موجود مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر چار کے تحت دائرہ البقع کے سامنے ق موجود مصدق ہے ۔

۱۱ :۔ گیارھواں حرف اعظم ی ہے جو کہ خود گویا ہے اس کا نمبر ایک ہے۔ دائرہ البقع میں اس نمبر کے تحت ی موجود مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت عزیزہ البقع کے سامنے ی مصدق موجود ہے ۔

۱۲ :۔ بارھواں حرف اعظمی ظ ہے اس کا نمبر ۹ ہے ترفعاً نمبر ایک دائرہ النظاریہ میں اس نمبر کے تحت ت مستحصلہ ہے جو کہ نظیرہ قمری کے سامنے اور پھر اس نمبر ا کے تحت نظیرہ البقع کے سامنے مصدقاً موجود ہے ۔

۱۳ :۔ تیرھواں حرف اعظم ج ہے ۔ اس کا نمبر ایک ہے اور ترفعاً نمبر ۲ کے ضمن میں نظیرہ البقع کے سامنے نمبر ۲ کے تحت ن مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۳ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے ز موجود مصدق ہے ۔

۱۴ :۔ چودھواں حرف اعظم الف ہے اس کا عدد ایک ہے اس نمبر کے تحت دائرہ النظاریہ میں نظیرہ قمری کے سامنے ہ موجود مستحصلہ ہے۔ تصدیق کے لیے تنزلاً نمبر کے تحت نظیرہ البقع کے سامنے د موجود ہے ۔

۱۵ :۔ پندرھواں حرف اعظمی م ہے۔ اس کا عدد چار ہے ایک تنزل کیا تین باقی رہے اس نمبر کے تحت نظیرہ ارضی کے سامنے م موجود مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۲ کے تحت دائرہ البقع کے سامنے م موجود مصدق ہے ۔

۱۶ :۔ سولھواں حرف اعظم ج ہے۔ اس کی قیمت ۳ ہے۔ اس نمبر کے تحت نظیرہ ارضی و عزیزہ البقع کے سامنے دال مصدق اور مستحصلہ ہے ۔

۱۷ بیسواں حرف اعظم ق ہے اس کا عدد ایک ہے اس نمبر کے تحت دائرہ ایقغ میں ق ہے جو کہ مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت عزیزہ ایقغ کے سامنے ق مصدق موجود ہے۔

آسان ترین مستحصلہ

ازجناب ستاد گیلانی صاحب حاصل ہوا ہے۔

۱۔ سائل کا سوال جامع المفہوم اور مختصر ہونا چاہیے۔ ۲۔ سوال کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا چاہیے۔ یعنی جملہ حروف کو علیحدہ علیحدہ ایک سطر بچھاؤ۔ ۳۔ پھر اس صورت میں سطر حروف سے چوتھا چوتھا حرف ایک علیحدہ سطر میں لکھنا چاہیے۔ ۴۔ اگر کوئی حرف یا حروف پہلی سطر میں بچ جائیں تو ان کو اس دوسری سطر کے آگے لکھ دو۔ کیونکہ ضرورت پر ان بچے ہوئے حروف سے بھی کام لیا جا سکتا ہے ورنہ ان کو ترک کر دیا جاتا ہے یہ دوسری سطر ہوگی۔ اس سطر کا نام سطر حروف مستحضرہ ہے۔ ان حروف مستحضرہ پر مندرجہ ذیل پانچ قوانین پہ عمل کرنے سے جواب گویا ہوتا ہے۔

ہر حرف کا حرف مستحضرہ یا تو خود مستحصلہ ہوتا ہے۔ ب۔ یا اس کا نظیرہ مستحصلہ ہوتا ہے۔ ج یا اس کا ہم مرتبہ حرف تسعات ایقغ سے مستحصلہ ہوتا ہے۔ د۔ یا اسکا حرف تنزل یا ترفع مستحصلہ ہوتا ہے۔ ہ۔ یا تنزل کا ترفع یا ترفع کا تنزل مستحصلہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا پانچوں قوانین اس طریقہ مستحصلہ کی روح ہیں۔ ان کے تحت مندرجہ ذیل مثال پر غور کرو۔

سوال:۔ مظہر علی بن کریم کی مرض کیوجہ کیا ہے؟

بسط مفرد سوال:۔ م ظ ہ ر ع ل ی ب ن ک ر ی م ک ی م ر ض
ک ی و ج ہ ک ی ا ہ ی۔

حروف مستحضرہ:۔ ہ ب ی م ی ک ی

جواب:۔

اس	ی	ب	ی	ک	ی
ب کا نظیرہ ع کا تنزل س د کا ہم مرتبہ کا تنزل الف	خود ناطق ہے	م کا ہم مرتبہ و کا تنزل ہے	خود ناطق ہے۔	خود ناطق ہے۔	خود ناطق ہے۔

اس طریقہ سے مفصل جواب
بھی پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ایک اور آسان مستحصلہ

یہ مستحصلہ فارسی زبان کے سوال میں تھا۔ سوال یہ ہے کہ نام پیغمبر آخرالزمان چہ چیز است۔ اس کو بسط حرفی میں لکھا۔ بسط حرفی اس طرح ہے۔

ا ب ہ ن ا م پ ی غ م ب ر ا خ ر ا ل ز م ا ن چ ہ چ ی ز ا س ت

۲:۔ سوال کے حروف کی تعداد کو شمار کرو۔ مثلاً سوال بالا کے ۲۶ حروف ہیں ان میں سے ایک عدد جمع کیا تو ۲۷ ہوئے پھر ابجد میں اس درجہ کا حرف۔ لو۔ ابجد قمری درجاتی یہ ہے۔

درجہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
درجہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حرف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

مثلاً الف ابجد کے پہلے درجہ کا حرف ہے۔ اور حرف ز ساتوں درجہ پر ہے۔ اور حرف م تیرہویں درجہ پر ہے اور حرف ف سترہویں درجہ میں ہے اور حرف خ چوبیسویں درجہ میں علیٰ ہذالقیاس ہر حرف کا درجہ اس کے اوپر لکھا ہوا ہے۔ پس جو حرف ہو مثلاً چھبیسواں حرف ض ہے اسے ترفع کیا۔ تو ظ حاصل ہوا یا اگر ۲۶ پر ایک عدد بڑھایا تو ۲۷ ہوا لہٰذا ۲۷ واں حرف ظ ہے اسے علیحدہ لکھا۔

۳:۔ حروف سوال کے حروف کی تعداد ۲۶ ہے ان کے حروف بنائے تو یہ بنے و ک ان کو ملفوظی کیا واو عدد ۱۳۔ کاف عدد ۱-۱ ہوئے قانون ہے کہ جو عدد ۲۸ پر تقسیم ہو جائے تو اس کا باقی القسمت حرف لیا جاتا ہے۔ اور جو عدد ۲۸ پر تقسیم نہ ہو سکے تو اسے دگنا کر دیا جاتا ہے ان ہر دو باقی القسمت یا دگنا شدہ اعداد پر ایک ایک قانون کا حرف بڑھا کر ابجد قمری سے اس درجہ کا حرف لیا جاتا ہے یا ایک ترفع کر کے مثل مذکور حرف لیا جاتا ہے۔ مثلاً حرف ملفوظی واو کے عدد قمری ۱۳ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۲۶ ہوئے ان پر ایک بڑھایا تو ۲۷ ہوئے

ابجد قمری میں اس درجہ کا حرف ط ہے۔

۴ :- اسی طرح حرف کاف ملفوظی کے اعداد ۱۰۱ ہیں۔ ان کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی القسمت ۱۷ ہوئے ان پر ایک عدد بڑھایا تو ۱۸ ہو گئے۔ لہٰذا ابجد قمری میں اس درجہ کا حرف ص ہے یا اگر کوئی عدد دوگنا کرنے سے ۲۸ سے زیادہ ہو جائے تو اسے ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کا حرف بدستور لینا ہوگا۔

۵ :- اب سوال کے نقطے شمار کرو جس قدر نقطے ہوں اس درجہ کا حرف ابجد سے لو۔ اگر نقاط ۲۸ سے زیادہ ہوں تو ان کو ۲۸ پر تقسیم سے باقی القسمت کے عدد کا حرف ابجد سے اس درجہ کا لو۔

۶ :- ان چاروں حروف کو ایک سطر میں لکھ کر اس کا نظیرہ ابجد قمری سے لو تو جواب ناطق ہوگا۔ مثال ذیل سے سوال مندرجہ بالا کا حل دیکھو۔

تعداد حروف سوال ۲۶۔ حروف و ک۔ تعداد نقاط سوال ۲۲۔ حرف ت

۱- مثلاً تعداد حروف سوال ۲۶ + ۱ = ۲۷۔ حرف ظ مستحصلہ ہوا۔

۲- واو کے عدد ۱۳ + ۱۳ = ۲۶ + ۱ = ۲۷ حرف ظ مستحصلہ ہوا۔

۳- کاف کے عدد ۱۰۱ ÷ ۲۸۔ باقی القسمت ۱۷ + ۱ = ۱۸۔ حرف ص مستحصلہ ہوا۔

۴- نقاط ۲۲۔ حرف ت مستحصلہ قرار پایا۔

تعداد سوال کا حرف ظ نمبر۲۔ تعداد نقاط کا حرف ت۔ نمبر۳ واو کا حرف ظ نمبر۴ کاف کا حرف ص ہے اب یہ اساس بنی

اساس : ظ ت ظ ص

نظیرہ : م ح م د

نام ترتیب دیا = محمد صلی اللہ علیہ وسلم

تکملہ :- نمبر۱ تعداد حروف سوال مع ربع حرف از درجہ قمری ——— ظ

نمبر۲ نقاط سوال کا حرف درجہ ابجد قمری سے ——— ت

نمبر۳ تعداد حروف سوال کے حروف کی حیثیت کے حروف ابجد قمری سے ——— ظ

نمبر۴ حروف مستحصلہ کا نظیرہ ابجد قمری سے مواجب جواب ہوتا ہے ——— ص

مستحصلہ عجیبہ

۱ :- سوال معہ نام سائل لکھ کر اس سوال کے حروف کو علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں بچھاؤ۔

۲ :- سوال کے جتنے حروف ہوں ان کی تعداد سے حروف بناؤ۔

۳ :- سوال کے جتنے نقطے ہوں ان کی تعداد سے حروف بناؤ۔

۴ :- سوال کا جمل کبیر بناؤ اور اس جمل کبیر کو اُلٹا دو۔ مثلاً کسی سوال کا جمل کبیر ۱۲۹۳ ہے۔ اس سے حروف ج۔ ص۔ ر۔ غ۔ ہوئے ان حروف کو اس طرح اُلٹا کیا کہ پہلے ہزار کے عدد غ لکھا۔ پھر سینکڑے کے عدد ۲ کا ر لکھا۔ پھر دہائی کے عدد ۹ کا ص لکھا۔ پھر اکائی کے عدد ۳ کا ج لکھا یہ حروف الٹ کر یوں ہوئے غ ر ص ج۔

۵ :- پھر سوال کے حروف کے آگے تعداد حروف کے حرف لکھے۔ پھر ان کے بعد تعداد نقاط کے حروف لکھے۔

۶ :- پھر سارے حروف ملفوظی صورت میں لایا گیا۔ یہ اساس ہو گی۔ ان کو نیچے ان حروف کو نظیرہ ابجد قمری سے دیا گیا۔

۷ :- تیسری سطر میں ابجد قمری کے حروف کا جواب کے لیے حروف مستحصلہ حاصل کیا گیا۔ جن کی صورت ان کے حل میں موجود ہے۔

میرے ایک دوست نے سوال کیا اس کا کچھ مال چوری ہوا ہے۔ لہذا یہ سوال قائم کیا "اسم وزدچہ است" نام سائل مشتاق۔

کل اعداد سوال۔ ۱۲۲۶۔ حروف کی تعداد۔ ۱۶ - تعداد نقاط۔ ۱۳۔

سوال اُلٹا کر حروف بناؤ۔ ۱۲۲۶ - حرف۔ غ ر ک و۔

حروف تعداد سوال۔ ۱۶ - و ی - تعداد نقاط - ۱۳ - ج ی

کل حروف یہ ہوئے۔ غ۔ ر۔ ک۔ و۔ ی۔ و۔ ی۔ ج۔ ان کو ملفوظی کیا تو یہ اساس بنی۔ غ - ی - ن - ر - ا - ک - ا - ف - و - ا - و - ی - ا - و - ا - و - ی - ا - ج - ی - م۔

ان حروف کی سطر اساس قائم کی گئی تو یہ ہوئی۔

نمبر شمار	حروف اساس	نظیرہ	حل وعمل جو کیا گیا۔	مستحصلہ جواب
۱	غ	ن	اس کا دوگنا ق ہے اس کا تنزل ا لیا گیا۔	ا
۲	ی	خ	ی کا نظیرہ خ اس کا ہم شکل ج کا نظیرہ ف کا تنزل س لیا گیا	س
۳	ن	غ	اس کا بینہ ن کا تنزل م لیا گیا۔	م
۴	ر	و	اس کا ہم شکل حرف د لیا گیا۔	د
۵	ا	س	اس کا نظیرہ الف کا ترفع اوتادی و اس کا ترفع ز لیا گیا۔	ز
۶	ک	ذ	اس کا ہم شکل د لیا۔	د
۷	ا	س	اس کا ترفع ع سے لیا گیا۔	ع
۸	ف	ج	اس کا عدد ۳ ہے۔ اس کا حرف ایقغ کی رو سے ل لیا گیا۔	ل
۹	و	ر	ر کے عدد ۲۰۰ نصف کیا ۱۰۰ ایک درجہ تنزل کیا ۱۰ حرف ی لیا گیا۔	ی
۱۰	ا	س	خود گویا ہے۔ س لیا گیا۔	س
۱۱	و	ر	خود گویا ہے۔ ر لیا گیا۔	ر
۱۲	ی	خ	خ کے عدد ۶ اس کے دو ثلث ۴۔ حروف دال لیا گیا۔	د
۱۳	ا	س	اس کا درمیانی حرف بینہ ی اس کے عدد کا تنزل الف لیا گیا۔	ا
۱۴	و	ر	خود گویا ہے ر لیا گیا۔	ر
۱۵	ا	س	عدد ۶ اس کا نصف ۳ لہذا حرف ج لیا گیا۔	ج
۱۶	و	ر	عدد ۲ تین گنا کیا عدد ۶ بنا حرف و لیا گیا	و
۱۷	ی	خ	عدد ۶ دو کم کئے ۴ باقی حرف ت لیا گیا۔	ت
۱۸	ا	س	س کے عدد ۶۔ ہم عدد و کا تنزل ہ لیا گیا۔	ہ
۱۹	ج	ف	اس کا بینہ الف لیا گیا۔	ا
۲۰	ی	خ	خ کے عدد ۶ اس کا ہم عدد س لیا گیا۔	س
۲۱	م	ظ	ظ کا نظیرہ م عدد ۴۰ حرف ت لیا گیا۔	ت

جواب:- اسم دزد علی سردار جوتہ است۔ (نام کے علاوہ چور کی قوم بھی نکل آئی ہے۔)

مستحصلہ ترفعی

قواعد:۔ نمبر ۱ سائل کے سوال کو مختصر مگر حامل المفہوم لکھو۔ نمبر ۲ اس وقت سورج جس برج میں ہو اس برج کا نام لکھو۔ نمبر ۳ اس وقت قمر جس برج میں ہو اس برج کا نام لکھو۔ نمبر ۴ اس روز جو ستارہ حاکم یوم ہو اس کا نام لکھو۔ نمبر ۵ اس وقت جس ستارے کا وقت ہو اس کا نام لکھو۔

ان پانچ امور کے مجموعہ کو اس طرح اکٹھا کرو پہلے مختصر سوال۔ پھر برج شمس۔ پھر برج قمر پھر ستارہ حاکم یوم پھر ستارہ وقت کا نام لکھو۔

ان تمام امور کے الفاظ کو مفرد حروف کی صورت میں ایک سطر میں لکھو۔ پھر ان ہر حروف کے تحت اس کا ترفع حرفی لکھتے جاؤ۔ اسی طرح چند سطریں ترفعات حروف کی بناؤ کم سے کم چودہ سطریں ہوں اگر جواب پورا مکمل نہ ہو تو اکیس سطریں بناؤ یہ سطریں ہر سطر کے ہر حرف کی ترفعاتی حروف کی بنتی ہیں۔ ذیل کی مثال پر غور کرو۔

اس سارے حروف کے ترفعاتی نقشہ میں ہر سطر میں دائیں سے بائیں اور پھر بائیں سے دائیں۔ اوپر سے نیچے۔ پھر نیچے سے اوپر اور ترچھے۔ ان حروف کے جہاں جہاں فقرے بن سکیں بناؤ۔ اور ان فقروں کو ایک جگہ ترتیب سے لکھو۔ بفضلہ تعالیٰ جواب ناطق ہوگا۔ مثال کے ترفعی نقشہ میں جن حروف پر لکیر لگا دی گئی ہے۔ ان حروف سے کوئی ناطق فقرہ بنتا ہے۔

مثلاً

سوال ہے:۔ احمد کب آئے گا؟ برج شمس حمل۔ برج قمر جدی۔ حاکم یوم ستارہ زحل۔ ستارہ وقت سوال قمر تھا۔ ان سب حروف کو اس طرح مفرد حروف کی شکل ایک سطر میں لکھا۔ اس سطر کو اساس کہتے ہیں۔

سطر اساس یہ ہے۔

ا ح م د ک ب ا ء ی گ ا ح م ل ج د ی

ز ح ل ق م ر ۔ ۲۳ حروف

" اس کا حل دوسرے صفحہ پر دیکھو "

۴-۱۴-۲-۱۵-	ا	ح	م	د	ک	ب	ا	ع	ی	ک	ا	ح	م	ل	ج	د	ی	ز	ح	ن	ن	م	ر
۳-۱۳-۱۸	ب	ط	ن	ه	ل	ج	ب	ب	ک	ل	ب	ط	ن	م	د	ه	ک	ح	ط	م	ر	ن	ش
۹-۱۲-۱-۱۷-	ج	ی	س	و	م	د	ج	ج	ل	م	ج	ی	س	ن	ه	و	ل	ط	ی	ن	ش	س	ت
۲۰	د	ک	ع	ز	ن	ه	د	د	م	ن	د	ک	ع	س	و	ز	م	ی	ک	س	ت	ع	ث
۵-	ه	ل	ف	ح	س	و	ه	ه	ن	س	ه	ل	ف	ع	ز	ح	ن	ک	ل	ع	ث	ف	خ
	و	م	ص	ط	ع	ز	و	و	س	ع	و	م	ص	ف	ح	ط	س	ل	م	ف	خ	ص	ذ
	ز	ن	ق	ی	ف	ح	ز	ز	ع	ف	ز	ن	ق	ص	ط	ی	ع	م	ن	ص	ذ	ق	ض
۷	ح	س	ر	ک	ص	ط	ح	ح	ف	ص	ح	س	ر	ق	ی	ک	ف	ن	س	ق	ض	ر	ز
	ط	ع	ش	ل	ق	ی	ط	ط	ص	ق	ط	ع	ش	ر	ک	ل	ص	س	ع	ر	ظ	ش	غ
۱۱-	ی	ف	ت	م	ر	ک	ی	ی	ق	ر	ی	ف	ت	ش	ل	م	ق	ع	ف	ش	غ	ت	ا
۱۶	ک	ص	ث	ن	ش	ل	ک	ک	ر	ش	ک	ص	ث	ت	م	ن	ر	ف	ص	ت	ا	ث	ب
۶-۸	ل	ق	خ	س	ث	م	ل	ل	ش	ت	ل	ق	ذ	ث	ن	س	ش	ص	ق	ث	ب	خ	ج
۱۰-	م	ر	ذ	ع	ث	ن	م	م	ت	ث	م	ر	ض	خ	س	ع	ت	ق	ر	خ	ج	ذ	ز
	ن	ش	ض	ف	خ	س	ن	ن	ث	خ	ن	ش	ط	ذ	ع	ف	ث	ر	ش	ذ	د	ض	ه

(جواب) وہ جلدی[۲] نہ آئے وہ خلق کے ستم سے مرض مرگ[۱۱] سے[۱۲] بچ[۱۳] گیا ہے کراچی میں ہے دو ماہ[۱۹] لگ[۲۰] یں[۲۱] گے[۲۲]

ملاحظہ:- تفہیم فقرات کے لئے ہم نے اس نقشہ میں ہر فقرہ جو ناطق ہوا ہے میں نے نمبر لگا دیئے ہیں۔ ان فقرات کے نمبروں کے تحت جو جواب مرتب ہوا ہے وہ یہ ہے۔

جواب:- وہ جلدی نہ آئے وہ خلق کے ستم سے مرض مرگ سے بچ گیا ہے کراچی میں ہے دوماہ لگیں گے۔ اسی طرح فقروں کی مزید ترتیب سے اور بھی فقرے بن سکتے ہیں جو اس کیفیت حال کے آئینہ دار ہوں گے۔ اسی طرح اگر مستحصل کسی سوال کے جواب کے لئے جتنی تندہی سے کوشش کر کے فقرات ناطق حاصل کرے گا تو یہ کسی سوال کا جواب مشرح پائے گا۔
اسی طرح اس مستحصلہ کی ایک قسم مستحصلہ تنزلی ہے اور ایک قسم مستحصلہ یک یہی ہے جو اسی ہی طریقہ سے بلد عمل حل ہوتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

مستحصلۂ ودیہ

جناب مرزا امیر شفیق ساکن ریاست رام پور نے جو موصوف ہندوستان کے زمانہ میں لاہور میں رسالہ روحانی دنیا کے مدیر اعلیٰ تھے۔ اور بعد میں انھوں نے لاہور ہی سے ماہنامہ روحانی عالم کا اجراء فرمایا۔ مجھے چند مستحصلے عنایت فرمائے تھے۔ ان میں سے دو مستحصلے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ یہ مستحصلہ ضرب مشبکہ کے ذریعہ حل ہوتا ہے جس کے قوانین درج ذیل ہیں۔

نمبر ۱: سوال کو مفرد حروف میں لکھکر اس کا جمل کبیر لے کے علیحدہ رکھو۔

نمبر ۲: اس وقت آفتاب جس برج کے جس درجے پر ہو اس سے پہلا درجہ لکھو۔ کیونکہ جس درجہ پر اس وقت چل رہا ہے۔ وہ ناقص ہے اسے ترک کر دو۔

نمبر ۳: جس برج میں آفتاب چل رہا ہو یہ جنواں برج ہو اس کا نمبر لکھو۔

نمبر ۴: قمر جس برج کے جس درجہ پر ہو وہ درجہ اور برج کا نمبر لکھو۔

نمبر ۵: وقت سوال کے انگریزی ماہ کی تاریخ اور اس مہینہ کا نمبر لکھو۔

نمبر ۶: جس سال میں یہ عمل کر رہے ہو اس سال عیسوی کو لکھو۔

نمبر ۷: جس دن میں یہ عمل کر رہے ہو اس دن کا جمل کبیر لکھو۔

نمبر ۸: طالع وقت جو ستارہ ہو اس کا جمل کبیر لکھو۔

نمبر ۹: سائل کے نام کا جمل کبیر لکھو۔

نمبر ۱۰: اب سوال کے جمل کبیر کے علاوہ باقی سب امور کے جمل کبیروں کو میزان کر کے علیحدہ رکھو۔

نمبر ۱۱: اب ان دونوں جمل کبیروں کو شبکہ میں ضرب دو چھوٹے جمل کبیر کو مشبکہ کی پیشانی پر۔ اور بڑے جمل کبیر کو شبکہ کے پہلو میں لکھ کر ضرب دو۔

نمبر ۱۲: مشبکہ کے اندرونی اعداد کے بلحاظ مراتب قمری حروف بناؤ۔

نمبر ۱۳: پھر ان حروف کو خالص کرو یہ سطر اساس ہو گی۔

نمبر ۱۴: پھر ان حروف کو ابجد قمری سے نظیرہ دو یہ مستحصلہ صغیر ہو گی۔

اس کا دوسرا طریقہ مستحصلہ کبیر سے ہے جو اس طرح سے ہے۔

نمبر ۱۵: خلاص حروف کو ابجد عربی کے عددی حروف میں تبدیل کرو اور پھر ان

حروف کو نالمس کر کے بلا ستون لکھو۔ وہ یہ مستحصلہ کبیر ہے۔

نمبر ۱۶ : ۔ پھر مستحصلہ کبیر کے ہر حرف کو ابجد قمری میں دیکھو۔ جہاں وہ اس سے چوتھا حرف لیتے جاؤ۔ (خ سے چوتھا ف سے گنو)

نمبر ۱۷ : ۔ پھر حروف کے عدد کو تین سے ضرب دو اور حاصل عدد یا اعداد کے ابجد قمری سے حروف بناؤ یہ حروف مستحصلہ حسنی ہوں گے۔

نمبر ۱۸ : ۔ ان حروف مستحصلہ کے ہر حرف کو حروف مساوات و تنزل اور ترفع یا ترقی سے تبدیل کرو یعنی حروف ترقی کو ترفع اور ترفع کو ترقی سے اور حروف مساوات کو تنزل سے اور حروف تنزل کو مساوات سے تبدیل کرو اور ضرورتاً اس کے برعکس بھی کر سکتے ہو اور ہر حرف مساوات کو مساوات سے ترفع کو ترفع سے تنزل کو تنزل سے ترقی کو ترقی سے۔ اگر اشد ضرورت پڑے تو ایک دو حرف لے سکتے ہو اور ہم آواز یا ہم شکل نقشہ حروف مساوات ہے۔

مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اب حل شدہ مثال پر غور کرو مستحصلہ صغیر سے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

سوال : ۔ دو فروری ۱۹۷۸ء بروز جمعہ جبکہ سورج برج جدی میں تھا اور بیسواں درجہ تھا۔ اور قمر برج حوت کے چوتھے درجہ پر تھا۔ طالع وقت یعنی یوم ستارہ زہرہ تھا۔ سائل نے سوال کیا کہ "وسایا بن حبنت کو کیا مرض ہے"۔ یہ سوال قائم ہوا۔ جمل کبیر سوال ۱۹۵ء۔ نمبر ۲ سورج برج جدی کے ۲۰ درجہ پر تھا۔ برج کا نمبر ۱۰۔ درجہ ۲۰ ناقص ہے اس کا ۱۱ درجہ کامل لیا۔ نمبر ۳ ستارہ قمر برج حوت کے چوتھے درجہ پر تھا برج کا نمبر ۱۲ اور چوتھا درجہ لکھا۔ نمبر ۴۔ فروری کے مہینہ کی ۲ تاریخ تھی مہینہ کا نمبر ۲۔ اور تاریخ کا نمبر بھی ۲ سے لئے گئے۔ نمبر ۵۔ ۱۹۶۸ء تھا یہ عدد لیے نمبر ۶ دن جمعہ کا تھا

اس سے عدد ١١٠ لیے رب طالع وقت ستارہ زہرہ کے عدد ٢١٧ ہیں لکھے گئے۔ عدد ٨٠ بسایا سائل کا نام ہے عدد ٨٧ ہیں۔ ماسوائے جمل کبیر سوال کے جو کہ ١٦٩٥ ہے باقی جمیل دوم = ١٠ + ١٩ + ١٢ + ٤ + ٢٤ + ٢ + ١٩٦٨ + ١١٠ + ٢١٧ + ٧٨ = ٢٢٣٠ ہوا۔ عدد ١٩ - ١٦٩٥، کو شبکہ کی پیشانی پر لکھا اور ٢٢٣٠ کو شبکہ کے پہلو میں لکھا اور ضرب سے ٣٧٦٧٨٥٠ حاصل ضرب ہوئی

ملاحظہ ہو شبکہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

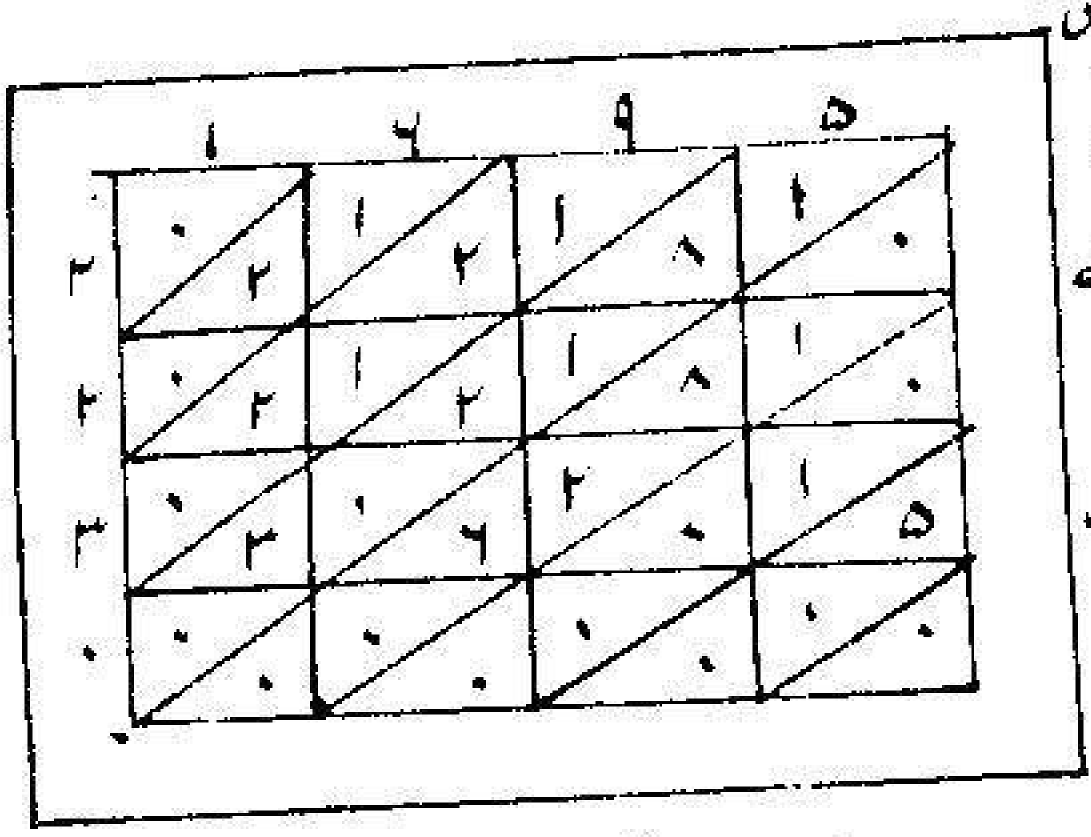

٥	٩	٦	١	
١ / ٠	١ / ٨	١ / ٢	٠ / ٢	٢
١ / ٠	١ / ٨	١ / ٢	٠ / ٢	٢
١ / ٥	٢ / ٧	١ / ٦	٠ / ٣	٣
٠ / ٠	٠ / ٠	٠ / ٠	٠ / ٠	٠

اب شبکہ کے اندرونی خانہ کے اعداد سے حرف بنائے تو یہ بنے۔

ہ ا ا ز ک ح ی ح ی ط ب ی ب ی ح ب ب۔

یہ ١٨ حرف منضبط ہوئے۔

اب ان حروف کو خالص کیا تو یہ مخلص حروف بنے ہ ا ز ک ح ی ط ب؛

اساس ملخص	ہ	ا	ز	ک	ح	ی	ط	ب
نظیرہ	ق	س	ش	ذ	ت	خ	ث	غ
چوتھا حرف	ن	ص	خ	غ	ذ	ظ	ض	ق
عدد صغیرہ	٤	٩	٦	١	٧	٩	٨	١
ضرب فی نفسہ	١٦	٨١	٣٦	١	٤٩	٨١	٦٤	١
حروف اعداد ضرب	وی	اف	ول	ا	طم	اف	دس	ا
جواب	اس	ی ب	ک ی	و	ج ھ	م ر	ض ہ	ی

جواب ١:- آسیب کی وجہ مرض ہے

یہ جواب کیسے مستخرج ہوا اس کو غور سے ملاحظہ فرمائیے اور دائرہ انظاریہ مد نظر رہے۔

١۔ حروف اعداد ضرب کے خانہ میں پہلا حرف (و) ہے جس کا عدد مفرد ٦ ہے۔ دائرہ نظارہ میں نمبر ٦ کے تحت نظیرہ قمری میں الف موجود ہے۔ اور تنزیلاً ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نظیرہ الفغ کے خانہ میں نمبر ۵ کے نیچے الف تصدیق کرتا ہے کہ وہ بھی مستحصلہ ہے۔

۲ :- دوسرا حرف اس کے بعد (ی) ہے جس کا مفرد عدد ایک ہے دائرہ مذکور میں نمبر ۱ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے حرف (ی) موجود ہے اور اسی نمبر کے تحت نظیرہ الفغ کے سامنے حرف (ی) مصدق موجود ہے۔ پس معلوم ہوا کہ (ی) حرف مستحصلہ ہے

۳ :- تیسرا حرف (ا) ہے جس کا عدد ایک ہے دائرہ مذکور میں نمبر ۱ کے تحت تسعات الفغ کے سامنے اس کا ہم قیمت حرف (ی) موجود ہے اور تنزلاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ ازعزیزہ الفغ کے سامنے (ی) حرف موجود تصدیق کرتا ہے کہ (ی) مستحصلہ

۴ :- چوتھا حرف عدد ضرب (ف) ہے جس کا مفرد عدد آٹھ ہے دائرہ مذکور میں تنزلاً نمبر سات کے سامنے (ب) موجود ہے نظیرہ قمری کے سامنے ب اور پھر تنزلاً نمبر ۶ کے تحت نظیرہ الفغ کے سامنے بھی (ب) مصدق موجود ہے لہذا ب مستحصلہ ہے۔

۵ : پانچواں حرف عدد ضرب (و) ہے۔ جس کا عدد مفرد ۶ ہے دائرہ مذکور میں اس نمبر کے تحت نظیرہ الفغ کے سامنے (ب) موجود ہے اور ترفعاً نمبر ۷ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے (ب) کا ہم قیمت (ک) موجود ہے اور اس نمبر کے نیچے نظیرہ الفغ کے سامنے ک مصدق مستحصلہ ہے۔

۶ :- چھٹا حرف عدد ضرب لام ہے جس کا مفرد عدد ۳ ہے۔ اس نمبر کے تنزلاً نمبر ۲ کے تحت نظیرہ الفغ کے سامنے الف موجود ہے اس کا ہم عدد حرف ی ہے جو تنزلاً نمبر ۱ کے تحت ی موجود ہے پھر تنزلاً نمبر ۱ کے نیچے عزیزہ الفغ کے سامنے ی مصدق موجود ہے۔

۷ :- ساتواں حرف عدد ضرب الف ہے جس کا مفرد عدد ایک ہے دائرہ میں اسی نمبر کے نیچے نظیرہ الفغ کے سامنے (د) موجود ہے اور ترفعاً نمبر ۲ کے نیچے نظیرہ قمری کے سامنے (د) مصدق موجود ہے جو کہ مستحصلہ ہے۔

۸ :- آٹھواں حرف ضرب ط ہے جس کا مفرد عدد ۶ ہے دائرہ النظیریہ میں (۲) نمبر کے تنزلاً نمبر نظیرہ ارعی کے سامنے ق اور نمبر ۸ کے نیچے نظیرہ الفغ کے سامنے بھی حرف ق مصدق ہے اور اس کا ہم قیمت عدد کا حرف خ تنزلاً نظیرہ الفغ کے سامنے موجود ہے جس کی تصدیق ترفعاً نمبر ۸ کے نیچے نظیرہ قمری کے سامنے (ی)

حرف مصدق مستحصلہ ہے ۔

نمبر ۹ :- نانواں حرف ۔ ضرب میم ہے ۔ جس کا مفرد عدد ۴ ہے ۔ اس نمبر کے ترفعاً نمبر ۵ کے نیچے تسعات ایقغ کے سامنے ھ موجود ہے اور تنزلاً بھی نمبر ۳ کے نیچے نظیرہ ایغی کے سامنے (ھ) مصدق موجود مستحصلہ ہے ۔

نمبر ۱۰ :- دسواں حرف عدد ضرب الف ہے ۔ جس کا مفرد عدد ایک ہے ۔ دائرہ النظاریہ میں اس نمبر کے نیچے عزیزہ ایقغ میں ب س موجود ہے ۔ ان کا اہم عدد نمبر ۲ ہے ۔ اس نمبر کے نیچے نظیرہ ارعی کے سامنے میم موجود ہے ۔ جو کہ مستحصلہ ہے

نمبر ۱۱ :- گیارہواں حرف عدد ضرب (ف) ہے اس کا مفرد عدد ۸ ہے ۔ دائرہ ۵ میں اس نمبر کے تنزلاً نمبر ۷ کے نیچے نظیرہ ایقغ کے سامنے (س) ہے پھر تنزلاً نمبر ۲ کے نیچے نظیرہ قمری میں س موجود مصدق مستحصلہ ہے ۔

نمبر ۱۲ :- بارہواں حرف عدد ضرب دال ہے ۔ جس کا مفرد عدد ۴ ہے ۔ اس نمبر کے نیچے نظیرہ ایقغ کے سامنے ض مستحصلہ ہے ۔ جس کی تصدیق تنزلاً نمبر ۳ کے نیچے نظیرہ قمری کے سامنے ض موجود مصدق مستحصلہ ہے ۔

نمبر ۱۳ :- تیرھواں حرف عدد ضرب سین ہے ۔ اس کا مفرد عدد ۶ ہے ۔ دائرہ میں اس نمبر کے تحت عزیزہ ایقغ کے سامنے ھ مستحصلہ ہے ۔ تنزلاً نمبر ۵ کے نیچے تسعات ایقغ کے سامنے بھی ھ مصدق ہے ۔

نمبر ۱۴ :- چودھواں حرف عدد ضرب (الف) ہے اس عدد کا مفرد ایک ہے ۔ اور دائرہ النظاریہ میں اس نمبر کے نیچے تسعات ایقغ کے سامنے ی موجود ہے ۔ تنزلاً نمبر ۹ کے نیچے عزیزہ ایقغ کے سامنے ی موجود مصدق مستحصلہ ہے ۔

مستحصلہ رمل

معلوم رہے کہ جفر کا مستحصلہ علم الحروف سے ہی منسوب ہے ۔ مگر علمائے جفر نے نجوم و علم رمل ، علم الاعداد سے بھی مستحصلہ حل کیا ہے ۔ مگر آج تک یہ راز گناہ گار کے عیوب کی طرح بخل کی صندوق میں بند رہا ہے ۔ ان علوم کی کتب متداولہ میں اس کا اشارہ ملتا ہے ۔ اس جگہ بپاسِ خاطر شائقین مستحصلہ رمل بیان کرنا مقصود ہے

جس طرح اسرار الحروف سے کسی سوال کا جواب مستحصلہ کے ذریعہ الفاظ میں برآمد ہوتا ہے بعینہٖ اسی طرح رمل سے بھی ہوتا ہے۔ مستحصلہ کا سنگ بنیاد حروف اساس کا استخراج کرنا ہے جب ایسا ہو جائے تو پھر مختلف قواعد کی رو سے جواب بھی برآمد ہو جاتا ہے۔ میں نے کوشش بلیغ اور مطالعہ کثیرہ سے اس کو آسان کر دیا ہے۔ اب خدا تعالیٰ آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ضروری قواعد

- سوال کو دل میں رکھ کر بذریعہ قرعہ رمل زائچہ کی چار اشکال امہات بنا کر پھر بطریق رمل زائچہ مکمل کرو کہ صحیح زائچہ بن جائے۔
- زائچہ کے خانہ پانزدہم کی شکل کے عدد دائرہ ابدح کی رُو سے معلوم کرو۔ جو عدد ہوں ان سے دو کم کر دو باقی کو زائچہ کے خانے اول سے طرح دو۔ یہ عدد جہاں ختم ہوں اس شکل کو لو اس منتہی شکل کا نام متن ہے۔ اگر خانہ پندرہ کی شکل کے اعداد سے دو کم نہ ہو سکتے ہوں تو وہی عدد رہنے دو۔

نقشہ اعداد دائرہ ابدح

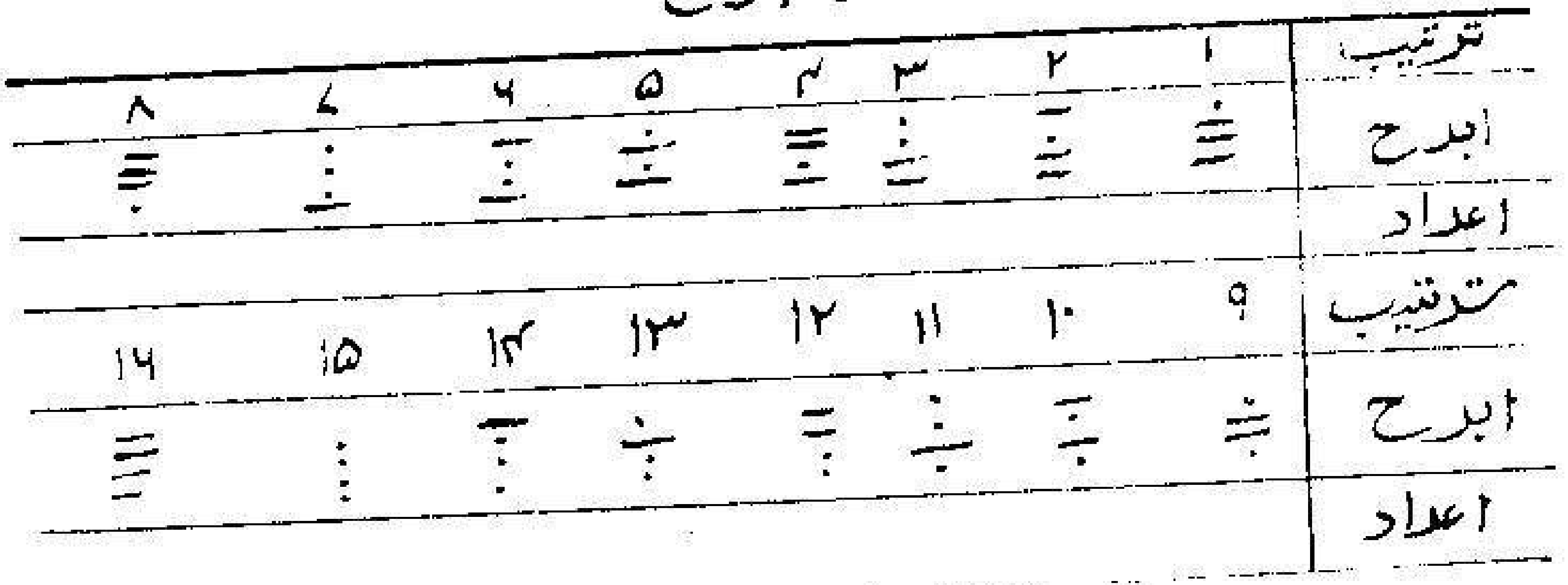

ترتیب	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
ابدح								
اعداد								
ترتیب	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
ابدح								
اعداد								

- پھر اس شکل متن کو زائچہ کی خانہ سوم کی شکل سے ضرب دو جو شکل حاصل ہو اس کا نام شرح ہے۔ اب شرح کی شکل کے عنصر نار کو حل عقد کرو۔ جو شکل بن جائے اس کا نام تفسیر ہے۔ پھر شکل متن کے عنصر نار کو حل عقد کرو۔ اور چوتھی شکل بنا لو۔ اس کا نام تاویل ہے۔ پھر ان چاروں شکلوں کے حروف مندرجہ ذیل دائرہ سے لکھو۔ حل عقد کی وضاحت یہ ہے کہ اگر شرح و متن اشکال کا عنصر نار اگر بستہ ہے تو کشادہ کر دو یعنی زوج کی جگہ فرد لے آؤ۔

اگر اوپر کی [illegible] ہے تو ثابت کر دو یعنی فرد کی بجائے زوج ہے ۔ آئے مثلاً شکل شرح ⁝ ہے اوپر زوج کی جگہ فرد لایا گیا تو ⁝ یہ شکل تفسیر بن گئی ۔ اسی طرح شکل متن فرض کرو ۔ ⁝ قبض الداخل ہے اس کا حل کیا ⁝ تو شرح تاویل آ گئی ۔ وقس علیٰ ہذا ۔ حل عقد کی تشریح کتب رمل میں بالتفصیل موجود ہے ۔ اب دائرہ حروف اشکال ملاحظہ فرمائیں ۔

دائرہ ابجد بمعہ حروف

ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ابجد	· — — —	— · — —	· · — —	— — · —	· — · —	— · · —	· · · —	— — — ·
حروف اشکال	ا ف ی	ج ق ل	و ت س	د ر ع	ل ع ش	س خ	ح خ ف	ب س ک
ترتیب	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ابجد	· — — ·	— · — ·	· · — ·	— — · ·	· — · ·	— · · ·	· · · ·	— — — —
حروف اشکال	ن ث	ک ظ م	ط ذ ص	ھ ش ن	ی ش ق	ز ث غ	غ ذ	ع ت

- متن ۔ شرح ۔ تفسیر ۔ تاویل ۔ اشکال کے حروف مندرجہ بالا دائرہ سے حاصل کر کے ایک جدول بنا کر ہر حرف کو سلسلہ وار ہر خانہ میں لکھو ۔ یہ سطر اساس کہلائے گی ۔
- پھر دوسری سطر میں اساس کے حروف کو ابجد قمری سے ہر حرف کے نیچے اس کا نظیرہ درج کرو ۔
- پھر تیسری سطر میں سطر نظیرہ کو صدر مؤخر کرو کہ جملہ حروف گردش کھا جاویں ۔
- پھر چوتھی سطر میں ہر حرف کے نیچے اس عدد الفقی درج کرو ۔
- پھر پانچویں سطر میں ہر عدد کے تحت عدد عشرات آخری خانے تک لکھو ۔ جو ایک سے ۹ تک ہوں گے ۔ اگر عدد یا حرف زائد ہوں تو پھر دسویں

خانہ میں صفر لگا کر گیا ہوں ۔ ت پھر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ لکھتے جاؤ جتنی بار آتا ہے ں

- پھر چھٹی سطر میں ہر خانہ کے نیچے عدد رابعات درج کرو ۔ اس طرح کہ پہلے چار خانہ میں ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ اور پھر باقی خانوں میں اس طرح ایک ، دو ، تین چار لکھتے جاؤ جہاں تک یہ سلسلہ چلا جائے ۔

- پھر ساتویں سطر میں تکرار حروف لکھو ۔ جو حروف سطر موخر میں ایک بار ہو اس کے نیچے ایک اگر وہ حرف دوسری بار آئے تو اس کے نیچے دو اور تیسری بار آئے تو اس کے نیچے تین اگر چوتھی بار آئے تو اس کے نیچے تین اگر چوتھی بار آئے تو اس کے نیچے چار کا عدد لکھو یہ تکرار چار کے عدد تک ہوگی اگر وہی حرف پانچویں مرتبہ ہو اس کے نیچے پھر ایک سے لکھو جہاں تک یہ سلسلہ جائے یہی عمل کرو ۔

- پھر آٹھویں سطر میں ہر عدد کے اوپر سے نیچے میزان کرو ۔ یہ میزان اکائی یا اکائی دہائی تک ہو گی ۔

- پھر نالویں سطر میں عدد میزان کے مل سے بقایا عدد لکھ کر حاصل عدد کا حرف اس کے مطابق دائرہ الذارہ سے حاصل کر کے جواب مکمل کرو جس کا قاعدہ یہ ہے ۔

ملا عدد اکائی حرف ما عدد دہائی کو اکائی تصور کر کے اس کا عدد ۔ ما یا عدد اکائی کو جمع کر کے اس کی اکائی کا عدد ما یا دو عددوں کو ایک دوسرے سے منہا کر کے باقی عدد کا حرف لیا جائے گا ۔ ۵ اگر دو مساوی عدد ایک دوسرے سے منہا نہ ہو سکیں تو کسی عدد کو برقرار رکھا جائے گا ۔ اگر سلسلہ کا کوئی حرف نہ بنے تو اس نمبر کے تنزل یا ترفع سے کام لیا جائے گا تو لفضلہ تعالیٰ جواب باصواب برآمد ہو گا ۔

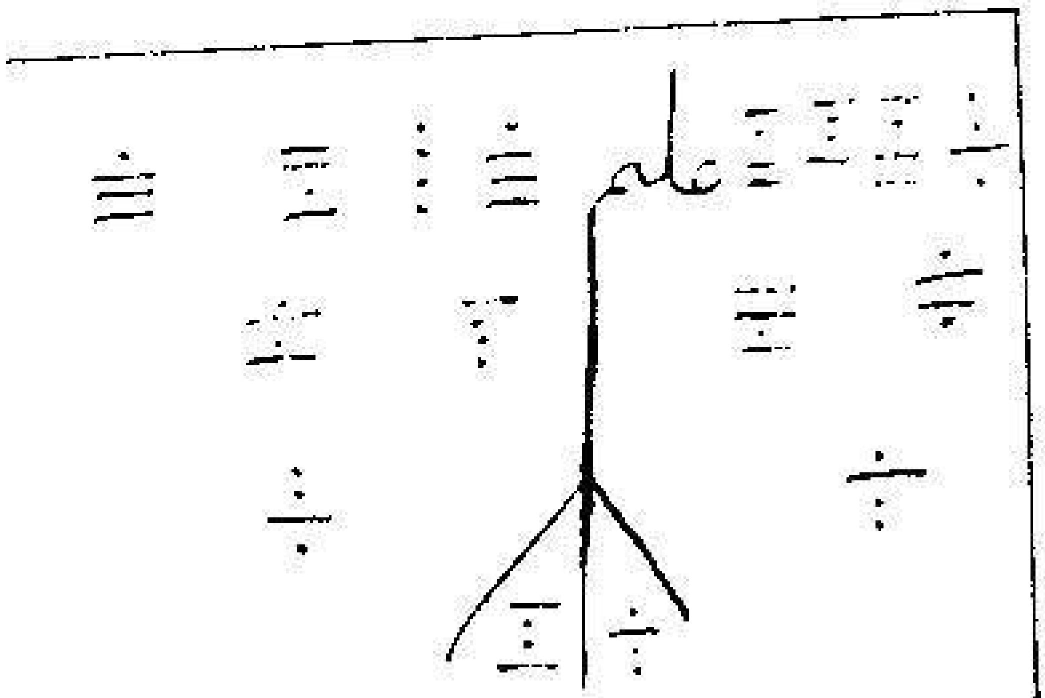

مزید تفہیم کے لیے اس سارے عمل کو ایک مثال کے ذریعے حل کیا جاتا ہے اس پر غور فرمایئے ۔

ایک آدمی نے سوال کیا کہ علم الدین بن مریم کی شادی نذیراں بنت اللہ رکھی سے ہو گی کہ ۔

قرعہ پھینک کر یہ اشکال حاصل کیں اور زائچہ یہ تیار ہوا ۔

خانہ پانزدہم کی شکل اجتماع ⁝ ہے کے اعداد دائرہ ابجد کی رو سے چھ ہیں۔ دو کم کئے باقی چار رہے۔ زائچہ کے خانہ اول سے طرح خانہ چہارم پر ختم ہوئی۔ اس میں شکل حمرہ ⁝ ہے۔ لہٰذا یہ شکل متن ہے۔ اب اس متن کی شکل کو زائچہ کے خانہ سوم کی شکل اجتماع ⁝ سے ضرب کیا ⁝ × ⁝ تو شکل بیاض ⁝ پیدا ہوئی یہ شکل شرح ہے۔ پھر بیاض کے عنصر نار کو حل عقد کیا تو نصرۃ الخارج ⁝ تاویل حاصل ہوئی۔ یہ چار اشکال ہیں۔ ⁝ متن، ⁝ شرح، ⁝ تفسیر، ⁝ تاویل۔ ان کے حروف حاصل کئے۔ ⁝ ج ق ل، ⁝ د م ر، ⁝ ل ع ش، ⁝ و ت س، یہ بارہ حروف اساس ہیں۔ ان کو جدول میں اس طرح لکھا گیا۔

اساس	ج	ق	ل	د	ر	م	ل	ع	ش	و	ت	س
نظیرہ قمری	ف	ہ	ض	ص	و	ظ	ض	ب	ز	ر	ح	ا
صدر مؤخر	ا	ف	ح	ہ	ر	ض	ز	ص	ب	و	ض	ظ
عدد القع	ا	۸	۸	۵	۲	۸	۷	۸	۲	۶	۸	۹
عشرات	۳	۲	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
تکرار حرف	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱
میزان	۷	۱۳	۱۳	۱۹	۱۲	۱۸	۱۷	۱۹	۸	۱۲	۱۵	۱۵
مفرد عدد	۷	۳	۲	۸	۳	۹	۸	۱	۹	۱	۴	۶
جواب	ب	ل	ک	ل	ش	ا	د	ی	ہ	و	ج ا	ی

جواب :- بالکل شادی ہو جائے۔ دائرہ انظاریہ سامنے رکھ کر غور کرو۔

تفصیل جواب

(۱)۔ پہلا عدد ۷ ہے۔ دائرہ انظاریہ اس عدد کے نیچے "ب" ہے تنزیلا نمبر ۶ کے تحت نظیرہ القع کے سامنے یہ "ب" موجود مصدق مستعملہ ہے۔

(۲)۔ دوسرا عدد ۳ ہے۔ دائرہ میں اس عدد کے نیچے ل ہے۔ تنزلا نمبر ۲ کے

تحت نظیرہ ارغی کے سامنے لام موجود مصدق مستحصلہ ہے

نمبر۳ :۔ تیسرا عدد ۲ ہے اس عدد کے نیچے ک ہے اور ترفعاً نمبر ۲ کے تحت عزیزہ البقغ کے سامنے ک موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

نمبر۴ :۔ چوتھا عدد ۸ ہے اس عدد کے نیچے لام ہے جو کہ مستحصلہ ہے۔

نمبر۵ :۔ پانچواں عدد ۳ ہے اس عدد کے نیچے ش ہے ترفعاً نمبر ۴ کے نیچے عزیزہ البقغ کے سامنے ش موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

نمبر۶ :۔ چھٹا عدد ۹ ہے اس عدد کے تحت نظیرہ ارغی کے سامنے الف ہے ترفعاً نمبر ایک میں الف موجود مستحصلہ کی تصدیق کرتا ہے۔

نمبر۷ :۔ ساتواں عدد ۸ ہے اس عدد کے تحت نظیرہ البقغ کے سامنے د ہے ترفعاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے دال موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

نمبر۸ :۔ آٹھواں عدد ایک ہے اس عدد کے تحت ی ہے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت عزیزہ البقغ کے سامنے ی موجودہ مصدق مستحصلہ ہے۔

نمبر۹ :۔ نانواں عدد ۸ ہے ۱ سے ترفع کیا ۹ ہوا۔ اس عدد کے تحت نظیرہ البقغ کے سامنے ط ہے۔ ترفعاً نمبر ایک کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے ط موجود مصدق ہے

نمبر۱۰ :۔ دسواں عدد ایک ہے اس عدد کے نیچے نظیرہ البقغ کے سامنے ق ہے ترفعاً نمبر ۲ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے ق موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

نمبر۱۱ :۔ گیارہواں عدد ۴ ہے جو ۵ نفی ۱ سے بنا ہے۔ اس نمبر کے تحت عزیزہ البقغ کے جیم ہے۔ تنزلاً نمبر ۳ کے نیچے ج موجود مصدق مستحصلہ ہے اور الف بھی نمبر ۵ و ۶ میں موجود ہے۔

نمبر۱۲ :۔ بارہواں عدد ۶ ہے اس عدد کے تحت ی ہے اسکے تنزلاً نمبر ۵ کے نیچے نظیرہ البقغ کے سامنے ی موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

لاثانی کتابیں
رحیم النجوم علم نجوم پر بہترین کتاب ہے
رحیم العملیات عاملین کیلئے ہے
رحیم الرمل علم رمل پر حاصل سیر بحث بہترین ذخیرہ ہے

مستحصلہ نوری

قواعد: نمبر ۱ سب سے پہلے سوال کی اساس بذریعہ جمل واعداد سوال سے ملفوظی حروف یا بذریعہ تخلیص حروف سوال قائم کریں اور پھر دوسری سطر میں حروف اساس کو ابجد قمری سے نظیرہ دیں۔

نمبر ۲۔ تعداد حروف اساس شمار کریں اور ہر حرف پر نمبر لکھ دیں۔ مثلاً فرضی عدد ۴۱۵۲ کے حرف بنے ب أ ن د ن ق أ ف د أ ل
خ ی ن۔

نمبر ۳:۔ یہی تعداد حروف اور ان پر نمبر لگانا اس مستحصلہ کی چابی ہے اس کے بغیر مستحصلہ حل نہیں ہوتا۔ اور اسی عمل سے ایک ہی حرف کا مستحصلہ بار بار بدلتا رہتا ہے چاہے اساس کے حروف بار بار ایک قسم کے کیوں نہ آئیں۔

نمبر ۴:۔ اگر حروف کو خالص کر کے اساس بنانا ہو تو پھر اسے ایک بار مؤخر صدر اور صدر مؤخر کر لیں۔ تاکہ سارے حروف گردش کھا جائیں پھر اسے نظیرہ دے دیں۔ اس نظیرہ والی سطر سے جواب پیدا ہوگا مگر نمبر اسی طرح اوپر لکھنا ہوں گے۔ کیونکہ ان ہی نمبروں کی شرکت سے سوال کا حل ہوگا۔

نمبر ۵:۔ حصول جواب کے لیے سطر نظیرہ کے حروف کو دیکھو اور گنو کر سالم اساس میں اس کے آگے کتنے حرف ہیں۔ مثلاً اوپر کی سطر اساس میں ہم نے حرف ف کا مستحصلہ لینا ہے۔ ف نمبر ۸ پر ہے اور کل نمبر حروف کے ۱۴ ہیں۔ ۱۴-۸ = ۶ باقی یعنی آگے کے چھ حرف ہیں اب ہم یا تو ۶ کے عدد سے حرف مستحصلہ لیں گے یا ق کے اپنے عدد ۴ سے مستحصلہ لیں گے اولاً ۶ کے عدد سے مستحصلہ آجائے گا۔ اگر نہ آئے اور ناطق نہ ہو تو آپ یہ سمجھیں کہ یہ کسی اور عدد کا محتاج ہے تو ۴ کے عدد سے مستحصلہ آجائے گا۔ اگر چار کے عدد سے حرف ناطق نہ آئے تو آخری شرط یہ ہے کہ اس کے اوپر کے عدد سے مستحصلہ لیں ق کے اوپر کا عدد ۸ ہے لہٰذا اس تیسری شرط کے مطابق ۸ کے عدد کا حرف مستحصلہ لیں۔

نمبر ۶:۔ یہ مستحصلہ ابجد اجہزط کے ذریعے حل کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے۔

نمبر ۷:- یہ مستحصلہ ایک حرف چھوڑ کر جواب دیتا ہے۔ یہی شاہ گیلانی بزرگ کا عمل ہے کہ موصوف شروع سے ہی ایک حرف چھوڑ کر اسکا مستحصلہ لیتے ہیں۔ اسس کے ساتھ جواب بنتا نظر آتا ہے۔

نمبر ۸: معلوم رہے کہ ۷۵ فیصد کو مستحصلہ حرف کے آگے کے حرف سے آئے گا اور ۱۵ فیصدی اسس کی اپنی اصل قیمت سے آئے گا اور دس فیصدی اوپر کے عدد سے آئیگا۔

نمبر ۹:- ابجد اجہزط کے اعداد دانایان جفر نے بڑے غور و خوض سے مقرر فرمائے ہیں لہٰذا حصول مستحصلہ یہی عدد کام دیں گے۔

ابجد اجہزط معہ اعداد

مساوات			ترفع		
ابجد	اعداد	اعداد	ابجد	اعداد	اعداد
ا	۲	۱۱	ب	۱۲	۳
ج	۶	۰	د	۱۴	۵
ہ	۱۰	۰	و	۱۶	۷
ز	۱۴	۵	ح	۱۸	۹
ط	۱۸	۹	ی	۲۰	۲
ک	۴۰	۴	ل	۳۰	۴
م	۸۰	۸	ن	۵۰	۵
س	۳	۰	ع	۱۴	۵
ف	۴	۰	ص	۱۸	۹
ق	۲	۰	ر	۴	۰
ش	۳	۰	ت	۸	۰
ث	۴	۰	خ	۱۲	۳
ذ	۵	۰	ض	۱۴	۷
ظ	۶	۰	غ	۲	۰
تنزل			ترقی		

قاعدہ حصول حروف مستحصلہ

یہ معلوم کرنا نہایت ضروری ہے کہ مستحصلہ کا حرف کیسے لیا جائے گا؟

نمبر ۱:- اسس کے واسطے جدول میں حرف نظیرہ کو دیکھ اور اوپر گنو (آگے کا حرف ملحوظ رکھکر) جہاں یہ ختم ہو وہی حرف مستحصلہ ہے۔ یا ایسا عدد اسس کی قیمت کا اپنے میں مل جائے جس کی قیمت اسس گنتی کے عدد کے برابر ہو وہی مستحصلہ ہے۔ مثلاً ہم نے ۵ کی گنتی سے 'س' کے حرف سے مستحصلہ لینا ہے اگر ترفع کی طرف پلٹ جائیں تو ن کے بھی ۵ ہیں راستے میں مستحصلہ مل گیا ت کے بھی ۴ یا ۵ ہیں اور اسس میں ایک خوبی یہ ہے کہ ق سے ت تک گنتی کی تو ۵ کی گنتی پوری آئی۔ لہٰذا بجائے نون کے ت زیادہ موزوں ہے۔ لہٰذا ت مستحصلہ لیا جائے گا۔ جس حرف پر طرح ختم ہو رہی ہے وہی مستحصلہ ہے۔

اگر [illegible] ان کی [illegible] والا حرف بھی [illegible] مل جائے تو [illegible] مسئلہ بہ [illegible]

ملاحظہ : نفس حرف کو چھوڑ کر باقی حروف کو گن کر جملہ بنانے چلے جائیں۔ اگر نفس حرف کو گن کر حروف مستحصلہ لیا ہے اور اس حرف [illegible] سے جملہ ناقص یا نامکمل رہے تو زائد حرف کو چھوڑ کر گنیں مستحصلہ صحیح ہو گا۔

نمبر ۱۱ : حروف کے بدلنے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ ہم ایک حرف نظیرہ سے پہلے کس طرف جائیں اور بعد میں کس طرف کو لیں اس کو یوں سمجھئے

الف : اگر حرف مساوات کا مستحصلہ لینا ہو تو پہلے ترقی کی طرف جائیں۔ اگر یہاں مستحصلہ نہ ملے تو پھر ترفع کی طرف جائیں اگر یہاں بھی نہ ملے تو پھر آخر میں درجہ سوئم پر حرف تنزل کی طرف آئیں۔

ب : اگر حرف تنزل کا مستحصلہ لینا ہو تو پہلے مساوات کے حروف کی طرف پھر ترفع کیطرف پھر ترقی کیطرف آئیں۔

ج : اگر حروف ترقی کا مستحصلہ لینا ہو تو پہلے ترفع کیطرف پھر مساوات کی طرف اور پھر تنزل کی طرف۔

د : اگر حروف ترفع کا مستحصلہ لینا ہو تو اول مساوات کی طرف پھر تنزل اور پھر ترقی کی طرف آئیں۔

اب ایک فرضی سوال کا حل سنیئے جو سطر اساس کو خالص کر کے اسے ایک بار صدر مؤخر اور پھر مؤخر صدر کیا گیا۔ اور اس کو نظیرہ دیا گیا۔

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اساس صدر مؤخر	غ	و	ا	س	ھ	ک	ظ	ب	س	ج	ش	غ	د	ت
نظیرہ	ن	ر	س	ا	ظ	ذ	ھ	غ	و	ت	ث	ف	ص	ح
مستحصلہ	د	ھ	ر	ر	ط	ی	ب	ظ	ع	ن	ا	س	س	ا
جواب	د	ر	ط	ب	غ	ا	س	ا	س	ن	ظ	ی	ر	ہ

جواب : درطبع اساس نظیرہ۔

اب اس مستحصلہ کے حل پر غور فرمائیے تعداد حروف سوال ۱۴۔ استنطاق ۵ تراب

ہم ۱۲ کے عدد سے مستحصلہ لیں گے یا ۵ کے عدد سے مستحصلہ لیں گے۔ پس آپ کے غور طلب یہی امور ہیں۔

نمبر۱: ن حرف اول نظیرہ ہے اوپر ترفع کی طرف گنا ۱۴ دال کے ہیں لہٰذا مستحصلہ د ہوا

نمبر۲: تعداد میں ۱۲/۴ ہے حرف ص اوپر گنا ب سے پھر مساوات کیطرف آئے ھ پر ۱۲ کی طرح ختم ہوئی نہ تو کوئی راستہ میں ایسا حرف ملا جس کے عدد ۱۲ ہوں اور نہ ہی ۴ والا کوئی عدد تھا۔ لہٰذا مستحصلہ ھ ہوا۔

نمبر۳: تعداد اساس ۱۲/۴ حرف س اس کے نیچے گنا ظ تک پھر غ سے ن تک ۱۲ کی طرح ختم ہوئی اب یہاں پر چاہیے تھا کہ حرف ش کو لیا جاتا چونکہ عمل تنزلی نیچے چل رہا ہے پھر وہاں سے خ کی طرف گئے خ کے بھی ۱۲ ہیں لہٰذا اس طرح جب دوبارہ راستے میں شرط پوری ہوئی تو دونوں صورتوں میں ہر دو کو ترک کر کے پوری گنتی سے حرف مستحصلہ لینا چاہیے۔ لہٰذا مستحصلہ ن ہوا۔

نمبر۴: ۱۱/۱ حرف الف مساوات سے ترفع کی طرف پھر اسی لائن پر نیچے ۱۱ پر 'ک' مستحصلہ ہے۔

نمبر۵: ۵/۱۰ پانچواں حرف اور دس آ گئے۔ ظ سے اوپر گنا ذ پر دس کی طرح ختم ط مستحصلہ ہے۔

نمبر۶: ۶/۹ حرف ق اوپر گیا ش تک ت سے اوپر ی تک ۹ کی گنتی ختم ہوئی لہٰذا ی مستحصلہ ہے اور ک پر ۹ کی طرح ختم ہو سکتی ہے اور اس کے عدد بھی نو ہیں مگر ناطق نہیں ہو سکتا۔ اور ساتھ ہی پہلے عمل ترفع سے مساوات کیا جا چکا ہے۔ لہٰذا اب مخالف تنزل سے ترفع کو کیا جاتا ہے۔

نمبر۷: ۷/۸ مساوات سے میم کو لیا میم سے اوپر الف تک پھر ۸ کی طرح ب پر ختم ہوئی۔ لہٰذا ب مستحصلہ ہوا۔

نمبر۸: ع کو لیا۔ تنزل ض پر گئے پھر نیچے گنا ۷ کی طرح ذ پر ختم ہوئی لہٰذا ظ مستحصلہ ہوا

ملاحظہ: مساوات میں نیچے سے اوپر جاتے وقت جب ترفع کیطرف منحرف ہوں اور پھر کا حرف جہاں طرح ختم ہو شمار کیا جاتا ہے لیکن ترقی سے تنزل میں مخالف کے حرف سے شمار کرنا شروع کیا جاتا ہے۔

نمبر ۹ :۔ ۹/۲ و کو اپنے تک گنا تو ع پر طرح ختم ہوئی لہذا ع مستحصلہ ہے۔

نمبر ۱۰ :۔ ۱۰/۵ ت سے اوپر گنا ق کو لیا جہاں میں ۵ بھی طرح ختم ہو سکتی ہے لیکن ق سے مراد میں اللذاع کے ۱۲-۴+۱ کی بجائے سیدھے عدد ۵ والا حرف ق مستحصلہ ہے۔

نمبر ۱۱ :۔ ۴ : ن سے اوپر گنا ۴ کی طرح الف پر ختم ہوئی لہذا الف مستحصلہ ہے۔

نمبر ۱۲ :۔ ۳ : ق لیا پھر اوپر ق پر ۳ کی طرح ختم ہوئی لہذا الف مستحصلہ ہے

نمبر ۱۳ :۔ ۲ یا ۱۲ ص سے ع پر گئے اور مخالف کا حرف س لیا۔

نمبر ۱۴ :۔ ۱۴/۵ ح سے اوپر ب تک پھر الف پر طرح ختم پس الف مستحصلہ ہے۔

مستحصلہ آسان

ضروری قواعد :۔ نمبر ۱ ۔ سوال کو مکمل اور درست لکھ کر بسط حرفی کرو۔

نمبر ۲ :۔ اس بسط حرفی کی تخلیص کر کے سطر خالص لکھو۔

نمبر ۳ :۔ سطر خالص کی بسط تنصیف کرو۔ نمبر ۴ ۔ بسط تنصیف کی تخلیص ثانی کرو سطر خالص ثانی لکھو

نمبر ۵ :۔ سطر خالص ثانی سے سطر مراتب الحروف کی بناؤ۔

نمبر ۶ :۔ اب اس سطر کی تقسیم بدوح بلین کرو (ترفع، ترقی، مساوات، تنزل) اور نقشہ میں ہر حرف کو اپنے مقام پر لکھو جو حرف نہ ہوں ان کی جگہ صفر ین لگا دو۔

نمبر ۷ :۔ پھر سطر مستحصلہ حتمی لکھو اس طرح درجہ اول کے حروف درجہ دوئم کے حروف درجہ سوئم کے حروف۔ درجہ چہارم کے حروف۔ درجہ پنجم کے حروف۔ درجہ ششم کے حروف۔ درجہ ہفتم کے حروف۔ یہ سات دَور ہوں گے اس طرح ہر حرف بدوح لین کی چال کے مطابق سطر اساس کی تعداد کے لحاظ سے اپنے اصل مقام پر بر آجائے گا۔

نمبر ۸ :۔ سطر مستحصلہ حتمی سے ایک ابجد پر عمل تکسیر سے جواب لینے کے مندرجہ ذیل تین قاعدے ہیں ۱۔ صدر مؤخر۔ ۲۔ مؤخر صدر ۳۔ سطر مستحصلہ حتمی کو برابر حصوں کم سے کم برابر ہیں نقاط سے تقسیم کر کے صدر مؤخر یا موخر صدر کا عمل کر کے جواب حاصل کیا جاتا ہے۔

اب مثال پیش کی جاتی ہے اس پر خوب غور کر کے جواب حاصل کرو۔

سوال:- روزگار زید اس سال میں ہوگا یا نہیں ۔؟

نمبر۲:- بسط حرفی:- ر و ز گ ا ر ز ی د ا س س ا ل م ی ں ہ و گ ا
ی ا ن ہ ی ں ۔

نمبر۳:- سطر تخلیص:- ر و ز گ ا ی د س ل م ن ہ = ۱۲ حروف

نمبر: بسط تنصیف:- ر ق ن ہ ک - و ج ز ک ی ہ - ا - ی ح - ر ب ا -
س ل ہ ی - ل ہ ی - م ک ی ح - ن ہ ک - ہ -

نمبر۵: تخلیص ثانی:- ر ق ن ہ ک - د ج ز - ی - ا د ب س ل م ۔

نمبر۶:- ان حروف کو سلسلہ وار ابجد کی طرح سطر مراتب الحروف میں ترتیب دیا تو اس طرح سطر مراتب الحروف بنی ۔

ا ب ج د ہ و ز ی ک ل م ن س ق ر ۔

نمبر۷:- سطر مراتب الحروف نقشہ ذیل (ترفع، ترقی، مساوات، تنزل، اپنے خانہ قسم میں لکھا ۔

درجہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف ترفع	ب	د	و	.	ی	ل	ن
حروف ترقی	.	.	ر	.	.	.	.
حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	.	ک	م
حروف تنزل	س	.	ق	.	.	.	.

یہ حروف اوپر سے نیچے بلحاظ درجہ لکھے ترفع ب ترقی۔ مساوات آ تنزل س یہ ایک درجہ کے حروف ہیں ۔ ان کو سطر مستحصلہ حتمی اس طرح درج کیجیے۔ سطر مستحصلہ یہ ہے اور یہی اساس ہوگی ۔

نمبر درجہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف ترتیب	ب ا س	د ج	و ر ہ ق	ز	ی	ل ک	ن م

ب ا س د ج و ر ق ز ی ل ک ن م ۔

یہ سطر اساس قائم کی جائے گی ۔ اس مستحصلہ جواب تین طریقوں سے استخراج کیا جاتا ہے

کسی ایک طریقہ سے جواب ضرور حاصل ہوگا۔ نمبر۱ دائیں سے بائیں سیدھے۔ نمبر۲ بائیں سے دائیں الٹے نمبر۳ حروف تقدم تاخر سے۔ اب جواب نکلنے اخذ کرنے پر غور فرمائیے۔

نمبر۱۔ مؤخر صدر سے جواب۔

اساس	ب	ا	س	د	ج	و	ر	ھ	ق	ز	ی	ل	ک	ن	م
مؤخر صدر	م	ب	ن	ا	ک	س	ل	د	ی	ج	ز	و	ق	ک	ھ

جواب :- جلدی رزق ہو　　ج ل دی رزق ھ و　　تقدم تاخر کرنے سے

اساس	ب	ا	س	د	ج	و	ر	ھ	ق	ز	ی	ل	ک	ن	م
صدر مؤخر	ب	م	ا	ن	س	ک	د	ل	ج	ی	و	ز	ر	ق	ھ

جواب جلدی رزق ہو　　ج ل دی رزق ہ و　　تقدم تاخر سے

نمبر۳ :- تقسیم سے جواب: یہ سطر اساس کے حروف ۱۵ ہیں۔ ۵-۵ کے تین حصے کر دیئے۔

اساس	ب	ا	س	د	ج	و	ر	ھ	ق	ز	ی	ل	ک	ن	م
مؤخر صدر	م	ب	ن	ا	ک	س	ل	د	ی	ج	ز	و	ق	ر	ھ

جواب جلدی رزق ہو۔ تقدم تاخر سے لفظ حروف ترقی۔ ترفع مساوات تنزل اس کتاب میں موجود ہے۔

مستحصلہ قمری

چاند کا غرہ معلوم کرنا : از فرمان و معجزات حضرت علی علیہ السلام

اگر سن ہجری کے کسی ماہ کے متعلق معلوم کرنا ہو کہ اس کا چاند کس دن واقع ہوگا تو اس سنہ ہجری کو آٹھ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی رہے اس کو ان حروف پر طرح کرو۔ ا ھ ج ز د ب و ذ ۔ جو عدد باقی ہو اس کے نیچے کا حرف لو اگر کچھ باقی نہ بچے تو ۸ کو باقی سمجھ کر اس کا حرف لو یہ اس کی میعت ہوگی۔ نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

عدد باقی	حروف عدد	حروف ابجدی قیمت	عدد باقی	حروف عدد	حروف کی ابجدی قیمت
۱	ا	۱	۵	د	۴
۲	ھ	۵	۶	ب	۲
۳	ج	۳	۷	و	۶
۴	ز	۷	۸	د	۴

جب عدد معلوم ہو جائے تو پھر حروف ، زابج ھو ، ابجد [illegible] کو بارہ ماہ کے قائم مقام جانو ۔ ماہ محرم کا حرف ز ، صفر کا قائم مقام ب اور باقی حروف کو اسی ترتیب کے لحاظ سے مہینوں کا قائم مقام قرار دو جس کی کیفیت کا نقشہ درج ذیل ہے ۔

عدد شمار	نام ماہ	حروف منسوبہ	عدد منسوبہ	عدد شمار	نام ماہ	حروف منسوبہ	عدد منسوبہ
۱	محرم	ز	۷	۷	رجب	ب	۲
۲	صفر	ب	۲	۸	شعبان	د	۴
۳	ربیع الاول	ج	۳	۹	رمضان	ھ	۵
۴	ربیع الثانی	ھ	۵	۱۰	شوال	ز	۷
۵	جمادی الاول	و	۶	۱۱	ذیقعد	ا	۱
۶	جمادی الثانی	ا	۱	۱۲	ذی الحج	ج	۳

ترکیب عمل :

اب اس ماہ کا غرہ معلوم کرنا ہو یعنی ہر ماہ قمری کی پہلی تاریخ کو غرہ کہتے ہیں اس ماہ کے مطابق حرف کو تلاش کر کے اس کی ابجدی قیمت کا عدد لو اور سال کے حروف کے ابجدی قیمت کے حرف کا عدد لو پھر دونوں عددوں کو جمع کرو اس مجموعہ اعداد پر ایک اعداد اور جمع کر دو پھر ان ہر سہ اعداد کے مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو جو کچھ بچے اسے نقشہ ذیل میں دیکھو اعداد کا نقشہ یہ ہے اگر ایک بچے تو چاند اتوار کا ہے علی ہذا باقی اعداد کو ذیل میں ملاحظہ کرو ۔

عدد باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام فارسی	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
نام اردو	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	خمیس	جمعہ	سنیچر

آپ کی مزید تفہیم کے سارے عمل کو ایک مثال کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے

مثلاً: ۔ شوال ۱۳۸۶ھ کا غرہ چاند معلوم کرنا ہے۔ ۱۳۸۶ کو آٹھ پر تقسیم کیا تو باقی بچا ۲ اس کے حرفوں میں سے پانچواں حرف د ہے جس کی ابجدی قیمت ۴ ہے۔ اور ماہ شوال کا تمام سے تمام حرف ح ہے جس کی ابجدی قیمت ۸ ہے ایک عدد قانون کا بڑھایا تو کل میزان ۱۲ ہے۔ اسے سات پر تقسیم کیا تو پانچ باقی رہتے۔ ان کو لفظ ایام میں دیکھا تو اس نمبر کے نیچے جمعرات یا خمیس لکھا ہوا پایا۔ لہٰذا غرہ ماہ شوال جمعرات کا معلوم ہوا جس دن غرہ معلوم ہو اس دن سے قبل کی شام رویت ہلال ہوگی۔ مثلاً اگر جمعرات کے دن چاند کی پہلی ہوگی تو اس سے قبل بدھ کے دن گزرنے کے بعد جو شام ہوگی اس شام کو رویت ہلال ہوگی۔

مستحصلہ علم الاعداد

علم الاعداد سے بھی علماء اعداد نے حصول مستحصلہ کے چند طریقے بیان کئے ہیں کسی سوال کا جواب [illegible] علم الاعداد کی رُو سے چند قوانین [illegible] مستحصلہ حل کیا جاتا ہے اور تمام اعداد ابجد بقع افرادی سے [illegible] حل اور استنطاق سے ان کو [illegible] تبدیل کیا جاتا ہے۔ اور ایک مفرد عدد کو عدد اساس بنایا جاتا ہے۔

نمبر ۱: ۔ سائل کے نام مع مادر کے حروف کے اعداد ابجد بقع افرادی سے لے کر ان کو استنطاق کر کے اکائی کا ایک عدد بنا لو۔

نمبر ۲: ۔ جس دن سائل سوال کرے اس دن کا نمبر عدد لو یہ نمبر اتوار سے شروع ہوں گے اور سنیچر پر ختم ہوں گے۔

نمبر ۳: ۔ ماہ اور سال سوال کے اعداد مفرد بنا لو۔ ماہ سے مراد ہندی مہینہ اور سال سے مراد سن عیسوی ہیں۔

نمبر ۴: ۔ اس ماہ کا جو برج ہو اس کا نمبر لے لو۔

نمبر ۵: ۔ اس وقت طالع وقت جو برج ہو اس کا نمبر لے لو۔

نمبر ۶: ۔ جو برج اس ماہ میں طلوع ہوتا ہو سوال کے دن وہ جس [illegible] چل رہا ہو وہ درجہ لے لو۔

نمبر ۷: ۔ اس روز ستارہ قمر جس برج کی جس منزل میں ہو

اس منزل کا عدد لو۔

نمبر۸:۔ سائل کے سوال کے وقت جس ستارہ کا عمل دخل ہو اس کا نمبر لو۔

نمبر۹:۔ وقت سوال کا مثبت یا منفی جو عدد ہو وہ لو۔

ملاحظہ:۔ یہ جملہ اعداد اساس ہوں گے جو کہ سوال کے جواب کو حاصل کریں گے پھر ان اساس کے اعداد کو ایک جدول میں علیحدہ، علیحدہ نمبروار ذیل عمل کرو۔

الف! جدول کی دوسری سطر میں ان جملہ اعداد کو صدر مؤخر کر کے ان کی تکسیر کرو۔

ب:۔ تیسری سطر میں عشرات کے عدد آخری خانہ سے لکھو جو نو تک ہوں گے اگر ۹ سے زیادہ عدد ہوں تو پھر ایک سے شروع کرو جہاں تک سلسلہ جائے۔

ج:۔ چوتھی سطر میں عدد لبابات [illegible] ایک سے چار عدد تک لکھو اگر زیادہ عدد ہوں تو پھر بدستور ایک سے چار تک کا سلسلہ شروع رہے گا۔

د:۔ پانچویں سطر میں تکرار عدد کو لکھا جائے گا کہ وہ اس طرح کہ مثلاً جو عدد جتنی بار تکرار کرے اتنی بار اس کے نیچے ایک ایک دو دو تین تین چار چار وغیرہ لکھو ۹ تک۔

ہ:۔ پھر چھٹی سطر میں ان اعداد کا اوپر نیچے میزان لکھو۔

و:۔ سطر میزان کے اعداد اکائی دہائی یا دونوں کو جمع کر کے ایک دوسرے سے نفی کر کے کوئی ایک عدد لے کر اس کا حرف النظاریہ سے لو۔ اس دائرہ سے حروف لینے کا طریقہ اس کتاب میں مذکور ہے۔

ز:۔ آٹھویں سطر میں حروف جواب ہوں گے جن کو جوڑ کر فقرے بنا کر جواب حاصل کیا جائے گا۔

حل سوال:۔ مثلاً سائل علی بن آمنہ نے ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء کو بوقت صبح مطابق ۲۶ کھادوں بروز سوموار بعد آدھی رات سوال کیا کہ "کیا میری شادی ہوگی"

اب اس کے واسطے قوانین تسعہ مرقومہ بالا پر غور فرمایئے۔

نمبر۱۔ سائل کے نام کے حروف بمعہ والدہ ع ل ی ب ن ا م ن ہ اس کا میزان ۳۲۰ - ۳ - ۳ + ۳ = ۶ عدد ۶ حاصل ہوا۔

نمبر۲:۔ سوال کے حروف ک ی ا م ی ر ی ش ا د ی ہ و گ ی
۲۰ ۱ ۴ ۱ ۲ ۱ ۳ ۱ ۴ ۱ ۵ ۶ ۲ ۱

۳۵ = ۵ + ۳ = ۸ حاصل ہوا

نمبر ۲ - سائل نے سوموار کو سوال کیا۔ سوموار کا نمبر ۲ ہے۔ لہٰذا عدد ۲ حاصل ہوا۔

نمبر ۴ - سال کا عدد ۱۹۵۶ء = ۶+۵+۹+۱ = ۳ حاصل ہوا۔

نمبر ۵ - ماہ بھادوں میں سوال کیا۔ چونکہ اس ماہ برج اسد طلوع کرتا ہے اور اس کا عدد ۵ ہے۔ ۵ حاصل ہوا۔

نمبر ۶ - تاریخ سوال ۲۶ تھی لہٰذا درجہ ۲۶ ہوا۔ اس کو اس طرح لکھا - ۲۶ -

نمبر ۷ - اس روز ستارہ قمر ... منزل قلب پر تھا۔ یہ اٹھارھویں منزل ہے اس کو اسی طرح لکھا - ۱۸ -

نمبر ۸ - یوم سوال کا ستارہ قمر ہے اس کا نمبر ۲ ہے - ۲

نمبر ۹ - آدھی رات کے بعد بوقت طلوع آفتاب سوال ہے لہٰذا سوموار کا مثبت عدد ۷ ہے - ۷ -

واضح رہے کہ اگر آدھی رات کے بعد بارہ بجے دن تک سوال کیا جائے تو اس دن کا مثبت عدد لیا جائے گا۔ اگر بعد دوپہر شام اور آدھی رات تک سوال کیا جائے تو اس دن کا منفی عدد لیا جاتا ہے اب سارے اعداد یہ ہوئے۔

۶ - ۸ - ۲ - ۳ - ۵ - ۶ - ۲ - ۸ - ۱ - ۲ - ۷ - یہ اعداد اساس ہیں۔ یہ اعداد گیارہ ہیں گیارہ خانہ کی ایک جدول بنا کر اس کے ہر خانہ میں سلسلہ وار ایک ایک عدد لکھا۔ دیکھو جدول ذیل ہے۔

اعداد اساس	۶	۸	۲	۲	۵	۶	۲	۸	۱	۲	۷
تکسیر	۷	۶	۲	۸	۱	۲	۸	۳	۲	۵	۶
عشرات	۲	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
رابعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
عدد تکرار	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۱	۳	۱
میزان	۱۷	۱۸	۱۷	۲۴	۴۵	۱۸	۲۰	۲۱	۸	۱۴	۱۸
عدد مستحصلہ	۱	۹	۶	۴	۵	۱	۲	۱	۸	۳	۹
جواب	ا	م	ی	د	ہ	ع	ک	ھ	ج	ل	ن

امید ہے کہ جلد ... دو ماہ کے بعد سائل کی شادی با حسن وجوہ ہو گی۔

مستحصلہ مکعب مرتفع

نمبر ۱ :- سب سے پہلے سوال کے حروف کو عنصر آتشی، بادی، آبی، خاکی، علیحدہ کرو۔ پھر یہ دیکھو کہ کون کون حروف کس کس قدر ہیں جس قدر جو حروف ان کی تعداد ان کے نیچے درج کرو۔

نمبر ۲ :- پھر ہر حرف کے نیچے جو عدد ہو اس کو فی نفسہ ضرب کرو۔ حاصل ضرب کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو عدد تقسیم سے بچ جائے اسی مرتبہ کا حرف ابجد قمری سے لو اسی طرح ہر عنصر آتش، باد، آب، خاک کے حروف سے عمل کر کے چار حروف پیدا کرو۔ یہ چاروں حروف ایک خانہ جفر جامع کا ہو گا۔

نمبر ۳ :- پھر حروف کے اعداد ہر چہار عناصر کے جمع کرو اور پھر چار حروف خانہ جفر کے درجہ وار اعداد کا جمل کبیر کر کے پھر سوال کے جمل کبیر کر کے نیچے لکھ کر ان کے حروف بناؤ۔

نمبر ۴ :- یہ حروف اور حروف چار خانہ جفر ان کے نیچے لکھ کر ان کا امتزاج دو۔

نمبر ۵ پھر ان تمام حروف کی تعداد نقاط کا حرف بنا کر ان کے آگے درج کرو یہ سطر اساس ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل قواعد پر عمل کرو۔

نمبر ۱- حروف اساس کو جدول میں درج کر کے اس کے نیچے ان حروف کا نظیرہ دے کر تیسری سطر میں ان حروف کی تکسیر کرو کہ سارے حروف گردش کھا جائیں۔

نمبر ۲ :- حروف تکسیر کے نیچے ابجد ایقغ سے ہر حرف کے تحت اس کا مفرد عدد لکھو یہ چوتھی سطر ہے۔

نمبر ۳ :- پانچویں سطر میں سطر اعداد ربعات کی لکھو اعداد اربعات کا قاعدہ سابقہ مستحصلوں میں بیان ہوا ہے۔

نمبر ۴ :- چھٹی سطر عشرات کی ہو گی اس کا قاعدہ بھی مذکور ہو چکا ہے۔

نمبر ۵ :- ساتویں سطر میں اعداد مفرد ایقغ ابجد کے و ربعات کو جمع کرو۔ اگر یہ حاصل عدد مفرد ہو تو لکھ دو اگر مرکب ہو تو مفرد بنا لو اسے جمل مرتفع کہتے ہیں۔

نمبر ۶ :- آٹھویں سطر میں تکرار حرف کو لکھو یعنی حروف تکسیر میں جو حروف ایک بار آئے

[illegible]

اسی طرح جہاں تک سلسلہ جائے ہر خانہ میں بائیں سے دائیں عدد بڑھاتے جاؤ تو ۲۸ کی تکرار کے بعد اگر [illegible] میں تکرار ہو تو پھر ایک سے سلسلہ شروع کرو۔

نمبر ۷: تا فی [illegible] میزان کی ہوگی جو اوپر سے [illegible] جائے گی یہ میزان مفرد یا مرکب اعداد میں ہوگی۔ اس میزان کے اعداد [illegible] سلسلہ حروف مقصد بنائے جائیں گے جن کا قاعدہ یہ ہے۔ ۱۔ اگر عدد مفرد ہوگا تو اس کا حرف [illegible] ۲۔ اگر عدد مرکب ہوگا تو اس کا عدد [illegible] یا دہائی کو اکائی [illegible] یا اکائی دہائی کو ترجیح کر [illegible] ۳۔ یا دونوں عدد اکائی دہائی میں سے کون عدد نفی کرے اگر

عدد مرکب پیدا ہو تو منفی کر کے بقیہ عدد کا حرف [illegible] جائے گا۔

نوٹ: مخدوفات کا سب اگر سلسلہ حرف بتا اگر نہ آسکے تو سطر تکرار حرف سے کوئی عدد کاٹ کر میزان کو درست کر کے حاصل عدد کا حرف بنایا جاتا ہے۔

مزید تفہیم کے لیے [illegible]

سوال: [illegible] پیدا ہوگا: میزان کے حروف ۲۸ [illegible] جدا جدا لکھ کر [illegible]

[illegible] ملاحظہ ہوں

نقشہ حروف آتش اھطم

حروف آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
کل تعداد	۵	۶	۱	۲	۳	۱	۰
حاصل ضرب	۵	۳۶	۹	۸۰	۱۶	۳۰۰	۰

میزان [illegible] ÷ ۲۸ باقی
۲۶ ابجد قمری کا [illegible]
حرف و ہے

نقشہ حروف باد اھطم

حروف باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
کل تعداد	۵	۵	۱۱	۸	۰	۰	۰
حاصل ضرب	۱۰	۳۰	۱۱۰	۴۰۰	۰	۰	۰

میزان ۵۵۰ ÷ ۲۸
باقی ۱۸ ابجد قمری کا
۱۸ حرف ع ہے

اگلا صفحہ ملاحظہ ہو

نقشہ حروف آب اعظم

حروف آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
کل تعداد	۲	۲	۴	۳	۱	۰	۰
حاصل ضرب	۶	۱۴	۸	۱۸۰	۱۰۰	۰	۰

میزان ۳۸۰ ÷ ۲۸
باقی ۱۶ ابجد قمری کا
سولہواں حرف ع ہے

نقشہ حروف خاک اعظم

حروف خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
کل تعداد	۴	۱	۰	۰	۳	۰	۰
حاصل ضرب	۱۶	۸	۰	۰	۶۰۰	۰	۰

میزان ۶۲۴ ÷ ۲۸
باقی ۸۔ ابجد قمری کا
آٹھواں حرف ح ہے

کل اعداد حروف آتش ۵۹۰۔ باد ۵۵۰۔ آب ۳۸۰۔ خاک ۶۲۴۔ کل میزان حرف ۲۱۴۴۔

حروف خانہ جفر جو ہر چہار نقشوں سے متخرج ہوئے۔ ب ش غ خ = ۱۷۰

۲۱۴۴ + ۱۷۰ = ۲۳۱۴ جمل کبیر بنا حروف د ی ش ب غ = حروف خانہ جفر کے ب س غ ح = امتزاج

د ب ی ص س غ ب ح غ کل تعداد حروف ۹ = ح ن و م = الفاظ ۸ = ح اب سطر اساس یہ بنی

اساس	د	ب	ی	ص	ش	غ	ب	ح	ع	ط	ح
نظیرہ	ص	ع	خ	ذ	ز	ب	خ	ت	ن	ث	ت
تکسیر	ت	ص	ث	ع	ن	غ	ت	د	ع	ز	ب
اعداد مفرد	۴	۹	۵	۷	۵	۶	۴	۴	۷	۷	۲
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
جمل مرتفع	۵	۲	۸	۱	۶	۸	۷	۸	۸	۹	۵
تکرار	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۱
عشرات	۲	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
میزان	۱۳	۱۵	۲۶	۲۱	۳۰	۲۳	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۱۳
عدد مستحصلہ	۲	۱	۶	۱	۲	۷	۱	۱	۱	۱	۲
جواب	اع	ف	ز	ط	و	ک	ی	ھ	ی	۲	ب

(عز ہو حتی ہے ۔)

رحیم النجوم
★ میں وقتیہ زائچہ کے ذریعہ ہر خانے کے سوال حل کیے گئے ہیں۔ زائچہ پیدائش کی مثالیں بھی دی گئی ہیں
★ دیدہ زیب چھپائی۔ جامع تشریح۔ مناسب قیمت

مستحصلہ رفیع الوزن

اصلی قواعد: نمبر ۱ سائل کے سوال اور موجودہ سن ہجری اور اس کی تاریخ و ماہ اور یوم سوال وقت سوال کے اعداد ابجد قمری کے مجموعہ کے حروف بناؤ

نمبر ۲ اور ان حروف کو ملفوظی کرو۔ نمبر ۳ پھر ان حروف کی تعداد اور ان کے ملفوظی کی تعداد کے حروف بنا کر ان کے آگے لکھو یہ حروف مستحصلہ کی اساس ہوں گے۔

نمبر ۲ :۔ پھر دوسری سطر میں ان حروف کا حسب قاعدہ نظیرہ لکھو۔

نمبر ۳ :۔ پھر تیسری سطر میں حروف مستحصلہ کا استخراج اس طرح کرو ابجد ایقغ افرادی کو سامنے رکھو حروف نظیرہ کے پہلے حرف کا جو مفرد عدد ہے اس عدد کو تسعات ایقغ افرادی کے اوپر دیکھو جو عدد ہو اس کے ساتھ مندرجہ ذیل عمل کرو۔

۱۔ مثلاً پہلا حرف نظیرہ کا جو ہو اس حرف کے عدد کے مطابق ابجد ایقغ سے پہلا حرف لو۔ ۲۔ اگر وہ حرف دوبارہ ہو تو اس نمبر کا حرف ابجد مذکور سے دوسرا لو۔

۳۔ اگر یہ حرف تیسری مرتبہ ہو تو بدستور اس نمبر کا تیسرا حرف لو۔

۴۔ اگر یہ حرف چوتھی بار ہو تو ماسوائے ایک کے اس نمبر کا پہلا حرف لو اور ہر حرف نظیرہ کے تحت یہ مستخرجہ حروف لکھتے جاؤ۔ یہ ہے قاعدہ حروف مستحصلہ کے حصول کا۔ اب نظیرہ کے سارے حروف سے یہی عمل کر کے سب حروف کے حرف مستحصلہ حاصل کر لو اور ابجد تسعات ایقغ کا نقشہ اس کتاب کے سابقہ اوراق میں درج ہے۔

نمبر ۴ :۔ پھر ان حروف مستحصلہ کو چوتھی سطر میں حروف نظیرہ سے تبدیل کر دے۔

نمبر ۵ :۔ پھر حسب دستور ان حروف کے اعداد اکائی میزان پر لائینوں کے نیچے لکھو

نمبر ۶ :۔ پھر اعداد میزانی سے اعداد حاصلہ کو (جن کا طریقہ اس کتاب میں درج ہے) لکھو۔

نمبر ۷ :۔ پھر دائرہ النظاریہ سے ہر عدد حاصلہ کے مطابق حرف بنا کر جواب حاصل کرو ان شاء اللہ جواب درست آئے گا۔

مثال :۔

سوال۔ محمد علی بن زہرہ کو محکمہ نہر میں ملازمت ملے گی یا نہیں؟

۵ رجب سنہ ۱۳ھ اتوار ۱۲ بجے دن۔ اعداد سوال مع ملحقات ۲۵۶۳ ان کے حروف
د س ث ب ن ع۔ ملفوظی۔ دال س ی ن ث ا ب ا غ ی ن ۱۳ حروف
ج ی = النقطے = ای۔ یہ ہے اساس اب حل دیکھو۔

اساس	د	ا	ل	س	ی	ن	ث	ا	ب	ا	غ	ی	ن	ج	ی	م	ا	ی
نظیرہ	ص	س	ض	ا	خ	غ	ط	س	ع	س	ن	خ	غ	ف	خ	ظ	س	خ
مستحصلہ	ط	و	خ	ا	و	ا	ط	س	ز	غ	ھ	س	ی	ح	خ	ط	و	و
نظیرہ	ث	ر	ت	س	ر	س	ث	ا	ش	ی	ق	ا	خ	ت	ی	ت	ر	ر
میزان	۲۷	۱۵	۲۳	۱۴	۱۵	۱۳	۲۸	۱۴	۱۹	۱۴	۱۲	۱۴	۱۳	۲۳	۱۴	۲۶	۱۵	۱۵
عدد حاصلہ	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۱	۳	۹	۴	۱	۴	۲	۱	۴	۶	۵	۶
جواب	ن	ہ	ہ	و	م	ل	ا	ز	م	ت	ا	س	ک	ی	ا	ب	ہ	ی

نہ ہو ملازمت اس کی ابھی

نوٹ) مستحصلہ کے حروف سے مراد ہم آحاد حروف لیں گے۔ مثلاً نظیرہ کے حرف ص کے اعداد ۹۰ ہیں تو اس کا مستحصلہ ط لیں گے۔ کیونکہ اس کے عدد ۹ ہیں۔ صفر کی کوئی قیمت نہیں۔ اسی طرح ہم اعداد لیں گے۔

ابجد قمری	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف حاصلہ	ظ	غ	ہ	وج	ن	ط	ی	ز	ح	م	ن	ک	ل	
ابجد قمری	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف حاصلہ	ف	ص	س	ع	ش	ت	ق	ر	ذ	ض	ث	خ	ا	ب

بیمار کو کس قسم سے مرض لاحق ہے

جب مریض اپنے حال بیان کرنا شروع کرے تو جو کلمہ اس کے منہ سے پہلے نکلے وہ لکھ لیا جائے۔ پھر مریض کا نام اور اس وقت ستارے کی ساعت ہو اور جس ستارے کا دن ہو یہ سب نام تحریر کر کے ان سب کو بسط حرفی کرو مستحصلہ حر

[illegible] بیش ہوں [illegible] عناصر کے حروف زیادہ ہوں اسی عنصر سے مرض لاحق ہو گی۔ اب مثال ملاحظہ ہو۔ مثلاً سائل محمد نواز بن فاطمہ نے اپنے مرض کے متعلق سوال کیا دن سہ شنبہ کا تھا اس وقت ساعت زحل کی تھی۔ اجزاء سوال یہ ہیں۔ (۱) نام سائل۔ محمد نواز بن فاطمہ (۲) ستارہ روز مریخ۔ (۳) ساعت وقت سوال زحل اب ان اجزاء کو بسط حرفی کیا جائے جو یہ ہے۔

محمد نواز بن فاطمہ　　　دن کا مالک مریخ　　　ساعت کا مالک زحل

م ح م د ن و ا ز ب ن ف ا ط م ہ　　　م ر ی خ　　　ز ح ل　　ان سب

کو عناصر پر تقسیم کیا۔ حروف آتش۔ م م ف ا ط م ہ م۔ حروف باد۔ ن ب ن ی د۔ حروف آب۔ ز ز۔ حروف خاک۔ ح د ا خ ح ل۔ ہوئے۔ اب دیکھو مندرجہ بالا تقسیم عناصر میں آتش کے نو حروف ہیں اور باد کے پانچ اور آب کے دو اور خاک کے چھ ہیں لہٰذا معلوم ہوا کہ مریض کے مسفر کو آتش سے مرض لاحق ہے یعنی امراض گرم مگر چاہیے کہ مریض کا پہلا کلمہ اسی حساب میں لا دے۔

مرض کا نام کیا ہے

مریض کے منہ سے پہلا کلمہ جو برآمد ہو اس کا پہلا حرف لکھو اور اس حرف کے مطابق اسے مرض کے نقشہ ذیل سے مرض بنا دو یہ قاعدہ اول الذکر قاعدہ سے ذرا بہت رہے۔ ہر حرف کے مقابل جو مرض ہو وہ صحیح مرض ہو گی۔

عنصر آتش	عنصر باد	عنصر آب	عنصر خاک
ا ہ ط م ف ش ذ	ب و ی ن ص ت ض	ج ز ک س ق ث ظ	د ح ل ع ر خ غ

حرف	مرض
ا۔ ف	بخار اور صفرا اور سرسام کے آثار ہیں بواسیر ہے کہیں درد ہے بالخصوص قولنج ہے
ب۔ س	کسی جگہ ورم ہے کھانسی، ریاح ہے سردی نے ستایا ہے خرابی معدہ، بواسیر خارج
د۔ ر	تپ یا بلغم یا سودا اور بدن کے کسی حصہ میں درد۔

ه - ش	صفراء۔ پیاس خشکی۔ یرقان۔ بخار
د - ت	درد سینہ۔ بلغم۔ بخار۔ قولنج۔ بول کی تکلیف۔
ز - ث	خرابی معدہ۔ درد شکم۔ یرقان وغیرہ۔
ح - خ	بخار۔ سودا۔ خرابی خون۔ پیٹ کی خرابی۔
ط - ذ	زکام پیچش۔ درد کان۔ سردی کھانے سے۔
ی - ض	کثرت غم سے علالت۔ بخار۔ بدن کے پچھلے حصہ میں درد۔
ک - ظ	معدہ میں خرابی۔ بدہضمی۔ صرع۔ بواسیر۔ وغیرہ
ل - ع	قبض درد معدہ اور کوئی روحانی تکلیف
م	درد شکم۔ درد سینہ۔ زکام
ن	کھانسی۔ بخار۔ علامات دق۔ درد پشت۔ درد گردہ سے بدحالی
س - غ	آلات تناسل کی کمزوری۔ لرزہ، رعشہ، بخار کی شکایت۔
ج - ق	کسی جگہ ورم ہے، کھانسی، ریاح، سردی نے ستایا ہے لقوہ۔

ہونیوالی بیوی کا نام معلوم کرنا

جاننا چاہیے کہ ہونے والی بیوی کا نام معلوم کرنے کے لیے علماء جفر نے حسب ذیل قاعدہ ست ابجد ہطم سے کام لیا ہے۔ جو مطابق تقسیم اربعہ عناصریہ ہے۔

	در پیش	یمین		نصرت	یار		پاپش
عنصر نار	ا	ه	ط	م	ف	ش	د
عنصر باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
عنصر آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
عنصر خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اب جس مرد کی ہونے والی بیوی کا نام معلوم کرنا ہو تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لیکر اس کے اعداد ابجد قمری سے لکھو اب تقویم سے اس مرد کی ولادت کی منزل قمر نکالو یا اس کے نام کا حرف اول اس کے بعد مرد اور اس کے والدہ کے ناموں سے حاصل شدہ اعداد ابجد کو بسط حرفی کرو اور اکائی سے

حرف ہ حاصل ہوا۔ اس کا پہلا حرف ... لے لو ابتداءً اس کے حرف ابجد اعظم سے لے کر اگر حرف مستحصلہ نصف دائیں طرف ہو تو بائیں طرف لو اور نصف یسار (بائیں طرف) ہو تو یمین (دائیں طرف) سے گردش دیتے ہوئے حرف اسم مرد تک لے جاؤ اور شمار کرو کہ کس قدر حروف ہوئے ہیں اسی شمار سے کے مطابق حروف مستحصلہ از بسط حرفی دائیں و بائیں کو گردش دو اور ان کے مطابق حروف حاصل کرو۔ اب اگر پورا نام نہ بنے تو ان تمام حروف کو جو قبل گردش ہائے یمین و یسار یعنی دائیں بائیں سے حاصل ہوں جمع کر لو۔ اگر سیکڑوں یا ہزاروں تک ہوں تو جمل و بسط کے ذریعہ دہائی تک لے آیئے۔ اس شمار کے مطابق یمین و یسار (دائیں سے بائیں) کو گردش دے کر حروف حاصل کرتے جائیں یہاں تک کہ پورا نام مستخرج ہو جائے۔

مثلاً: ۔ سائل نصیر حسین بن سردار بیگم نے اپنی زوجہ کا نام امتحان کے طور پر دریافت کیا تو یہ اس طرح ہوا۔ سائل کے نام کا بسط حرفی۔

ن ص ی ر ح س ی ن ب ن س ر د ا ر ب ی گ م۔ اس کے کل اعداد ابجد قمری سے ۱۰۶۷ ہوئے۔ اب ان اعداد کو حروف میں منتقل کیا تو ز س غ ہوتے ہیں پس حرف ز جو کہ پہلا حرف ہے لیتے ہوئے جدول طبعی یعنی اعظم جو اوپر درج ہو چکی ہے اس کا پچھلا حرف لیا تو = ح = حاصل ہوا۔ اب چونکہ یہ نصف یمین میں ہے لہٰذا گردش یسار کو دی تو جدول طبعی بالا میں ح ل ع ر خ غ ظ ش ت ص ن ی د حاصل ہوئے حرف اول اسم مرد تک کل گیارہ ہوئے۔

اب س جو کہ اسم مرد کے جمل کبیر کے بسط حرفی سے دوسرا حرف حاصل شدہ ہے یسار کو گردش دیتے ہوئے گیارہ حروف لئے تو س ق ث ظ ض ت س ن ی و ب حاصل ہوئے۔ لہٰذا نام کا پہلا حرف ح اور دوسرا حرف ب ہوا۔

اسی طرح حرف غ کو جو جمل کبیر سے حاصل ہونے والے حروف سے تیسرا ہے یمین کو گردش دی تو حروف غ خ ز ع ل ح د ج ب و ی ہوئے جو گیارہ حروف ہیں لہٰذا کا نام کا تیسرا حرف ی ہوا۔ اب ح کے عدد ۸ اور ب کے ۲ اور ی کے ۱۰ کل اعداد کا مجموعہ ۱۹ ہوئے اب ی سے ۱۹ حرف گردشہائے یمین و یسار سے حاصل کئے۔ ی ن ص ت ش ج ز ک س ق ث ظ غ خ ر

ع ل ح د ۔ ہوئے لہذا نام کا چوتھا حرف د ہوا۔ اب ز سے ۷ ب سے ۲ اور د سے ۴ کل میزان ۲۲ عدد ہوئے اب د سے ہمیں دلبار کو گردش کرتے ہوئے حرف لیے تو د ح ل غ ر خ غ ج ز ک س ق ث ظ ض ت ص ن ک و ب ا ط ہ حاصل ہوئے لہذا نام کا پانچواں حرف ہ ہوا۔ اب حروف کو ترتیب دیا تو اسم زوجہ سائل ز ب ی د ہ "زبیدہ" برآمد ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

امتحان میں کامیابی اور نمبر محصلہ معلوم کرنا

سب سے پہلے مندرجہ ذیل اندارین معلوم کریں۔ ۱۔ نام معہ مادر سائل ۲۔ نام امتحان ۳۔ امتحان شروع ہونے کی تاریخ ۴۔ امتحان ختم ہونے کی تاریخ۔ ۵۔ ممتحن کا نام ۶۔ مقام امتحان۔ لیکن یہ یاد رہے کہ ممتحن کے نام میں یونیورسٹی یا بورڈ کا نام کافی ہے۔ اب ان سارے اندراجوں کے الفاظ کو بسط حرفی کر کے مخلص کر لیا جاوے۔ اور ان خالص شدہ الفاظ کے اعداد ابجد ذیل سے لیویں۔

جو درج ذیل ہے۔

حروف	ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ذ	ہ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اب جو جمل کبیر حاصل ہو اسے چار پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو اول درجہ دو سے دوسرا درجہ تین سے تیسرا درجہ میں پاس ہو۔ اگر چار بچیں تو سائل بالکل فیل ہو گا۔ اب اگر باقی قسمت کو حاصل پہ تقسیم کیا جائے گا تو اس سے نمبر نکل آویں گے جو سائل امتحان میں حاصل کرے گا۔ اگر باقی عدد بچ جائیں تو انہیں چھوڑ دیا جائے۔ میں یہاں ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

سوال :۔ نذر حسین بن سردار بیگم نے دریافت کیا کہ وہ مولوی فاضل کے امتحان میں جو یکم اپریل کو شروع ہو کر ۱۵ اپریل تک رہے گا میں پاس ہو گا اور کس

قدر نمبر حاصل کرے گا۔ اقدارِ سوال یہ ہیں۔ (۱) نام سائل معہ والدہ نذر حسین بن سردار بیگم (۲) امتحان مولوی فاضل (۳) امتحان شروع ہونے کی تاریخ یکم اپریل۔ (۴) امتحان ختم ہونے کی تاریخ ۱۵ اپریل (۵) مقام امتحان لاہور (۶) ممتحن پنجاب یونیورسٹی (۷) امتحان کے پورے نمبر ۷۰۰ سات سو۔ اب ان اقدار کو بسط حرفی کیا تو یہ ہوئے۔ ن ذ ر ح س ی ن۔ س ر د ا ر ب ی گ م۔
م و ل وی ف ا ض ل۔ ی ک م ا پ ر ی ل۔ پ ن د ر ہ
ا پ ر ی ل۔ ل ا ہ و ر۔ ب ن ج ا ب ی و ن ی و ر س ت ی۔ س ا ت
س و۔ پھر ان سب حروف کو تخلیص کیا تو یہ ہوئے۔
ن ذ ر ح س ی۔ د ا ب ک م و ل ف ض ہ ج ت = ان سب کا جمل کبیر
۲۵۱۸ ہوا ان سب کو چار پر تقسیم کیا

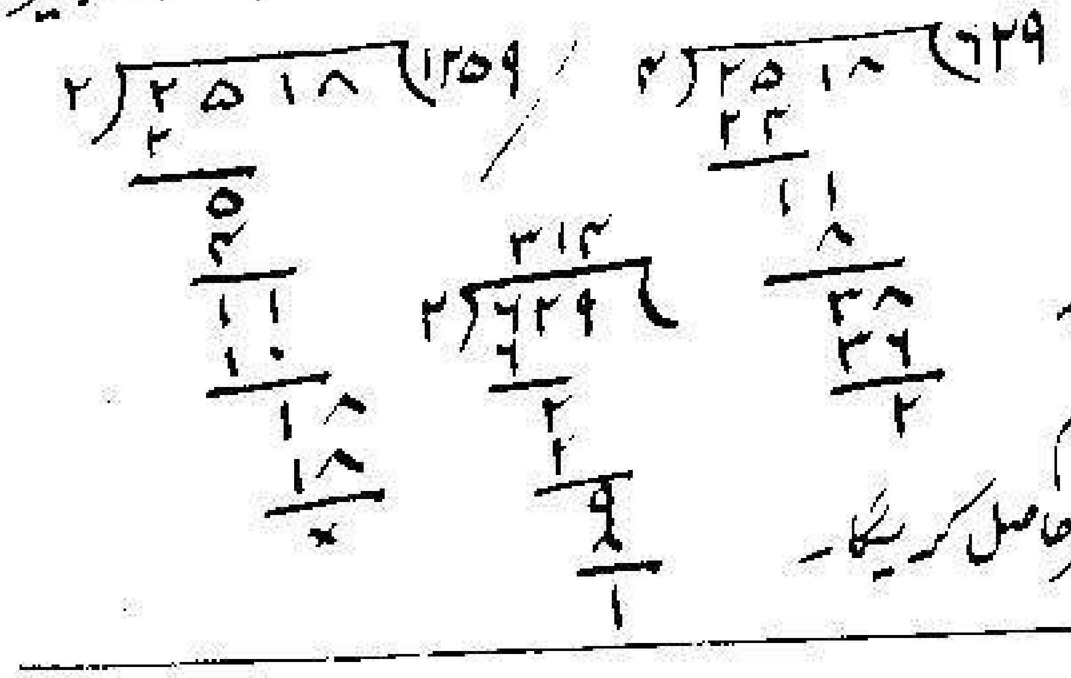

باقی ۲ بچے۔ جواب برآمد ہوا کہ سائل درجہ دوم میں پاس ہوگا۔ پھر جمل کبیر کو ۲ پر تقسیم کیا گیا۔ پھر حاصل قسمت کو ۶۲۹ کو ۲ پر تقسیم کیا گیا تو نمبر ۳۱۴ نکل آئے۔ معلوم ہو سائل یہ نمبر حاصل کریگا۔

مستحصلہ محمودیہ ۱

مستحصلہ ۱ میں قواعد تو درست ہیں لیکن جمل کبیر میں غلطی ہو گئی ہے۔ اس کی اصلاح کیلئے ضمیمہ لگا دیا گیا ہے اور مستحصلہ محمودیہ ۲ ہدیۂ ناظرین ہے۔ م۱ سوال کو مفرد حروف میں لکھو اور اس کا جمل کبیر بناؤ۔ م۲۔ پھر سوال کے حروف گن کر اس تعداد کے حروف بنا کر علیحدہ رکھو۔ م۳۔ پھر حروف سوال کے نقاط گن کر اس تعداد کے حروف بنا کر سوال کے حروف کے آگے لکھو۔ م۴ پھر نقطے والے حروف جس قدر ہوں ان کی تعداد کے مطابق حروف بنا کر ان کے آگے لکھو۔
م۵ بے نقاط حروف کی شمار کے حروف بنا کر آگے رکھو۔ یہ دوسری سطر ہوگی۔ پہلی سطر حروف سوال کی تھی۔ اگر اس سطر میں سوال کے حروف بڑھ جائیں تو زیادہ کو دور کردو۔ اگر کم رہیں تو

تو بنیات شامل کر کے پورا کر لو۔ دوسری سطر میں ہر حرف ملفوظی کر کے لکھو۔ سوال کی جمل کبیر کے حرف بنا کر دوسری سطر میں ان ملفوظی حروف سے اول ملفوظی کر کے لکھو۔ پھر ان حروف ابجد ہطم سے تیسری سطر میں نظیرہ دو۔ جب تیسری سطر تیار ہو جائے تو اس سے حرف کو حروف ترقی کو ترفع اور حروف ترفع کو ترقی سے اور حروف مساوات کو تنزل حروف تنزل کو مساوات سے تبدیل کرو۔ اور اگر ضرورت ہو اس کے برعکس بھی کر سکتے ہو ضرورتاً ہم آواز یا ہم شکل سے بدل سکتے ہیں۔ حروف مساوات کو مساوات سے ترفع کو ترفع سے تنزل کو تنزل سے ترقی کو ترقی سے بدلا جا سکتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ جواب صاف برآمد ہوگا۔

مثال ۔۔۔۔۔ انعام بنت نور کو کیا مرض ہے " جمل کبیر (۱۶۹۱) اس کے حروف اس نظ نغ۔ ملفوظی ال ف س ی ن ظ ا غ ی ن۔ کل حروف سوال کے ۲۰ حروف ک ملفوظی کیا ک ا ف۔ حروف سوال نقاط ۱۰ ہیں ملفوظی ی ا۔ نقاط والے حروف ۷ ہیں حروف ز ا ج بے نقاط حروف ۱۲ ح ی ک م ی ل۔ ان سب حروف کو سطر سوال کے نیچے سطر دوم میں لکھا۔ اس سطر میں تین حروف بڑھ گئے ان کو حذف کیا۔

پھر اس سطر دوم کو نظیرہ ابجد دیا یہ تیسری سطر ہوئی پھر چوتھی سطر میں حسب دستور ترفع تنزل مساوات ترقی کا عمل کیا اور وہ حروف لیے جن سے جواب ناطق ہے تو جواب منفصل برآمد ہوا۔ صورت اس کی یہ ہے۔

ح ا ل م ب ن ت ن د ر ک و ک ی ا م ر ض ہ ی

حروف جمل کبیر ہیں تعداد حروف سوال تعداد نقاط تعداد حروف بانقاط تعداد حروف بے نقاط

ال ف س ی ن ظ ا غ ی ن ک ا ف ی ا ز ا ج ی

ح ی ق م ل ع ذ خ ض ل ع ط ج ق ل ن ھ ج ا ا ی

ھ ی ا س ی ب م ا ض خ و ن ی ح ا ب ش ز ی د

ہے اسباب مرض خونی جذب شدید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں سنگریزوں پہ گرتے ہیں گاہک
وہاں جنس لعل و گہر بیچتا ہوں

کوئی مشتری ہو تو آواز دے دے
میں کمبخت اپنا ہنر بیچتا ہوں

اساتذہ کرام
کے
مُستحصلاتُ الجفر

عرض فقیرانہ

مری انتہائے نگارش یہی
ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

میرے پیارے ناظرین علم جعفر کو علم حروف بھی کہا جاتا ہے یہ الہامی علوم میں سے ایک صحیح اور سچا علم ہے جو حضرت تاجدار اسلام علیہ السلام پر نازل ہوا اس سے انسانوں کے سارے اغراض و مقاصد اور حالات و واقعات زمانہ ماضی و حال و مستقبل معلوم کئے جاتے ہیں وسیع علم ہے اس کی باریکیاں تحریر کرنا انسانی قوت سے بالاتر ہے انسان کی قوت ختم ہو جائے گی لیکن علم کا کنارہ ہاتھ نہ آئے گا ہر شخص اپنی بساط و استعداد کے مطابق جستجو کر کے آنے والے کے لئے رستہ چھوڑ جاتا ہے میں نے رحیم الجعفر حصہ اول دوئم سوئم کو اپنی فہم اور ستر سال تگ و دو کے بعد یہ کتاب آپ کے مقدس ہاتھوں میں پیش کر دی ہے فیصلہ اور انصاف آپ کا ذہن کرے گا۔

تیری ایک لمحے کی جستجو
میری عمر بھر کی تلاش
ہے

میں اپنی قوت و تجربہ و مشاہدہ تحقیق اور مطالعہ کے بعد آپ کو یہ تحفہ پیش کر دیا ہے۔ یہ بات ہمیشہ مد نظر رکھیں۔ اس علم کے لئے پرہیز گاری صوم و صلوات کی پابندی رزق حلال سچ بولنا مذہب کے اصولوں کی پابندی کرنا اشد ضروری ہے۔ انسانی خدمت کرنا سب سے بڑی عبادت ہے۔

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

مذکورہ بالا اصولوں سے آپ کی آزاد خیالی قوت ارادی اور روحانی قوت انمول قوت ہو جائے گی۔ پھر آپ کا ضمیر یہ کہنے لگ جائے گا۔

حادثہ جو ابھی پردہ ء افلاک میں
ہے
عکس اس کا میرے آئینہ ء ادراک میں
ہے

نوٹ کریں۔ اگر مستحصہ نبی یا امام ولی کے دست مقدس سے مستخرج ہو تو وہ علم غیب کے قریب ہوتا ہے البتہ استخراج سے جو جواب برآمد ہو گا وہ انسان کی تسلی و تشفی کر سکتا ہے۔ یہ نہیں لکھا ہوتا کہ آپ ایسا کریں یا ایسا نہ کریں البتہ ظاہری اسباب پر آپ کو مکمل عبور ہونا چاہیئے۔ علم الجفر کے قوانین و شرائط کے مطابق اخبار والاثار کے ہر عمل پر صحت و صداقت موجود ہے پر یقین کرنا بے حد ضروری ہے۔ اس کے بعد خداوند کریم سے ہر وقت دعا کرنی چاہیئے وہ ذات کریمانہ ہے۔ آپ کے ذہن کھول دے گا اور قلب روشن کر دے گا اور اپنی روحانی قوت سے آنے والے وقعات ظاہر کر سکیں گے (روشن ضمیری کا نسخہ "رحیم العملیات" حصہ اول میں تفصیل

کے ساتھ لکھ دیا ہے)۔ وہ میر برسوں کا معمول ہے۔ اگر آپ نے اس پر عمل کیا تو آپ کے ذہن میں روحانیت کا سیلاب بہہ جائے گا۔

جفر حضرت امام جعفر کی ایجاد ہے اس پر غور و خوض کریں خدا کا عطیہ سمجھ کر اس پر کوشش کریں۔ ابتدا میں مشکلات درپیش آئیں گی مستحصہ احکام نگانے کی کوشش کریں نتائج پر نگاہ رکھیں بار بار محنت اور کوشش سے خدا تعالے پھل دیتا ہے جو شخص خوش قسمتی کے اسباب تلاش کرتا ہے خداوند کریم اسے اپنے خزانے سے دے دیتا ہے علم جفر ایک بہترین تحفہ ہے جو انسان کی مدد کرتا ہے اپ حلقہ احباب کے حالات کو بذریعہ مستحصہ حل کریں اس سے تجربہ ہو گا اور مطالعہ وسیع ہو گا علم میں ترقی ہو گی جو فقیر نے کتابیں لکھی ہیں نہایت آسان اور سہل تحقیق کے ساتھ لکھی ہیں اگر آپ انصاف رکھنے والا دماغ رکھتے ہیں اور حسد سے پاک ہیں تو میری اس کتاب سے اور حقیر کوشش سے مستفیض ہوں گے کیونکہ خاکسار نے نہایت علمی خدمت دیانتدارانہ کی ہے ایک بات قابل غور ہے ہر صاحب فن ماضی کے کتب سے اقتباسات لے کر اپنی راہ متعین کرتا ہے اپنی کاوشوں کو آگے کے مراحل کے لئے وقف کر دیتا ہے اور یونہی امداد باہمی کے اصول پر تصنیف و تالیف کا قافلہ ترقی کے میدان می رواں دواں آگے بڑھتا چلا جاتا ہے قول مشہور ہے چراغ سے چراغ جلتا ہے ایک علم کا کوئی بانی نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی میراث اور جائیداد ہے تنقید نگار اور حسود شور مچا دیتے ہیں کہ فلاں کتاب سے لیا گیا ہے اس کتاب سے چرایا گیا ہے۔

بھائی صاحب! حالانکہ اس کتاب کے مصنف نے بھی دوسری کتابوں سے اخذ کیا ہوتا ہے (آپ کے الفاظ میں چرایا ہوتا ہے) اسے لدنی علم حاصل نہیں ہو

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا
جملہ حقوق بحق مصنف نے جوڑا

جناب یہ علمی خدمت ہے جس قدر ہو سکے خدمت کریں باقی آئندہ آنے کے لئے چھوڑ جائیں میں نے اپنی کتابوں میں جملہ حقوق کا لفظ چھوڑ دیا ہے میری لغت بیاض اور ڈکشنری میں بے معنی ہے ہر شخص کو حق ہے کہ علمی تحقیقات میں دوسروں سے مدد لے سکتا ہے آغاز میں اس کی تقلید کی ہے اب ہر شخص کو آزادی ہے

یونہی کام دنیا میں چلتا رہا ہے
دیا سے دیا جونہی جلتا رہا ہے

جس صاحب کو اعتراض ہو وہ مجھے لکھے میں اسے ثبوت فراہم کروں گا کہ اس کتاب والے نے کس کتاب سے لے لیا تھا میرے پاس ثبوت موجود ہیں فکر نہ کریں یہ میں نہیں کہتا کہ میری کتاب میں سقم نہیں ہو گا مجھے اپنی کمزوری کا پورا پورا اعتراف ہے میں سب کچھ عرض کر چکا ہوں کسی کی انگشت نمائی پر مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گی۔

رند انداز بیاں رنگ بدل دیتا ہے
ورنہ دنیا میں کوئی بات نئی بات نہیں

میں نے اپنی طرف سے اپنا فرض پورا پورا ادا کر دیا ہے اب خداوند کریم آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ اس علم سے مستفیض ہوں۔ اگر کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو آپ فراخ دلی سے اس معاصر کو مطلع کریں آپ کا بڑا احسان عظیم ہوگا

دریا کو اپنی طغیانی سے کام
کشتی کسی کی پار ہو یا درمیاں رہے

عاصی
عبدالرحیم رند
چیف ایڈیٹر "بدر جہاں"
بہاولپور

○ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

ہر علم دنیا میں بے پایاں ہے جو شخص دنیا میں آتا ہے وہ ایجاد اور محترکات کا ایک خزانہ قدرت سے لے کر آتا ہے ' ہر کہ آمد عمارت نو ساوخت ' جو چیز خواہ وہ کسی قسم سے متعلق ہو اس وقت دنیا میں موجود ہے ہم اسے کامل نہیں کہہ سکتے خدا جانے ایسے کتنے دماغ پیدا ہوں گے اور کیا کیا کتربیوت کریں گے۔ اب آپ اپنے گرد و پیش نظر ڈالیں تو میرے قول کی تصدیق ہو جائے گی کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ بازار میں روزانہ مشینیں اور ' ادویات اور ایجادات و اختراعات کا جو سلسلہ جاری ہے ان کو دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ روزانہ ہر چیز میں تبدیلی ہو رہی ہے جو ضاع اٹھتا ہے وہ ایک نئی چیز اور نئی ترکیب سے چیز تیار کر کے بازار میں لاتا ہے اس طرح علم و فنون کی فہرست میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے یہ ایک کھلا ہوا فلسفہ ہے کہ بات کو بات سکھاتی ہے اور بات میں بات نکلی چلی جاتی ہے۔ اس کا سلسلہ رہتی دنیا تک قائم رہے گا میں نے مختلف اساتذہ کرام کے مستحصلہ حل کیے ہوئے شامل کر رہا ہوں جو کہ آپ کے شوق کو پورا کریں گے۔

مستحصلہ رضویہ

چونکہ مستحصلہ ہذا میں جناب امام علی رضاؑ کے شہرہ آفاق سوال "**کیف امرا الرضا مع المامون**" کا حل پیش کیا جا رہا ہے، اس لئے جناب موصوف ہی کی طرف منسوب کر دیا گیا۔

طریق استخراج

۱۔ اولاً" تمام سوال کے اعداد نکالیں۔

۲۔ حاصل شدہ اعداد کے حروف بنائیں۔ اس طریقے میں اعداد کے حروف اہل مغرب کے طریق پر بنائے جاتے ہیں۔ یعنی پہلے ہزار کے مرتبہ سے حرف بنائیں گے، پھر سینکڑے سے، پھر دہائی سے پھر اکائی سے مثلاً" **کیف امرا الرضا مع المامون** کے عدد ۱۶۶۱ ہیں، اس کے حروف "غ خ س ا" بنے۔

۳۔ اعداد سے پیدا شدہ حروف ملفوظی کر لیں، یعنی جس طرح حروف بولے جاتے ہیں اسی طرح حروف لکھ کر تمام حروف علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ لیں۔ مثلاً" مثال بالا میں "غ خ س ا" کو ملفوظی کیا غین، خا، سین، "الف ہوا۔ اب ان کو الگ الگ اس طرح ایک سطر میں لکھ لیا:۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
غ	ی	ن	خ	ا	س	ی	ن	ا	ل	ف

۴۔ اب آپ اپنے اصل سوال (**کیف امرا الرضا مع المامون**) کو پھر ملاحظہ فرمایئے اور دیکھئے کہ اس میں کل کتنے حروف ہیں۔ جس قدر حروف کا شمار ہو اس شمار کے ہندسے سے بھی حرف یا حروف بنا لیجئے۔ مثلاً" سوال بالا میں کل حروف بیس ہیں۔ ۲۰ کا ک بنا، اس کو ملفوظی کر کے اس کے حروف بھی الگ الگ کر کے اوپر والے حروف کے آخر میں شامل کر دیں۔

۵۔ پھر اپنے سوال کے نقطے گنئے۔ جس قدر شمار آئے اس کا حرف بنالیں اور ملفوظی کر کے سطر حروف کے آخر میں شامل کر دیں۔ مثلاً" سوال بالا میں ۵ نقطے ہیں ھا کو شامل کیا۔ اس طرح یہ سطر حاصل ہوئی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

غ ی ن ت ا س ی ن ا ل ف ک
ا ف ھ ا

اس سطر نس پیدا شدہ کو اساس کہتے ہیں۔ سطر اساس عموماً" حروف سوال سے ایک دو حرف کم و بیش ہوا کرتی ہے۔ اگر زیادہ کم و بیش ہو جس سے جواب مکمل نہ ہوتا ہو تو اس کمی کو مستحصلہ میں پورا کرنا پڑتا ہے جیسا کہ مستحصلہ ہذا کے عمل سے واضح ہو گا۔

الغرض اس سطر اساس کو کو نظیرہ دے کر حروف نظیرہ سے توفع و تنزل سے مستحصلہ حاصل کریں۔ آئندہ عمل حل مستحصلہ میں ملاحظہ ہو۔

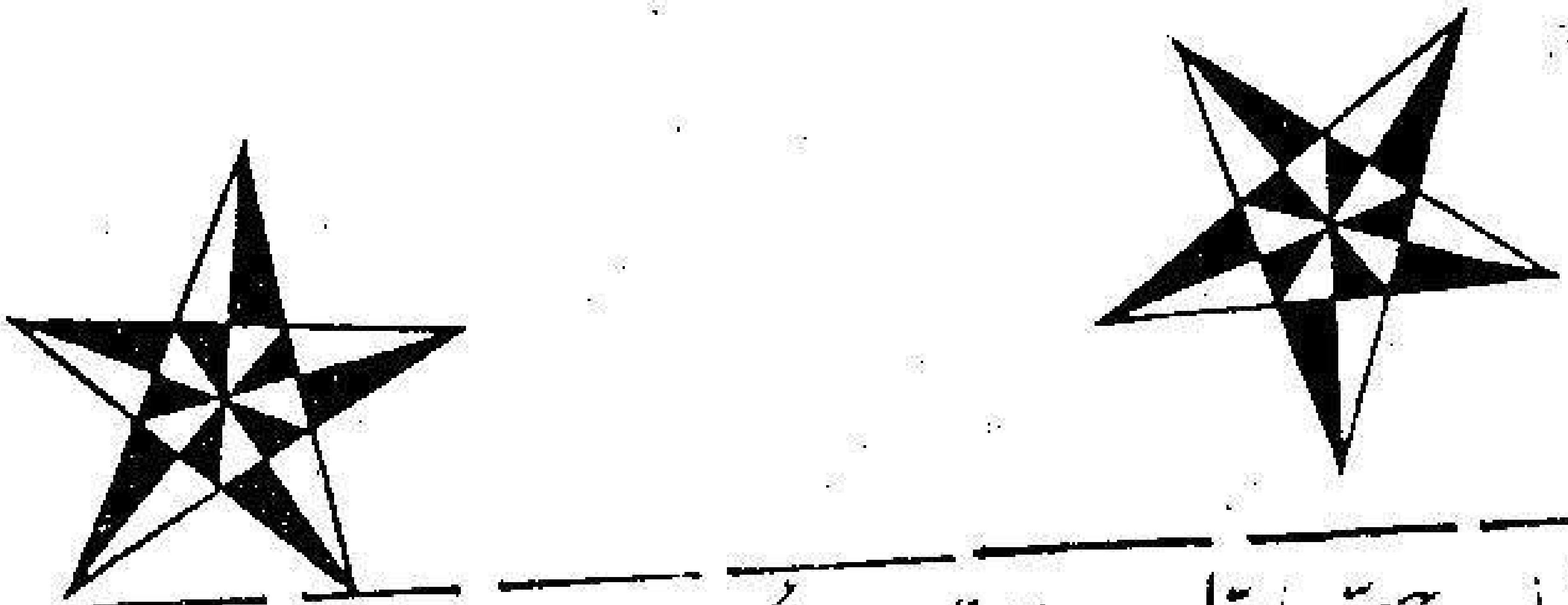

رحیم الاعداد حصہ اوّل ۔ حصہ دوئم ۔ حصہ سوئم ۔
اور حصہ چہارم ۔ ۶۰۰ صفحات
پر مشتمل ہے ۔ بڑا عمدہ مواد ہے ۔ آفسٹ چھپائی ۔

مطبوعات

رحیم الجفر قیمت روپے
حصہ اوّل
" دوئم
" سوئم

رحیم النجوم قیمت روپے
حصہ اوّل
" دوئم
" سوئم

رحیم العملیات قیمت روپے
حصہ اوّل
" دوئم

رحیم الرمل قیمت روپے
حصہ اوّل
" دوئم

رحیم الطالع قیمت روپے

ادارہ
محلہ شاہدرہ

مقام النجوم قیمت روپے

روحانیات
بہاولپور

وقتی زائچہ قیمت روپے

رحیمیہ
مکان نمبر
۶۰۱۸۷۵

حل و استخراج

نمبر شمار	اساس	نظیرہ	مستحصلہ	عمل	تشریح عمل
۱	غ	ن	ہ	تنزل	ن کے ۵۰ عدد ہیں تنزل کیا ۵ ہوئے ' اس سے ہ بنا
۲	ی	خ	د	"	خ کے ۶۰۰ سے ۶ = ا
۳	ن	غ	ی	"	غ کے ۱۰۰۰ سے ۱۰ = ی
۴	خ	ی	ق	ترفع	ی کے ۱۰ سے ۱۰۰ = ق
۵	ا	س	ل ات ت	ترفع و تنزل کسری	س کے ۶۰ عدد دو ثلث ۴۰ ہوئے اس کو ترفع کیا ۴۰۰ = ت نصف ۳۰ = ل ' ثلث ۴۰ = ت
۶	س	ا	ب ا	ترفع	سے ب لیا اور ملفوظی کیا (ب ا) ہوا
۷	ی	خ	ل	تنزل	خ کے ۶۰۰ نصف کیا ۳۰۰ ہوئے تنزل کیا ۳۰ = ل
۸	ن	غ	ع		غ کو ہم شکل یعنی ع سے بدلا
۹	ا	س	ن	تنزل	س سے ن تنزلاً لیا
۱۰	ل	ض	ب ا	"	ضاد کے عدد احاد ۸ ہیں اس کا ربع ۲ سے ب لیا اور ملفوظی کیا تو (ب ا) ہوا
۱۱	ف	ج	ل	ترفع	ج ۳ سے ۳۰ = ل
۱۲	ک	ذ	م	"	ذ کا بینہ لام لیا ' لام کے ترفع سے میم لیا
۱۳	ا	س	س		کچھ تغیر نہیں کیا
۱۴	ف	ج	م	ترفع	جیم کا ترفع دال ' دال کا ترفع میم ہوا
۱۵	ہ	ق	و	ترفع و تنزل	ق ۱۰۰ کے نصف ۵۰ سے تنزلاً ہ لیا اور ہ سے واؤ
۱۶	ا	س	م	تنزل	س ۶۰ سے دو ثلث ۴۰ = م ہوا

اس مستحصلہ کے حروف سے جملہ بنایا تو جواب

"ھویقتلک بالغیب المسموم" برآمد ہوا۔

مستحصلہ ہذا عربی زبان میں ہے۔ اس لئے اسی سوال کو اردو میں قائم کر کے حل پیش کرتے ہیں۔ لیکن آپ کو یہاں یہ بات بتا دینا چاہتے ہیں کہ مستحصلات میں اعداد احاد لینے سے زیادہ سہولت ہو جاتی ہے۔ خصوصاً" قاعدہ ترفع تنزل میں یہ اعداد زیادہ کار آمد ہیں۔ گو اعداد احاد نقشہ ترفع تنزل عددی کی پیشانی پر لکھ دیئے گئے ہیں لیکن یہاں واضح کرتا ہوں۔ اعداد حاد سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی عدد پر صفر یا صفریں ہوں تو گرا دیں۔ چنانچہ ج - ا - ی - ق - غ کا عدد ایک ہو گا۔ اسی طرح دوسرے حروف تصور کریں۔ مثال آئندہ میں ان اعداد ہی سے کام لیا جائے گا۔

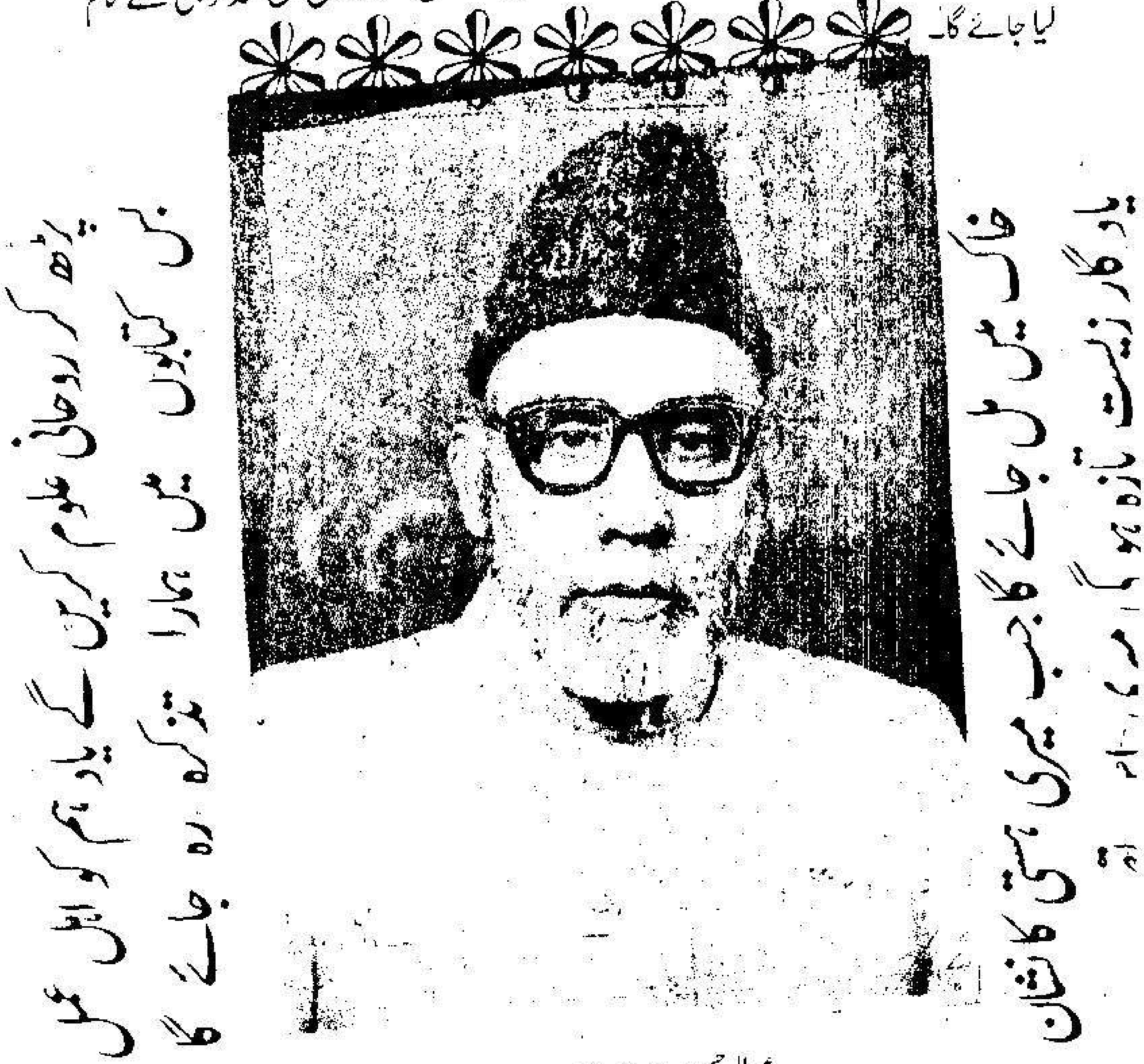
خاک میں مل جائے گا جب میری ہستی کا نشان
یاد گار زیست تازہ ہو گا
پڑھ کر روحانی علوم کریں گے یاد ہم کو اہل عمل
بس کتابوں میں ہمارا تذکرہ رہ جائے گا

عبدالرحیم رند چیف ایڈیٹر "بدر جہاں"

سوال :-

"مامون' رضا سے کیسا سلوک کرے گا؟

اعداد ۱۶۶۶ ' حروف غ غ خ س د - حروف سوال ۲۳ حروف ک ج - نقاط سوال ۸ حروف ح -
ملفوظی کرکے اساس قائم کی اور نظیرہ دے کر مستحصلہ نکالا۔

نمبر شمار	اساس	نظیرہ	مستحصلہ	تشریح عمل
۱	غ	ن	د	ن کے عدد احاد ۵ ہیں ترفعاً ھ لیا
۲	ی	خ	ھ	خ کے عدد احاد ۰ ہیں تنزلاً ھ لیا
۳	ن	غ	ا	غ کے عدد احاد ۰ ہیں تنزلاً الف لیا
۴	خ	ی	ن	ی کے عدد اصلی ۱۰ ہیں نصف کیا ۵ ہوئے ترفع کیا ۵۰ ہوئے ن لیا
۵	ا	س	وک	س کے تہائی ۲۰ سے ک لیا اور عدد احاد ۶ سے و لیا
۶	س	ا	ر	الف کا ایک عدد ہے ترفع ۰ ہوا اس کا ترفع ر ہوا
۷	ی	خ	ز	خ کے عدد احاد ۰ ہیں ترفع کیا ۷ سے ز لیا
۸	ن	غ	ھ	غین کے ۱۰ عدد لے کر نصف کیا ۵ ہوئے ھ لیا
۹	د	ر	ر	علیٰ حالہ قائم رکھا کچھ تغیر نہ کیا
۱۰	ا	س	ا	س کا نظیرہ الف لیا
۱۱	د	ر	ی م	ر کے ۲ کو ترفع کیا ۴۰ ہوئے م لیا پھر تنزل کیا ایک ہوا ایک سے ترفعاً ی لیا
۱۲	ک	ز	ز	ز کے عدد احاد ۷ سے ز لیا
۱۳	ا	س	س	کچھ تغیر نہ کیا
۱۴	ف	ج	ی	ج کا بینہ ی لیا
۱۵	ج	ف	ق	ف کو ہم شکل ق سے بدلا
۱۶	ی	خ	ت	خ کے اعداد کا دو تہائی ۴۰۰ ہوا ت بنا
۱۷	م	ظ	ل	ظ کے ۹ ہوئے اس کا ایک تہائی ۳ لیا اس سے لام حاصل کیا
۱۸	ح	ت	کر	ت ۴ کا نصف کیا ۲ ہوئے (ک ـ ر) لیا
۱۹	ا	س	ے	س کا بینہ ی لیا

جواب برآمد ہوا:-

"وہ انگور زہر آمیز سے قتل کرے"

مستحصلہ ابن عربی

سوال ہذا کو محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ نے بھی حل فرمایا ہے جو ذیل میں ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

فرماتے ہیں کہ یہ قاعدہ امام علی رضا کی کرامات میں سے ہے۔ لہٰذا جب کسی کا حال معلوم کرنا ہو تو اس طرح لکھو۔ " **کیف حال فلاں مع فلاں** " مثلاً " **کیف حال الرضا مع المامون** " پھر حسب طریقہ ہذا جواب حاصل کرو۔ (۱) اولاً سوال کے اعداد نکالو (۲) پھر اعداد سوال کو بسط عددی کر کے اعداد حاصل کرو۔ بسط عددی کا یہ مقصد ہے کہ اعداد کا تلفظ لکھو مثلاً " ایک ہے تو احد۔ دو ہو تو اثنین وغیرہ اس طرح جملہ اعداد سوال کے اسمائے عدد لکھ کر ان اسماء کے اعداد حاصل کریں آپ کی سہولت کے لئے حروف ابجد کا بسط عددی یا بسط عربی مع اعداد درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بسط عددی یا عربی

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
بسط عددی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۱	۱۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بسط عددی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	ماتہ	ماتین	ثلاث ماتہ	اربع ماتہ	خمس ماتہ	ست ماتہ	سبع ماتہ	ثمان ماتہ	تسع ماتہ	الف
اعداد	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۳۸۷	۷۳۲	۶۰۱	۹۲۱	۵۸۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

نوٹ:- ماتہ کو بعض حضرات مایہ پڑھتے اور لکھتے ہیں ایسی حالت میں اس کے عدد ۴۵۶ کے بجائے صرف ۵۶ ہوں گے۔ اسی طرح جب دیگر اعداد مثلاً " ثلاثہ، اربعہ وغیرہ اس کے ساتھ ملاتے ہیں تو ہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ مثلاً " ثلاثہ ماتہ کے بجائے ثلاثمایہ یا اربعمایہ وغیرہ لکھتے ہیں۔ ایسی حالت میں اعداد مختلف ہوں گے۔

۳۔ بعدہ اعداد سوال اور اعداد بسط عددی ہر دو کو جمع کر لیں اور ان جمع شدہ اعداد کے حروف

بنالیں۔

مثلاً" اعداد سوال "**کیف حال الرضا مع المامون؟**"

۱۴۵۹ ہوئے۔ اس کا بسط عددی الف اربعمایہ تسعہ و خمسین ہوئے ان کے اعداد ۱۷۳۵ ہوئے۔ اب ہر عدد کو جمع کیا تو ۳۱۹۴ ہوئے۔ اس کے حروف ب د ص ق غ ہوئے۔ شاید آپ حرف ب کے متعلق سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کہاں سے پیدا ہوا۔ سنئے بات یہ ہے کہ اعداد حروف میں ایک ہزار سے زائد حساب نہیں بڑھتا' اگر زائد اعداد ہوتے ہیں تو ان کو احاد (اکائی) میں منتقل کر لیتے ہیں۔ جیسا کہ مثال ہذا میں تین ہزار ہیں' ایک ہزار کا غین ہوتا ہے باقی ۲ رہتے ہیں ان سے حرف ب لیا گیا چونکہ احاد کا مقام اول ہے اس لئے اس کو مقدم کیا گیا۔

۴۔ عمل بالا کے بعد حروف سوال کو ملخص کر لیں یعنی حروف مکررہ خارج کر دیں اور حروف غیر مکررہ کو علی الترتیب لکھ لیں۔ چنانچہ سوال بالا کے حروف مکررہ خارج کئے تو حسب ذیل حروف باقی رہے۔

ک' ی' ف' ح' ا' ل' ر' ض' م' غ' و' ن

۵۔ اس کے بعد اسمائے اعداد (الف اربعمایہ تسعہ و خمسین) کے حروف سے وہ حروف لے لو جو نمبر۳ میں پیدا شدہ حروف اور نمبر۴ کے خالص شدہ حروف میں نہ ہوں۔ چنانچہ مذکورہ بالا اسمائے اعداد سے یہ حروف برآمد ہوئے۔ ت' س' ھ' خ

۶۔ پھر حروف سوال کے خالص حروف (ک' ی' ف' ح' ا' ل' ر' ض' م' ع' و' ن) کے بعد نمبر۵ سے حاصل شدہ حروف لکھ لو۔ پھر نمبر۳ کے حاصل شدہ حروف کو لکھ کر سب حروف کی ایک سطر بنالو۔ چنانچہ مندرجہ بالا عمل کے جملہ حروف سے یہ سطر قائم ہوئی۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
ک	ی	ف	ح	ا	ل	ر	ض	م	ع	و	ن	ت	س	ھ	خ	ب	د	ص	ق	غ

پھر سطر ہذا کے چار چار حروف سے اس طرح مراتب قائم کریں۔ اول چار حرف سے مرتبہ عشرات' اس کے بعد کے چار حروف سے، مرتبہ احاد پھر میات' الوف' احاد الالوف' عشرات

الالوف، میات الالوف اور الوف الالوف وغیرہ مراتب حسب ضرورت چار چار حروف سے قائم کریں۔ چنانچہ مراتب سطر بالا اس طرح قائم ہوں گے۔

مراتب

نام مرتبہ	عشرات	احاد	میات	الوف	احاد الالوف	عشرات الالوف
حروف	ک ی ف ح	ال رض	م ع و ن	ت س ھ خ	ب د ص ق	غ (ش ث)

جب قیام مراتب سے فراغت حاصل کرلیں تو جملہ حروف شمار کریں۔ جس قدر تعداد شمار آئے اسی قدر ابجد کے حروف شمار کریں۔ جس حرف ابجد پر یہ شمار ختم ہو وہ حرف اور اس حروف سے تیسرا حرف لے کر علیحدہ لکھ لیں۔ مثلاً" سطر بالا میں کل حرف ۲۱ ہیں۔ اب ابجد کے حروف کو شمار کیا تو اکیسواں حرف، حرف شین ہوا لہٰذا شین کو علیحدہ لکھ لیا پھر شین سے تیسرا حرف، حرف ث ہوا اس کو بھی شین کے ساتھ لکھ لیا جیسا کہ ہم نے تمام حروف کے آخر میں (ش ث) بریکٹ میں علیحدہ لکھ دیا ہے۔

اب مراتب بالا سے حروف کی ترتیب نو حسب ذیل طریقے سے قائم کریں:۔

۱۔ مرتبہ عشرات کا حروف دوم "ی" لیں۔

۲۔ مرتبہ میات کا حرف دوم "ع" لیں۔

۳۔ مرتبہ احاد کا حروف اول "الف" لیں۔

۴۔ مرتبہ الوف کا حرفم دوم "س" لیں۔

۵۔ مرتبہ احاد کا حرف چہارم "ض" لیں۔

۶۔ مرتبہ احاد الالوف کا حرف چہارم "ق" لیں۔

۷۔ وہ دو حرف جو آپ نے علیحدہ لکھے ہیں ان میں سے "ش" لیں۔

۸۔ مرتبہ الوف کا حرم سوم "ھ" لیں۔

۹۔ مرتبہ عشرات کا حرف اول "ک" لیں۔

۱۰۔ مرتبہ عشرات کا حرف چہارم "ح" لیں۔

۱۱۔ احاد کا حرف دوم "ل" لیں۔

۱۲۔ احاد الالوف کا حرم دوم "د" لیں۔

۱۳۔ عشرات الالوف کا حرف اول "غ" لیں۔

۱۴۔ علیحدہ محفوظ شدہ حروف میں سے حرف "ث" لیں۔

۱۵۔ مرتبہ احاد کا حرف سوم "ر" لیں۔

۱۶۔ مرتبہ میات کا حرف اول "م" لیں۔

۱۷۔ مرتبہ احاد الالوف کا حرف اول "ب" لیں۔

۱۸۔ مرتبہ میات کا حرف چہارم "ن" لیں۔

۱۹۔ مرتبہ الوف کا حرف چہارم "خ" لیں۔

۲۰۔ مرتبہ الوف کا حرف اول "ت" لیں۔

۲۱۔ مرتبہ میات کا حرف سوم "و" لیں۔

۲۲۔ مرتبہ عشرات کا حرف سوم "ف" لیں۔

اب تمام حروف کو ایک سطر میں لکھا۔

عشرات (ی ع ا س ض ق) حاد (ش ہ ک ح ل و) میات (غ ث ر م ب) الوف (ن خ ت و ف)

اب پوری سطر کو چار حصوں میں تقسیم کیا تو چار پورے حصے نہیں بن سکتے کیونکہ ۲۲ حروف ہیں۔ ان کا نصف ۱۱ ہوئے۔ ' ۱۱ کا نصف نہیں ہو سکتا اس لئے نصف آخر سے ایک ' نصف اول کے گیارہ میں ملا لیا تو ۱۲ ہو گئے اور آخر میں دس رہ گئے اب چار حصے بنائے تو شروع کے دو حصے چھ چھ حرف کے ہوئے اور آخر کے دو حصے پانچ پانچ حرف کے ہوئے اب ان چاروں حصوں کو مراتب اربعہ پر تقسیم کیا تو اول چھ حرف عشرات کے ' دوسرے چھ حرنف احاد کے۔ پھر پانچ حرف میات کے۔ آخری پانچ حرف الوف کے ہوئے۔ چونکہ ضرورت مستحصلہ کی وجہ

سے عشرات کو احاد پر مقدم کر دیا گیا ورنہ احاد کا مرتبہ عشرات سے مقدم ہے۔ اب وہ ضرورت باقی نہ رہی اس وجہ سے مرتبہ احاد کے حروف مقدم کر کے ایک سطر میں لکھے پھر آپ ان حروف کی تکسیر کریں جواب گویا ہو گا ملاحظہ ہو۔

عمل تکسیر

ش	ھ	ک	ح	ل	و	ی	ن	ا	س	ض	ق	غ	ث	ر	م	ب	ن	خ	ت	د	ف
ف	ش	د	ھ	ت	ک	خ	ح	ن	ل	ب	و	م	ی	ر	ح	ث	ا	غ	س	ق	ض
ض	ف	ق	ش	س	و	غ	ھ	ا	ت	ث	ک	غ	خ	ر	ح	ی	ن	م	ل	ا	ب
ب	ض	د	ف	ل	ق	م	ش	ن	س	ی	و	ح	خ	ر	ھ	غ	ا	ح	ت	ک	ث
ث	ب	ک	ض	ت	و	خ	ف	ا	ل	خ	ق	ھ	م	ر	ش	غ	ن	ح	س	و	ی
ی	ث	و	ب	س	ک	ن	ض	ن	ت	غ	د	س	خ	ر	ف	م	ا	ھ	ل	ق	غ
خ	ی	ق	ث	ل	و	ھ	ب	ا	س	م	ک	ف	ح	ر	ض	غ	ن	ش	ت	د	غ

جواب:- یقتلوہ بالسم

نقد و تبصرہ

قاعدہ ہذا سے فائدہ اٹھانا ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔ اس سے صرف کہنہ مشق ذوق علم حضرات ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ اس میں اول تو مکررات کے لئے کوئی گنجائش نہیں رکھی گئی۔ دنیا کی کوئی زبان حرف مکررہ کے بغیر پوری نہیں ہوتی۔ تکرار حروف کے سہارے کی ضرورت ہر قدم پر ہوتی ہے۔ دور نہ جائیے مذکورہ بالا حل ہی کو ملاحظہ فرمالیجئے۔ آدھے سے بھی کم حروف گویا ہوئے اور اس میں بھی بالسم کے بجائے باسم آیا 'لام کا اضافہ خلاف قاعدہ کرنا پڑا۔

دوسری سطر اول سے حروف استنباط کرنے کا نہ تو کوئی طریقہ بیان کیا گیا ہے اور نہ ہی حروف مذکور کسی قاعدہ یا تناسب کے تحت اخذ کئے ہیں۔ جب کوئی طریقہ ہی ملحوظ نہیں پھر اس طول عمل کی کیا ضرورت ہے کہ سطر اول قائم کی جائے اور پھر عمل تکسیر کیا جائے اور پھر اس

سے جواب حاصل کیا جائے۔ سطر اول ہی میں جواب پیدا کیا جا سکتا ہے، ملاحظہ ہو۔

احاد	عشرات	مئات	الوف	احاد الالوف	عشرات الالوف
ک ی ف ح	ا ل ر ض	م ع و ن	ت س ھ خ	ب د ص ق	غ
	۴	۹ ۵	۳ ۸ ۶	۷ ۲	

کل حرف ۲۱ ہیں یعنی پانچ مربع پورے اور ایک حرف زائد ہے لہٰذا

۱۔ ربع اول کا ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف (ی) لیا۔

۲۔ پھر آخر سطر سے ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف (ق) لیا۔

۳۔ پھر آخری ربع کے ہم پہلو ربع سے (ت) لیا۔

۴۔ پھر ربع اول کے ہم پہلو ربع سے (ل) لیا۔

۵۔ اب درمیانی ربع باقی رہا اس سے (و) لیا۔

۶۔ پھر اس ربع کے ہم پہلو ربع سے (ھ) لیا۔

۷۔ پھر اس ربع کے ہم پہلو ربع سے (ب) لیا۔

۸۔ پھر اس کے ہم پہلو ربع سے (س) لیا۔

۹۔ اس کے بعد اس ربع کے ہم پہلو ربع سے (م) لیا۔

جواب برآمد ہوا **یقتلوہ بسم** جو دونوں عیبوں سے پاک ہے۔ یعنی نہ یقتلو میں ث کو ت سے بدلا گیا اور نہ خلاف قاعدہ لام کا اضافہ کرنا پڑا اور تکسیر وغیرہ کے چکر سے بھی نجات ملی۔

نکتہ

یہاں یہ بات خاص طور سے یاد رکھیں کہ جس زبان کا سوال ہو گا اسی زبان کے اسمائے اعداد کے عدد لئے جائیں گے۔ مثلاً "اردو کا سوال ہو تو ایک دو تین چار وغیرہ، فارسی ہو تو یک دو سہ وغیرہ اور عربی ہو تو احد اثنین وغیرہ۔

مستحصلہ کدحہ

مستحصلہ ہذا مجھے جناب ڈاکٹر غلام عباس صاحب شاد گیلانی شورکوٹی نے عنایت فرمایا تھا جو ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ سچ پوچھیے تو یہ پوری کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے ان ہی کے ذوق و شوق والہانہ کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے مجھ جیسے بے حس، بدذوق اور خوابیدہ شخص کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر نہ صرف بیدار کر دیا بلکہ سرگرم خدمت بنا دیا وگرنہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک جناب ڈاکٹر شاد گیلانی صاحب نے مجھے صرف یہ مستحصلہ مع ایک جدول حروف بلا قاعدہ و استخراج روانہ فرمایا تھا جو درج کیا جاتا ہے:-

حل مستحصلہ بطریق جدید

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
[illegible]	غ	ی	ن	خ	ا	س	ی	ن	ا	ل	ف	ک	ا	ف	ھ	ا	ا	و	و	ق
[illegible]	ن	خ	غ	ی	س	ا	خ	غ	س	ض	ج	ذ	س	ج	ق	س	ا	و	و	ق
[illegible]	ق	ن	د	خ	د	غ	ا	ی	س	س	ق	ا	ج	خ	س	غ	ذ	س	ج	ض
	ض	ق	ج	ن	س	و	ذ	خ	غ	و	س	غ	خ	ا	ج	ی	ا	س	ق	س
[illegible]	ھ	و	ی	ق	ت	ل	ک	ب	ا	ل	ع	ن	ب	ا	ل	م	س	م	و	م

جدول حروف

	ک	د	ح	ھ	ش	ل	ف	ز	ط
	ی	ق	ج	م	ن	غ	ا	ظ	ث
	س ص	ر	ض	ذ	و	خ	ع	ب	ت

حل

مستحصلہ ہذا کا کوئی قاعدہ معلوم نہ ہو سکا۔ اس لئے اس کا ایک قیاسیہ قاعدہ اپنی فہم

ناقص کے مطابق جو میری سمجھ میں آیا ہے مع حل درج کرتا ہوں۔ اگر اس سے بہتر قاعدہ کسی وقت سمجھ میں آئے گا تو وہ آئندہ اڈیشن میں درج کر دیا جائے گا۔

غالباً" یہ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ اس میں سوال "**کیف امر الرضا مع المامون**" کو حل کیا گیا ہے۔

سوال مذکورہ کے اعداد ۱۶۶۱ ہیں ان حروف "غ خ س ا" ہوئے۔ حروف سوال ۲۰ ہیں حرف "ک" ہوا۔ حروف سوال کے کل نقطے ۵ ہیں۔ حرف "ھ" پیدا ہوا۔ چنانچہ کل یہ حروف (غ خ س ا ک ھ) برآمد ہوئے۔ ان کو ملفوظی کیا تو یہ حروف (غ ی ن خ ا س ی ن ا ل ف ک ا ف ھ ا) (۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶) ہوئے۔ ان حروف سے اساس قائم کی جائے گی۔ لیکن اساس کے بچھاتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ حروف اساس اور حروف سوال کی تعداد قریباً" برابر سی ہو۔ اگر اتنی زیادہ کم و بیش ہو جس سے جواب مکمل نہ ہوتا ہو تو اس کمی و بیشی کو کسی نہ کسی طرح پورا کیا جائے گا۔ چنانچہ مستحصلہ ہذا میں سوال کے ۲۰ حروف اور اساس کے ۱۶ حروف ہیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کا ایک طریقہ تو آپ کو مستحصلہ گزشتہ میں معلوم ہوہ چکا' دوسرا طریقہ جو اس مستحصلہ میں استعمال کیا گیا ہے یہ ہے کہ اعداد الوف کو میات تصور کر کے حروف بناتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ اگر ایک طرح کے دو عدد ہوں تو ان کو احاد تصور کر لیتے ہیں۔ جیسے سوال ہذا کے اعداد (۱۶۶۱) ہیں۔ دیکھئے اس میں وہ چھ برابر آ گئے ہیں اس لئے ان کو کالواحد تصور کر لیا گیا اور (ا و د ق) (۱۶۶۱) حروف بنا لئے۔ دوسری شکل یہ ہے کہ اگر کہیں صفر آ جائے تو اس کو بھی لواحد تصور کر لیا جاتا ہے۔ جیسے ۱۲۰۲ کے حروف ب ک ق ہوئے۔ چنانچہ اسی قاعدے کے تحت اس کمی کو پورا کر کے حروف اساس میں یہ چار حرف (ا و د ق) بڑھا دیئے۔ ان کو ملفوظی اس وجہ سے نہیں کیا کہ ہمیں صرف چار ہی حرف کی ضرورت تھی جو ان سے پوری ہو گئی اس لئے ملفوظی کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس طرح سطر اساس کے کل حروف یہ ہوئے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

غ ی ن خ ا س ی ن ا ل ف ک ا ف ھ ا و ق

مستحصلہ کی سطر دوم میں حروف اساس کا نظیرہ لیا گیا۔ نظیرہ لینے کا قاعدہ مع جدول بیان کیا جا چکا ہے۔

تیسری سطر حروف مستحصلہ کی ہے جو صفحہ ۲۷ پر درج شدہ جدول سے لی گئی ہے۔ اور یہ جدول ابجد کدحہ سے بالکل اسی طرح مرتب کی گئی ہے جس طرح ابجد قمری سے ابجد القیغ مرتب کی جاتی ہے ملاحظہ ہو ابجد کدحہ۔

کدحہ۔ شلف۔ زطی۔ قجمن۔ غانظث۔ سرضذ۔ دفع۔ تبص

جدول کدحہ

اساس	ک	د	ح	ھ	ش	ل	ف	ز	ط	ی	ق	ج	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	غ	ا	ظ	ث	س	ر	ض	ذ	و	خ	ع	ب	ت	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اب اس ابجد کے مراتب احاد، عشرات، میات اور الوف کو بالترتیب مرتب کر لیجئے۔ جدول ہذا بر آمد ہو جائے گی، ملاحظہ ہو۔

جدول مراتب (کیسص)

مراتب احاد	ک ۱	د ۲	ح ۳	ھ ۴	ش ۵	ل ۶	ف ۷	ز ۸	ط ۹
مراتب عشرات	ی ۱۰	ق ۲۰	ج ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰	غ ۶۰	ا ۷۰	ظ ۸۰	ث ۹۰
مراتب میات	س ۱۰۰	ر ۲۰۰	ض ۳۰۰	ذ ۴۰۰	و ۵۰۰	خ ۶۰۰	ع ۷۰۰	ب ۸۰۰	ت ۹۰۰
مراتب الوف	ص ۱۰۰۰								

جدول ہذا کی ساخت سمجھنے کے بعد اب استخراج حروف کا قاعدہ بھی سمجھ لیجئے۔ آپ غور فرمایئے قاعدہ ہذا کوئی نیا قاعدہ نہیں بلکہ وہی طریقہ ترفع تنزل ہے جو گزشتہ مستحصلہ میں استعمال کیا گیا ہے۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ وہاں ترفع و تنزل جدول ایقغ سے لیا گیا تھا اور یہاں

جدول ہذا سے لیا جائے گا۔

تشریح اس اجمال کی یہ ہے کہ سب سے اول تنزل عددی استعمال کریں یعنی جس حرف نظیرہ کا مستحصلہ لینا ہو اس حرف کو جدول "کیسں" میں تلاش کریں۔ جہاں جدول میں وہ حرف نظیرہ لکھا ہو۔ اس حرف کے اوپر والا حرف جدول ہذا سے لے لیں۔ یہی مستحصلہ ہے۔ مثلاً" بخانہ اول "ن" حرف نظیرہ ہے نون کے ۵۰ عدد ہیں۔ جدول میں نون کے اوپر شین لکھا ہے جس کے پانچ عدد ہیں۔ چنانچہ شین حرف مستحصلہ ہوا۔ اسی طرح خانہ ہائے۔ ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰ کا مستحصلہ لیا گیا ہے۔

اگر یک حرفی تنزل عددی سے جواب گویا نہ ہوتا ہو تو پھر دو یا سہ حرفی تنزل عددی سے کام لیں۔ مثلاً" مستحصلہ ہذا میں بخانہ پنجم و شانزدہم سین کا مستحصلہ (ی) آنا چاہئے تھا لیکن (ی) کے بجائے اس کے اوپر کا حرف کاف لیا۔ یہ دو حرفی تنزل عددی کی مثال ہوئی۔ تنزل سہ حرفی کی مثال مستحصلہ ہذا میں نہیں ہے۔ اس کی صورت اس طرح ہو گی کہ مثلاً" ص سے کاف لینا۔ یہ صورت صرف ص کے ساتھ مخصوص ہے دیگر حروف کے ساتھ نہیں۔

اگر تنزل عددی کی مذکورہ صورتوں سے بھی مقصد پورا ہوتا نظر نہ آئے تو ترفع یک حرفی یا دو سہ حرفی استعمال کریں۔ مثلاً" مستحصلہ مذکور میں بخانہ نہم سین سے ر لیا اور بخانہ ہفدہم الف سے ظ لیا۔ یا بخانہ ہشتم غین سے ظ اور ربخانہ چہاردہم ج سے نون لیا۔

اگر ترفع حرفی بھی کام نہ دے تو ترفع عددی استعمال کریں۔ مثلاً" مثال مذکور کے بخانہ سیزدہم سین سے ص لیا۔ اب باقی رہی صرف ایک صورتحال یعنی تنزل حرفی وہ بھی عند الضرورت استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً" ن سے م یا ج وغیرہ

سطر مستحصلہ کے بعد چوتھی سطر نظیرہ کی ہے جس کو آپ بخوبی سمجھ چکے ہیں۔ سطر پنجم عزیزہ کی ہے جس کے لئے جدول ہذا سے مدد لیں۔ یعنی جس حرف کا عزیزہ لینا ہو اس کو جدول ہذا میں تلاش کریں اس میں بھی جدول اساس و نظیرہ کی طرح دو سطریں ہیں۔ اگر آپ کا حرف اوپر کی سطر میں ہے تو اس حرف کے نیچے جو حرف لکھا ہے وہی اس کا عزیزہ ہے۔ اور اگر آپ کا

حرف نیچے کی سطر میں لکھا ہے تو جو حرف اس کے اوپر لکھا ہے وہ اس کا عزیزہ ہو گا۔

جدول عزائز

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	د	ی	ن	س	ت	ض	☒
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	☒

اس کے بعد کی دو سطریں تکسیری ہیں" تکسیر ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو کہتے ہیں۔ لیکن اصطلاحا" خاص قسم کے توڑ جوڑ کو کہتے ہیں۔ یعنی پہلے سطر کا آخری حرف لینا اور پھر سطر اول کا حرف لے کر لکھنا۔ اسی طرح یہ عمل اس وقت تک جاری رکھتے ہیں جب تک سطر کے تمام حروف ختم نہ ہو جائیں اور ان حرف سے نئی سطر بر آمد ہو جائے جیسے۔

اب ج دھ پھر دوسری سطر تکسیر کو نظیرہ دے کر

تکسیر------ھ ادب ج جواب بر آمد کیا گیا ہے۔

جواب:۔ **هویقتلک بالغیب المسموم** بر آمد ہوا۔

کسوٹی پر

مستحصلہ ہذا جواب ضرور دے گا لیکن اس میں جو عملی اینچ پینچ اختیار کیا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ اس کا سے پختہ کار کہنے مشق بھی بہ مشکل عہدہ بر آ ہو سکتا ہے۔ تو مشق و نو آموز کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ اس طرح اس مفید تر قاعدے کی افادیت محدود سے محدود تر ہو کر رہ جاتی ہے۔ ان مشکلات کو مد نظر رکھ کر اس کا سہل ترین طریقہ عمل پیش کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ۔

نظیرہ اساس بچھانے کے بعد مستحصلہ نہ لیں بلکہ پہلے سطر نظیرہ کو دوبارہ تکسیر کر لیں۔ پھر اس تکسیری شدہ دوسری سطر سے جواب حاصل کریں۔

حصول جواب کا طریقہ یہ ہے کہ تکسیر شدہ آخری سطر نظیرہ کے جس حرف سے حرف جواب حاصل کرنا ہو اس حرف نظیرہ کو پہلے ذیل میں درج شدہ جدول مستحصا میں تلاش کریں۔

آپ کا حرف جدول مستحصلہ کے کس نمبر کے نیچے درج ہے۔ جب آپ کو اپنے حرف کا نمبر معلوم ہو جائے تو پھر آپ اس نمبر کو جدول جواب میں تلاش کریں جہاں آپ کا نمبر مل جائے گا اس نمبر کے اوپر کا حرف یا پہلو کا جو حرف جواب کے لئے مناسب ہو لے لیں۔ اس طرح آپ اس چکر سے بچ جائیں گے اور حرف جواب لیتے وقت آپ کو یہ بھی اندازہ رہے گا کہ کون سا حرف لینا چاہئے اور کون سا ترک کرنا چاہئے کیونکہ ترتیب حروف سے ساخت الفاظ اور ربط باہمی خود بتلا دے گا کہ آئندہ کس حرف کی ضرورت ہے۔

جدول مستحصلہ

۱ ک	۲ د	۳ ح	۴ ھ	۵ ش	۶ ل	۷ ف	۸ ز	۹ ط
۱۰ ی	۱۱ ق	۱۲ ج	۱۳ م	۱۴ ن	۱۵ غ	۱۶ ا	۱۷ ظ	۱۸ ث
۱۹ س	۲۰ ر	۱۲ ض	۲۲ ذ	۲۳ و	۲۴ خ	۲۵ ع	۲۶ ب	۲۷ ت
۲۸ ص								

جدول جواب

۱ م	۲ د	۳ ی	۴ ج	۵ ق	۶ ن	۷ س	۸ ط	۹ ز
۱۰ ح	۱۱ ش	۱۲ ھ	۱۳ ک	۱۴ ل	۱۵ ب	۱۶ ظ	۱۷ ا	۱۸ ذ
۱۹ ف	۲۰ ت	۱۲ خ	۲۲ ث	۲۳ د	۲۴ ض	۲۵ ص	۲۶ غ	۲۷ ر
۲۸ ع								

مثال سابقہ کا حل بطریق ہذا اس طرح ہو گا' ملاحظہ ہو۔

مستحصلہ

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
اساس	غ	ی	ن	خ	ا	س	ی	ن	ا	ل	ف	ب	ا	ق	ھ	ا	ا	و	و	ق
نظیرہ	ن	خ	غ	ی	س	ا	خ	غ	س	ض	ج	ز	س	ج	ق	س	۰	۰	۰	۰
مستحصلہ	ش	غ	ل	ک	ک	ق	غ	ظ	ر	ج	ح	م	ص	ن	د	ک	ظ	ن	ن	د
نظیرہ	ز	ن	ض	ف	ز	ج	ن	م	و	ق	ت	ظ	د	غ	ص	ز	م	غ	غ	ص
عزیزہ	ھ	ع	غ	ظ	ط	ا	ع	س	ح	ق	خ	ز	ب	ص	ر	ظ	س	ض	ض	ر
تکسیر	ر	ھ	ض	ع	ض	غ	س	ظ	ظ	ظ	ر	ا	ض	ع	ب	س	ز	ح	خ	ق
تکسیر	ق	ر	خ	ھ	ح	ض	ز	ع	س	ض	ب	غ	ع	س	ض	ظ	ا	ظ	ر	ظ
نظیرہ	ھ	و	ی	ق	ت	ل	ک	ب	ا	ل	ع	ن	ب	ا	ل	م	س	م	و	م

ھو یقتلک بالغب المسموم

حل:-

۱۔ تکسیر ہذا میں پہلا حرف "ض" ہے یہ جدول مستحصلہ میں نمبر۲۱ پر درج ہے۔ جدول جواب میں نمبر۲۱ کے اوپر ھ ہے، یہ لیا۔

۲۔ بخانہ دوم "ق" ہے یہ جدول مستحصلہ کے نمبر۱۱ پر درج ہے۔ جدول جواب میں ۱۱ نمبر کے اوپر واؤ ہے۔ واؤ لیا۔

۳۔ بخانہ سوم "ج" ہے۔ جیم جدول مستحصلہ میں ۱۲ نمبر پر درج ہے۔ جدول جواب میں ۱۲ نمبر کے اوپر "ی" ہے ی لیا

۴۔ بخانہ چہارم "ن" ہے۔ یہ جدول مستحصلہ میں نمبر۱۴ پر درج ہے۔ جدول جواب میں نمبر۱۴ کے اوپر "ق" ہے لہٰذا ق لیا۔ اسی طرح خانہ ہائے ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۹ کے حروف اخذ کئے جائیں گے۔

۵۔ بخانہ پنجم سین ہے۔ سین کا نمبر جدول مستحصلہ میں ۱۹ ہے۔ جدول جواب میں نمبر۱۹ کے پہلو میں سے ت لیا۔ اسی طرح خانہ چہارم دہم کے حرف کو اخذ کیا گیا۔

۶۔ بخانہ نہم غ ہے غ جدول مستحصلہ میں نمبر۱۵ پر درج ہے۔ جدول جواب میں نمبر۱۵ کے پہلو کا ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف الف لیا۔ اسی طرح خانہ یازدہم کا حرف لیا۔

۷۔ خانہ یازدہم سین ہے۔ سین کا نمبر جدول مستحصلہ میں ۱۹ ہے۔ جدول جواب میں نمبر۱۹ کے نیچے کا حرف لیا۔

۸۔ خانہ ہژدہم دبستم میں سین ہے۔ جدول مستحصلہ میں سین کا نمبر۱۹ ہے۔ جدول جواب نمبر۱۹ کے اوپر کا ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف لیا۔

مستحصلہ عزیزیہ

اس مستحصلہ کا نام مستحصلہ عزیزیہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ اس میں عزائز الحروف ہے۔ استخراج جواب میں کام لیا گیا ہے۔ یہاں یہ بات واضح کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مستحصلہ ہذا میں جو عزیزہ لیا گیا ہے وہ مستحصلہ کدحہ میں درج شدہ جدول عزائز سے مختلف ہے۔ کیونکہ وہ فلاسفہ کے مذہب پر مرتب کی گئی ہے اور جدول ہذا علمائے جمہور کے مسلک پر قائم کی جار ہی ہے چنانچہ مستحصلہ ہذا میں جن عزائز سے کام لیا جائے گا وہ جدول ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

جدول عزائز

☒	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
☒	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اوپر والے حرف کا عزیزہ نیچے والا حرف ہے اور نیچے والے حرف کا عزیزہ اوپر کا حرف ہے۔ مثلاً ”الف کا عزیزہ ب‘ اور ب کا عزیزہ الف ہوا۔

------- ○ اب آپ طریقہ استخراج ملاحظہ فرمائیں ○ -------

۱۔ اپنے سوال کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھ لیں اور ہر حرف سوال کے ساتھ اس کا شمار بھی درج کرتے جائیں۔ اسی طرح آپ دو سطریں بنا لیں پہلی سطر شمار حروف کی دوسری سطر حروف سوال کی۔

۲۔ پھر تمام حروف سوال کو ایک بار تکسیر کریں اور حروف کے ساتھ تکسیر میں شمار حروف بھی

کے عدد ہیں سے ۳ عدد قانون کے کم کئے بغیر شمار حرف ہی سے مستحصلہ لیا جائے گا یا شمار خانہ جمع کر کے دائرہ ایقغ سے مستحصلہ لیں یہی قاعدہ وہاں بھی استعمال کیا جائے گا جہاں قانون کے تین عدد کم کرنے کے بعد باقی ایک بچے۔ اگر حرف ترفع (جس کے اعداد سے آپ مستحصلہ نکال رہے ہیں) خود مستحصلہ میں لیا جا سکتا ہے تو عمل آئندہ (جو آپ حصول مستحصلہ کے لئے کرنے والے ہیں) ترک کر دیا جائے گا اور حرف ترفع ہی لے لیا جائے گا۔ اگر کہیں ایسا مقام آ جائے کہ جملہ قواعد مذکورہ کے باوجود حرف مطلوبہ پیدا نہ ہوتا ہو تو پھر موجودہ حرف ترفع کاٹ کر اس کے مقام پر اس کا نظیرہ لے کر قواعد مذکورہ سے حرف پیدا کریں۔ انشاء اللہ جواب ضرور گویا ہو گا۔ بالفرض اس طرح بھی مطلب حاصل نہ ہو تو اصل حرف سوال پر عمل کریں۔

گو عزیزہ کا بیان مفصل کیا جا چکا ہے۔ لیکن آپ کی سہولت کے لئے دائرہ ایقغ مع عزیزہ بیان کیا جاتا ہے۔

دائرہ ایقغ نمبر ۱

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف دائرہ	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
عزیزہ	ب ط ر ظ	ا ل ق	د ک ت	ج ن ش	و م خ	ھ ع ث	ح س ض	ز ص ذ	ی ف غ

اب قاعدہ مذکورہ مثال دے کر واضح کرتا ہوں' ملاحظہ ہو' سوال قائم کیا:۔

سوال

”محمد فاضل کا مرض ضیق النفس دفع ہو گا؟“

یہاں حل پیش کیا جاتا ہے

شمار حروف	سوال	تکسیر عددی	تکسیر حرفی	نظیرہ	ترفع	عدد حروف	عدد قانونی	بقیہ	شمار حروف	حاصل جمع	عدد مستحصلہ	مستحصلہ	کیفیت
۱	م	۲۸	ا	س	ع	۷	۳	۴	۲۸	۳۲	۵	م	۳۲ کی اکائی دہائی جمع کی ۵ ہوئے
۲	ح	۱	م	ظ	غ	۱۰	۳	۷	۱	۸	۸	ح	
۳	م	۲۷	ک	و	ض	۸	۳	۵	۲۷	۳۲	۵	م	
۴	د	۶	ح	ت	ث	۵	۳	۲	۲	۴	۴	د	
۵	ف	۲۶	و	ر	ش	۳			۲۶	۲۹	۹	ف	
۶	ا	۳	م	ظ	غ	۱۰	۳	۷	۳	۱۰	۱	ا	
۷	ض	۲۵	ھ	ق	ر	۲			۲۵	۲۷	۷	ض	
۸	ل	۴	د	ص	ق	۱۰	۳	۷	۴	۱۱	۲	ل	
۹	ک	۲۴	ع	ب	ج	۳					۳	ل	
۱۰	ا	۵	ف	ج	د	۴	۳	۱			۱	ا	
۱۱	م	۲۳	ف	ج	د	۴	۳	۱			۱	ر	
۱۲	ر	۶	ا	س	ع	۷	۳	۴	۶	۱۰	۱۰	ی	
۱۳	ض	۲۲	د	ص	ق	۱۰	۳	۷	۲۲	۲۹	۲	ب	۲۹ کو جمع کیا ۱۱ ہوئے ۱۱ سے ۲ بنا
۱۴	ض	۷	ض	ل	م	۴	۳	۱			۱	ا	
۱۵	ی	۲۱	س	ا	ع	۷	۳	۴	۲۱	۲۵	۷	س	ترفع کا نظیرہ لیا گیا
۱۶	ق	۸	ی	ض	ظ	۹	۳	۶	۸	۱۴	۴	م	
۱۷	ا	۲۰	ف	ج	د	۴	۳	۱			۱	ر	
۱۸	ل	۹	ک	ذ	ض							ض	
۱۹	ن	۱۹	ن	غ	غ	۱۰	۳	۷	۱۹	۲۶	۶	س	
۲۰	ف	۱۰	ا	س	ع	۷	۳				۱۰	ی	خلاف قیاس
۲۱	س	۱۸	ل	ض	ظ	۹	۳	۶	۱۸	۲۴	۶	ھ	
۲۲	د	۱۱	م	ظ	ن	۵	۳	۲	۱۱	۱۳	۳	ل	
۲۳	ف	۱۷	ا	س	ع	۷	۳	۴	۱۷	۲۱	۱	ا	
۲۴	ع	۱۲	ر	د	ش	۳					۳	ک	
۲۵	ھ	۱۶	ق	ھ	و	۶					۶	ھ	
۲۶	و	۱۳	ض	ل	م	۴	۳	۱	۱۳	۱۴	۵	و	
۲۷	ک	۱۵	ی	غ	ک						—	ک	
۲۸	ا	۱۴	ض	ل	م	۴	۳	۱			۱	ا	

جواب :۔

”محمد فاضل لاریب اس مرض سے ہلاک ہو گا“

مستحصلہ بدوح یلین

جس طرح ایک مرض کے صدہا نسخے ہوتے ہیں اور ہر نسخہ کسی نہ کسی خصوصیت خاص کا حامل ہوتا ہے اسی طرح مستحصلات بھی بے شمار ہیں اور ہر مستحصلہ کسی نہ کسی خصوصیت خاص کا حامل ہوتا ہے لیکن مستحصلہ ”بدوح یلین“ ایک ایسا اکسیر صفت نسخہ ہے کہ جو اس سے ذرا چھو گیا کندن بن گیا۔ جس کی رسائی اس منبع فیض تک ہو گئی وہ بقدر ظرف فیض یاب ہوئے بغیر نہ لوٹا۔ اسی کے متعلق یہ قطعہ مشہور ہے۔

قطعہ

سوال از جفر جامع گر نمائی بکن مستحصلہ بہر خود آساں
نیابی تاندانی ایں معما، اگر یابی بدانی سریزداں
چناں قسمت کہ می دانی مخارج اگر دانی زاول قسمت آں
بقسمت چار کن ہر حرف خودرا بجائے خود بگذار بہر درماں
ترفع یا ترقی در اساس است مساوات و تنزل ناظر آں
تو بدوح یلین رادہ ترفع غفضح ترصع ترقی دہ تو چنداں
تنزل ظاوذال و ثاد شقفس مساوت ”اجھز طکم“ داخل داں
اگر یابی مکن ظاہر بر ہر کس چو اسم اعظم اوراکن تو پنہاں
مکن ہرگز سوال از شیخ ناداں ازیں سر کہ ایزد کہ پنہاں

چو دانستی سوال از ہر چہ خواہی
بکن بشنو جواب بخود آساں

قطعہ ہذا کلیدی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں ان قواعد کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس پر مستعملہ ہذا کی بنیاد ہے۔ لیکن بغور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دو شعروں کے بعد ایک شعر اس کا اور ہونا چاہئے تھا۔ جس میں بسط عزیزی کا ذکر ہوتا کیونکہ مضمون آئندہ بالکلیہ اسی پر منحصر و موقوف ہے۔ وہ شعر یا تو اخفائے راز کی وجہ سے وضع ہی نہیں کیا گیا یا مجھ تک نہیں پہنچا۔ ملاحظہ ہو، بسط عزیزی یہ ہے۔

بسط عزیزی

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۴	۱۳	۱۴
اصل	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
نظیرہ	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ

اس بسط عزیزی کو چار حصوں میں اس طرح تقسیم کیا گیا کہ سطر اساس کے سات سات حروف سے دو قسم (ترفع و ترقی) حاصل کیں اور سطر نظیرہ کے سات سات حروف سے دوسری دو قسمیں یعنی مساوات و تنزل پیدا کیں۔ چنانچہ سطر اساس کے اول سات حرف جن کا مجموعہ ”بدوح یلن“ ہے۔ حروف ترفع کہلاتے ہیں اور آخری سات حرف جن کا مجموعہ ”غضخ ترصع“ ہے حروف ترقی کہلاتے ہیں۔ سطر نظیرہ کے اول سات حرف جن کا مجموعہ ”اجھزطکم“ ہے حروف مساوات کہلاتے ہیں اور آخری سات حرف جن کا مجموعہ ”ظذثشقفس“ ہے حروف تنزل کہلاتے ہیں۔ اس طرح جو اقسام اربعہ حاصل ہوئیں ان کی تشریح جدول ہذا سے ملاحظہ فرمائیں۔

جدول ترقی و تنزل

حروف مساوات	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

تقسیم بالا کا اہم ترین مقام استخراج اعداد ہے مسلہ اعداد پر کسی نے بحث نہیں کی اگر کہیں بالا بمال حصول اعداد کا ذکر بھی کیا گیا ہے تو مساوات و ترقی کے اعداد کا طریق استخراج جداگانہ ہے تو ان دونوں کا بھی علیحدہ علیحدہ طریقہ استخراج ہونا چاہئے تھا ورنہ جدا جدا تقسیم سے کیا فائدہ۔ ہر دو اقسام کو ایک ہی قسم کے تحت منسلک ہونا چاہئے تھا۔

قبل ازیں کہ اخذ اعداد کا طریقہ بیان کیا جائے آپ یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اقسام اربعہ میں مجرد اعداد لئے جاتے ہیں۔ صفریں نہیں لی جاتیں۔ اگر کسی حرف کے عدد اصلی میں صفر یا صفریں ہوں تو گرا دی جاتی ہیں۔ مثلاً" ی کے عدد دس ہیں اور ق کے ۱۰۰ ہیں اور غین کے ۱۰۰۰ ہیں۔ مگر اقسام ہذا میں ایک ہی عدد شمار کیا جائے گا۔

نیز ایسے اعداد جن میں دہائیاں وغیرہ ہوں تو ان کو حذف کر دیا جائے گا اور اعداد احاد لئے جائیں گے۔ مثلاً" ۱۹ میں ۹ لیا جائے گا یا ۸۱ میں ایک لیا جائے گا۔

مضمون بالا سمجھ لینے کے بعد اب آپ اقسام اربعہ کے استخراج اعداد کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر آپ ان چاروں قسموں کے ناموں کو بغور ملاحظہ فرمائیں تو ان کے نام ہی تعین اعداد کی رہنمائی کے لئے کافی ہوں گے۔ ان کی موجودگی میں کسی دوسری دلیل کی حاجت ہی باقی نہیں رہتی۔ چنانچہ قسم اول مساوات ہے۔ مساوات کے معنی برابر و یکساں کے ہیں اس لئے اس کے اعداد عدد اصلی (ابجد ثمہ) کے مساوی ہوں گے۔ کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ نہیں کی جائے گی۔

یعنی ہر حرف کے عدد حسب تشریح ہذا ہوں گے:۔ (ا، ج، ھ، ز، ط، ک، م)   (۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۲، ۴)

لیکن عام طور پر لوگ اس کا یہ مطلب سمجھ بیٹھے ہیں کہ عدد اصلی کے مساوی دوسرے اعداد ملانا چاہئیں یعنی ان کو دگنا کر لینا چاہئے۔ اگر ایسا ہے تو پھر ترقی کس کو کہیں گے؟ البتہ اگر عمل میں تاحد مساوی ہی اعداد لئے جائیں اور اعداد زائدہ سے احتراز کیا جائے تو وہ ایک علیحدہ صورت ہے۔

قسم دوم ترفع کے اعداد بذریعہ رفعت اس طرح حاصل کریں کہ جس حرف کے عدد لینا ہوں اس کے ہم پہلو یا حرف آئندہ کے اعداد لے لیں کیونکہ یہ عدد عدد اصلی سے رفیع یعنی زیادہ ہیں۔ جیسے ہمیں ب کے اعداد لینا ہیں حروف ترفع میں ب کے د ہے جس کے عدد ۴ ہیں جو ب کو عدد ۲ سے زیادہ یا رفیع ہیں۔ لہٰذا ب کے عدد قسم ہذا میں ۴ ہوں گے اس طرح جملہ حروف ترفع کے حاصل شدہ اعداد یہ ہوں گے۔ (ب، د، ح، ی، ل، ن)   (۴، ۶، ۱۰، ۳، ۵)

قسم سوم تنزل:۔   اس کے عدد عدد اصلی کا نصف ہوں گے مثلاً "اس کے ۶ ہیں۔ اس کے نصف ۳ ہوئے چنانچہ سین کے ۳ عدد ہوں گے۔ اسی طرح ف کے ۸ عدد ہیں۔ اس کے نصف ۴ ہوئے یہی ف کے عدد ہیں لیکن آگے چل کر آپ کو ایک مشکل پیش آئے گی۔ یعنی ایسے حروف آئیں گے جن کے اعداد نصف نہیں ہو سکتے۔ مثلاً "ق کا ایک عدد ہے ش کے ۳ ہیں۔ علیٰ ہذا اس قسم کے اعداد جو ناقابل تنصیف ہوں ان کے اعداد کو نصف کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ ۳ عدد قانونی جو آئندہ عمل میں ہر حرف کے عدد کے ساتھ ملائے جاتے ہیں ان کو اسی وقت ملا کر نصف کر لیتے ہیں اور پھر آئندہ ان حروف کے اعداد میں ۳ عدد قانونی کا اضافہ نہیں کیا جاتا۔ صرف ان ہی حروف کے اعداد پر اضافہ کیا جاتا ہے۔ جن پر پہلے اضافہ کیا گیا ہو چنانچہ ق کے ایک عدد پر ۳ عدد قانونی کا اضافہ کیا تو ۴ ہوئے اس کو نصف کیا تو ۲ ہوئے اس طرح ق کے ۲ عدد ہوئے۔ جملہ اعداد و حروف تنزل کی تشریف درج ذیل ہے۔

س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
۳	۴	۲	۳	۴	۵	۶

قسم چہارم:- حروف ترقی کے اعداد حاصل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ ہر حرف کے عدد اصلی کو دگنا کر دیں۔ مثلاً ”ع کے ۷ ہیں دگنے ۱۴ ہوئے۔ دہائی کو حذف کیا ۴ رہے۔ یہی عدد عین کے ہیں۔ تشریح ملاحظہ ہو۔

ع ص ر ت خ ض غ

۴ ۸ ۴ ۸ ۲ ۶ ۲

گو ہر قسم کے اعداد کی تشریح کامل طور پر کر دی گئی ہے لیکن پھر بھی آپ کی سہولت کے لئے جدول اعداد حاضر خدمت ہے۔

جدول اعداد بدوح یلین

حروف مساوات	ا	ج	ه	ز	ط	ک	م
اعداد	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد	۴	۶	۸	۱۰	۳	۵	۷
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۳	۴	۲	۳	۴	۵	۶
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۴	۸	۴	۸	۲	۶	۲

مداخل یا بسائط

یہ اصطلاح اکثر مستحصلات میں آتی ہے۔ چونکہ مستحصلہ ہذا میں بھی اس کو استعمال کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے اس کو بھی سمجھ لیں۔

مداخل کسی لفظ یا جملہ کے اعداد کی وضع خاص کو کہتے ہیں۔ چونکہ علم جفر میں سلسلہ

اعداد ہزار پر منتہی ہوتا ہے۔ اور اکائی سے ہزار تک چار مراتب ہوتے ہیں اس لئے مداخل بھی چار ہوتے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ مدخل کبیر

۲۔ مدخل وسیط

۳۔ مدخل صغیر

۴۔ مدخل اصغر

کسی لفظ یا جملے کے وہ اعداد جو ابجد سے حاصل ہوں ان کو مدخل کبیر یا بسط کبیر یا جمل کبیر کہتے ہیں۔ مثلاً" عبدالرحیم کے اعداد ابجدی ۳۶۵ ہیں اور عبدالرحیم رند کے عدد ۶۱۹ ہیں۔ یہ اعداد مدخل کبیر کہلائیں گے۔

پھر ملاحظہ فرمائیں کہ مدخل کبیر میں کس قدر مراتب ہیں۔ اگر مدخل کبیر کے مراتب ہزار تک ہیں تو ان کو سینکڑے تک کرلیں اور اگر سینکڑے تک ہوں تو دہائی تک کرلیں۔ غرض کہ مدخل کبیر میں جس قدر مراتب ہوں ان سے ایک مرتبہ کم کرنے کو مدخل وسیط کہتے ہیں۔ اس مرتبہ کو کم کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ اکائی اور دہائی کے اعداد کو جمع کرلیں اور سینکڑے کو اپنی حالت پر رہنے دیں۔ بشرطیکہ اکائی اور دہائی کے حاصل جمع سے صرف اکائی ہی پیدا ہوتی ہے۔ جیسے اعداد کبیر ۱۳۱۲ ہیں۔ اکائی کے ۲۔ اور دہائی کے ایک کو جمع کیا تو ۳ ہوئے چنانچہ ۱۳۱۲ کا وسیط ۱۳۳ ہوا۔

اور اگر اکائی کو جمع کرنے سے حاصل جمع میں دہائی بھی آئے تو دہائی کو سینکڑے میں جمع کردیں یہ عدد وسیط ہوگا۔ جیسے ۶۵۸ کا وسیط ۷۳ ہوا یا ۱۶۷۴ کا وسیط ۱۷۱ ہوا۔ اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ سینکڑے میں جمع کرنے سے بھی دہائی پیدا ہو تو اکائی دہائی اور سینکڑے کو ملا کر جمع کریں مثلاً" ۱۹۹۶ کا وسیط (۶+۹+۹=۲۴) ۱۲۴ ہوا۔ غرض کہ جس طرح ہو ایک مرتبہ کم کرلیں۔

مدخل صغیر یا بسط نکالنے کا یہ طریقہ ہے کہ بسط وسیط کی اکائی اور دہائی ملا کر حسب طریق مذکور بالا ایک مرتبہ کم کرلیں یہ صغیر ہوگا۔ مثلاً" ۱۳۳ کا صغیر ۱۶ ہوا یا ۷۳ کا ۱۰ یا ۱۷۱ کا ۱۸ یا ۱۲۴ کا ۱۶ ہوا۔

بسط اصغر۔ بسط صغیر سے اکائی دہائی جمع کر کے بنایا جاتا ہے۔ جیسے ۱۶ کا ۷ یا ۱۰ کا ایک یا ۱۸ ۹۵ وغیرہ۔ بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ کسی عدد سے اصغر پیدا نہیں ہوتا۔ جیسے مدخل کبیر ۲۱۲ ہوں تو اصغر پیدا نہ ہوگا۔ لیکن بعض شائقین اس کا بھی اصغر پیدا کر لیتے ہیں۔ اس طرح کہ اس کے حصے کر لیتے ہیں۔ مثلاً ”۳ سے ایک اور دو بنا لیتے ہیں یا ۴ سے ایک اور تین۔ یا ۵ سے دو اور تین وغیرہ۔

طریق استخراج

مذکورہ بالا امور سمجھ لینے کے بعد اب طریق استخراج جواب کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ جس سوال کا جواب نکالنا چاہئیں پہلے اس کے اعداد ابجد سے نکالیں اور ان اعداد میں اپنے سوال کے حروف اور حروف کے نقطوں کو شمار کر کے اعداد میں شامل کر دیں اس سے جو عدد حاصل ہوں اس کو مدخل کبیر تصور فرمائیں۔ مثلاً ” اس سوال ”کعبہ کس شہر میں ہے؟“ کے اعداد ۷۹۷ ہیں۔ اس سوال کے کل حروف ۱۴ ہیں اور نقطے ۹ ہیں ان کو عدد سوال میں جمع کیا تو کل عدد ۸۲۰ ہوئے۔ ان اعداد کے حرف بنائے تو ک ض ہوئے۔

یہاں ایک چیز کی صراحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ عام طور سے صرف اعداد سوال لئے جاتے ہیں۔ شمار حروف و نقاط نہیں لیا جاتا۔ لیکن اس صورت میں خوف التباس باقی رہتا ہے ہو سکتا ہے کہ جو اعداد ہمارے سوال کے ہیں وہ ہی عدد کسی دوسرے سوال کے بھی پیدا ہوتے ہوں۔ ایسی صورت میں جواب غیر متقین ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات اس کی حیثیت سوال ”از آسماں جواب از ریسماں“ کی سی ہو جاتی ہ۔ لیکن جب اعداد سوال پر شمار حروف و نقاط کا اضافہ کر دیا جاتا ہے تو یہ احتمال باقی نہیں رہتا کیونکہ اگر یہی اعداد کسی دوسرے سوال کے بھی ہوں گے تو دیگر خصوصیات یعنی شمار حروف و نقاط قطعاً ” مساوی نہ ہوں گی کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہوگا اور یہی فرق ہر دو میں حد فاصل کا کام دے گا۔

غرض کہ اس طرح اعداد سے حروف پیدا کرنے کے بعد اب اگر آپ جواب بالاختصار چاہتے ہیں تو اس طرح پیدا شدہ حروف کو ملفوظی کر کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھ لیں۔ مثلاً" مثال مذکور کے حروف ک ض کو ملفوظی کیا تو کاف ضاد ہوا۔ اب علیحدہ علیحدہ اس طرح لکھا ک ا ف ض ا د۔ اس طرح علیحدہ لکھنے کے بعد ان حروف کو شمار کریں جس قدر شمار آئے اس کے حرف بنا لیں۔ مثال بالا میں کل چھ حرف ہیں۔ لہٰذا چھ عدد کا و لکھا۔ پھر نقاط کو شمار کر کے اس کا بھی حرف بنا لو۔ مثال مذکور میں دو نقطے ہیں حرف ب پیدا ہوا ان سب کو بالترتیب ایک سطر میں لکھ لو یہ سطر اساس کہلائے گی۔ اس طرح ک ا ف ض ا د و ب۔

اگر آپ جواب بالتفصیل چاہتے ہیں یا مذکورہ بالا طریق پر قائم کردہ اساس جواب نہ دے تو پھر سطر اساس اس طرح قائم کریں کہ اعداد سوال و شمار حروف و نقاط جمع کر کے حروف بنائیں اور پھر ان اعداد کا وسط صغیر لیں اور سب کے حروف بنا کر ملفوظی کریں اور پہلے کی طرح الگ الگ لکھ کر شمار حروف و نقاط کے حروف بنا کر ایک سطر اساس بنا لیں۔

مثلاً" اعداد سوال مع شمار حروف و نقاط ۸۲۰ ہوئے۔ حروف ک ض بنے۔ وسیط ۱۰ ہوا حرف ی پیدا ہوا۔ صغیر ایک ہوا حرف الف بنا۔ ان کو ملفوظی کیا کاف ضاد یا الف علیحدہ علیحدہ لکھا۔ ک ا ف ض ا د ی ا ا ل ف۔ کل حرف ۱۱ ہیں جس کے حروف ا ی ہوئے نقطے ۵ ہیں حرف ہ ہوا۔ چنانچہ سطر اساس اس طرح قائم ہوئی۔

ک ا ف ض ا د ی ا ا ل ف ا ی ہ

اس مقام پر ایک بات اور سمجھ لیں اور وہ یہ ہے کہ اگر کبھی اس طرح سطر اساس قائم کرنے سے بھی جواب گویا نہ ہو تو مقلوب المراتب حروف سے سطر اساس قائم کریں یعنی پہلے ہزار پھر سینکڑہ پھر دہائی اور پھر اکائی سے پیدا شدہ حروف لیں۔ اس طرح سطر اساس یہ ہو گی ضاد کاف یا الف = اساس۔ ض ا د ک ا ف ی ا ا ل ف ی ا ہ

غرض کہ جب سطر اساس قائم کر لیں تو پھر دوسری سطر اسی طرح کے نظیرہ سے پیدا کر لیں

جس کا قاعدہ یہ ہے کہ جدول ہذا میں حروف اساس کو تلاش کریں۔ ان کے مقابل جو حروف ہوں وہ لکھ لیں۔

جدول نظائر

ا	ب	ج	د	ھ	و	ح	ز	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

چنانچہ مثال مذکور کا نظیرہ حسب ذیل پیدا ہوا۔

سطر اساس:۔ ک ا ف ض ا د و ب

سطر نظیرہ:۔ ذ س ج ل س ص ر ع

تیسری سطر، سطر نظیرہ کو تکسیر کر کے پیدا کریں یعنی ایک حرف آخر سطر سے اور دوسرا اول سطر سے لیں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک سطر نظیرہ کے تمام حرف ختم نہ ہو جائیں جیسا کہ مثال ہذا سے واضح ہے۔

سطر اساس:۔ ک ا ف ض ا د و ب

سطر نظیرہ:۔ ذ س ج ل س ص ر ع

سطر تکسیر:۔ ع ذ ر س ص ج س ل

یہاں تک تین سطریں مکمل ہو گئیں۔ تین عدد قانونی ان ہی تین سطروں کے شمار کے بڑھائے جاتے ہیں اور اسی تیسری سطر سے مستحصلہ کا استخراج کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ اعداد حروف:۔ ہر حرف کے نیچے اس کے عدد جو بدوح یلن کی جدول اعداد میں درج ہیں لکھ لیں۔

۲۔ اعداد قانونی:۔ اس کے بعد (ق، ش، ث، ذ، ظ کے علاوہ) ہر حرف کے نیچے قانون کے تین عدد لکھ لیں۔

۳۔ عشرات:۔ اعداد عشرات کے بارے میں علمائے فن کا اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے

کہ عشرات (یعنی دس دس خانے) اگر پورے ہوں جیسے کل تعداد حروف تکسیر ۱۰ یا ۲۰ یا ۳۰ وغیرہ ہے تو عشرات اس طرح پر کریں کہ اول دس خانوں میں ہر خانے کے نیچے ایک ایک لکھ دیں اور گیارہ سے بیس خانے تک ہر خانے کے نیچے دو دو لکھ دیں اب اگر تیسرا عشرہ بھی ہے تو اکیس سے تیس خانے تک تین تین لکھتے چلے جائیں۔ علیٰ ہذا، لیکن اگر عشرات ناقص ہوں جیسے کل حروف ۲۶ یا ۱۵ ہوں تو اس کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر حروف کی کل تعداد مثلاً ۱۵ یا ۲۵ ہے تو پہلے خانے میں ۵ دوسرے میں ۴۔ اسی طرح ایک ایک کم کرتے جائیں جب ایک پر پہنچ جائیں تو دس تک جو خانے باقی بچیں ان میں صفر لگا دیں۔ فرض کیجئے آپ کی سطر تکسیر کے حروف کی کل تعداد ۱۷ ہے۔ تو عشرہ اول اس طرح پر کیا جائے گا۔

د۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰

۱ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰ ۰ ۰

بعض جفار بقیہ خانوں میں صفر کے بجائے ایک ایک لکھ کر دس خانے مکمل کرتے ہیں۔ پھر دیگر عشرات کو جب قاعدہ سابق پر کرتے ہیں یعنی عشر دوم کے ہر خانے میں دو دو اور عشر سوم کے ہر خانے میں تین تین لکھتے ہیں علیٰ ہذا الخ۔

طریق دوم :- عشرات کے پر کرنے کا ایک طریقہ تو یہ تھا جس کا بیان گزر چکا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آخری خانے سے ایک دو تین وغیرہ اعداد لکھتے چلے آئیں۔ اور جب دسویں خانے میں پہنچیں تو صفر لکھیں اور پھر ایک دو تین شروع سے لکھیں۔ یہی عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ کل خانے ختم نہ ہو جائیں۔ مثلاً ۱۳ حروف تکسیر ہیں تو عشرات اس طرح پر کئے جائیں گے۔

خانے :- ۱۔ ۲۱۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳

عشرات :- ۳ ۲ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

میرے نزدیک یہ طریقہ پہلے طریقے سے زیادہ مستحسن ہے گو جواب پہلا طریقہ بھی دیتا ہے۔ لیکن نقائص سے خالی نہیں۔ پہلا نقص یہ ہے کہ اس عمل سے عشرات ناقص الطرف سے ناقص الطرفین ہو جاتے ہیں ملاحظہ ہو۔

خانے:- ۱- ۲- ۳- ۴- ۵- ۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰- ۱۱- ۱۲- ۱۳

عشرات:- ۳ ۲ ۱ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۲ ۲ ۲

مثال مذکورہ میں کوئی عشرہ مکمل نہیں۔ عشرہ اول تو عموماً" ناقص ہوا ہی کرتا ہے لیکن اس میں عشرِ دوم بھی مکمل نہیں رہتا۔ اس کے صرف تین خانے باقی رہ جاتے ہیں اسی طرح درمیانی حصہ بھی حشو یا بھرتی سے پر ہے وہ بھی مکمل نہیں۔

دوسری خامی جو اس طرح عشرات لینے سے پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہی ایک عدد کا اعادہ دس خانے تک برابر ہوتا رہتا ہے جس کے یہ معنی ہیں کہ حروف کی مقامی حیثیت کم از کم ایک ربع (چار خانے) تک ختم ہو جاتی ہے۔ یعنی کسی حرف کے جو عدد ربع کے پہلے خانے میں ہوں گے وہی دوسرے تیسرے اور چوتھے خانے میں بھی ہوں گے۔ حالانکہ تبدیلی مقام کے ساتھ تبدیلی اعداد لازمی چیز ہے ورنہ تبدیلی بے سود ہے۔ مثلاً" س کے ۳ عدد ہیں۔ تین عدد قانون کے زیادہ کئے چھ ہوئے۔ اب اگر یہی تیرھویں خانے میں ہے تو عشرِ دوم کے دو عدد اور اس میں اور زیادہ کر دیئے جائیں گے کل ۸ ہوئے۔ اب اس میں ربع چہارم کے چار عدد زیادہ کئے تو کل بارہ ہوئے۔ یہی عدد چودھویں' پندرھویں اور سولھویں خانے میں بھی ہوں گے۔ کچھ تبدیلی نہ ہوگی۔ اگر کچھ تبدیلی پیدا ہوگی تو وہ صرف تکرار حرف وغیرہ کی وجہ سے ہو گی۔ نہ کہ مقامی حیثیت سے۔ گویا قاعدہ ہذا تکرار کے سہارے قائم ہے۔ اگر یہ سہارا نہیں تو کچھ نہیں اسی وجہ سے اس میں تکرار لازمی طور پر لی جاتی ہے۔ برخلاف عشرات کے دوسرے طریقے کے یہ طریق مستقبل بذاتہ ہے۔ ہر خانے میں ایک نیا عدد ہوتا ہے۔ اسی پر اکتفا نہیں بلکہ تبدیلی مزید کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ جو ل تکرار حرف و جنس وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے خود محتاج سہارا نہیں لیکن سہارا ملے تو دریغ بھی نہیں۔

۴- **ربعات:-** ربعات ربع کی جمع ہے۔ چار خانوں کا ایک ربع ہوتا ہے جو بھی ربع ہوتا ہے اس کے چاروں خانوں میں وہی ہندسہ لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً" پہلا ربع ہے تو ایک ایک اور اگر دوسرا ہے تو دو دو ملاحظہ ہو۔

خانے:- ۱- ۲- ۳- ۴- ۵- ۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰- ۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴

رلعات :- ۱ ۱ ۱ ۱
۲ ۲ ۲ ۳ ۳ ۳ ۴ ۴

اسی طرح یہ سلسلہ آخری خانے تک جاری رہتا ہے۔ البتہ اگر عشرات دوسرے طریق پر لئے گئے ہیں تو یہ سلسلہ رلعات چوتھے ربع پر ختم ہو کر از سر نو جاری رہتا ہے اور طریق اول پر چوتھے ربع پر ختم نہیں کرتا کیونکہ یہ سلسلہ بھی تبدیلی اعداد کا معاون ثابت ہوتا ہے۔ حروف ترقی و تنزل میں رلعات اور عشرات اکثر لئے جاتے ہیں اور حروف مساوات و ترفع میں صرف وقت ضرورت لئے جاتے ہیں ورنہ ترک کر دیئے جاتے ہیں۔

۵۔ عدد مستحصلہ :- عدد مستحصلہ یا عدد خانہ رلعات کی دوسری مشکل کا نام ہے۔ اس میں رلعات کے خانوں کو شمار کیا جاتا ہے یعنی ربع خواہ کوئی سا ہو پہلے خانے میں ایک، دوسرے میں دو، تیسرے میں تین، چوتھے میں چار لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً"

خانے :- ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴

عدد مستحصلہ :- ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳
۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۱ ۲

اربع ربع میں عموماً" عدد ربع کو ترک کر دیا جاتا ہے اور عدد ربع کے بجائے عدد مستحصلہ ہی لکھا جاتا ہے۔ پھر دوسرے ربع سے عدد رلعات سے عدد رلعات شروع کئے جاتے ہیں۔ نیز حروف ترفع و مساوات میں بھی رلعات کو ترک کر دیا جاتا ہے۔ اور رلعات کے بجائے عدد مستحصلہ یا عدد خانہ لئے جاتے ہیں۔

۶۔ تکرار :- اگر ایک حرف بار بار آئے تو اس کو تکرار حرفی کہتے ہیں اور اگر اقسام اربعہ یعنی مساوات، ترفق، تنزل، ترقی میں سے کسی ایک قسم کے حروف بار بار آئیں تو اس کو تکرار جنسی کہتے ہیں۔

تکرار خواہ حرفی ہو یا جنسی عشر کے طریق دوم میں صرف چار تک لی جاتی ہے۔ یعنی اگر اول بار کوئی حرف مکرر آئے تو اس کے نیچے ایک لکھ دیا جائے گا۔ دوسری بار مکرر آئے تو دو، تیسری بار مکرر آئے تو تین، چوتھی بار مکرر آئے تو چار لکھے جاتے ہیں۔ اس کے بعد بھی سلسلہ تکرار جاری رہے تو پھر چار، تین، دو، ایک پر ختم ہو کر پھر اسی طرح ایک سے سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ عشر کے طریق ہذا میں تکرار صرف وقت ضرورت لی جاتی ہے ورنہ ترک کر دی جاتی

ہے۔ کیونکہ یہ طریقہ خود مستقل بذاتہ ہے محتاج تکرار نہیں برخلاف عشر کے طریقہ اول کے کہ وہ چلتا ہی محض تکرار کے سہارے ہے۔ اس میں تکرار لازمی اور ضروری ہے لیکن اس طریقہ عشر میں جو لوگ تکرار چار تک لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ چار کی تکرار سے مراتب تسعہ (جن سے جواب حاصل ہوتا ہے) حاصل نہیں ہو سکتے۔ چار عدد تکرار حرفی سے اور چار عدد تکرار جنسی سے کل آٹھ عدد حاصل ہوتے ہیں۔ نو حاصل نہیں ہوتے۔ اس لئے ایک مرتبہ کی کمی ہر جگہ رہے گی۔ یہ بڑی خامی ہے جو حصول جواب میں سنگ راہ بن کر ہر جگہ آڑے آئے گی۔ یہ خامی صرف اسی وقت دور ہو سکتی ہے کہ شمار تکرار چار کے بجائے پانچ تک لیا جائے تاکہ ارکان تسعہ ہر مقام پر حاصل ہو سکیں۔

محذوفات

سلسلہ تکرار میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جب ایک ہی حرف پہلو بہ پہلو مکرر آ جائے تو اس کو عموماً ایک ہی شمار کیا جائے گا۔ نیز تکرار جنس میں اگر ایک ہی جنس (قسم) کے حروف اس طرح پہلو بہ پہلو ہوں کہ ان میں ترقی حرفی پائی جاتی ہو مثلاً س ف یا ف ق وغیرہ ہوں تو ان کو بھی ایک حرف ہی شمار کیا جائے گا۔ اسی طرح اگر ایک ہی خانے میں کوئی عدد مکرر آ جائے تو ضرورتاً ایک عدد کو حذف کرنا جائز ہے۔

اس عمل کے بعد ان حاصل شدہ اعداد کی میزان ہر حرف کے نیچے علیحدہ علیحدہ نکالیں۔ اور ہر ایک میزان سے دہائی گرا دیں۔ صرف اکائی باقی رہنے دیں۔ پھر اس عدد احاد (اکائی) کو جدول استقغ میں تلاش کریں۔ جدول ہذا میں جہاں آپ کا عدد ملے اس کے نیچے درج شدہ حروف میں سے ایک حرف مناسب جو دال الی المطلوب ہو لے لیں۔

جدول ایقغ یا مراتب تسعہ

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف مراتب	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
	غ								

اگر جدوہ ایقغ کے حروف سے کوئی ایسا لفظ نہ بن سکے جو جواب کے لئے کار آمد ہو سکے تو پھر ان ہی حروف کے نظائر ابجدی یا ایقغی میں سے کوئی حرف لیں۔ مثلاً" عدد میزانیہ کی اکائی ۲ ہے تو اول ہم جدول ایقغ میں نمبر۲ کے نیچے درج شدہ حروف یعنی ب ک ر میں سے ایک لیں گے اور اگر ان تینوں حروف میں سے کوئی حرف کار آمد ثابت نہ ہو تو پھر ان ہی حروف کے نظیرہ ابجدی یا ایقغی میں سے ایک حرف حسب ضرورت لے لیں گے۔

نظائر ابجد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

نظائر ایقغ

ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ھ
ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ج	ف	ض	ط	ص	ظ

مثلاً" ب کا نظیرہ ابجد ع اور نظیرہ ایقغ خ ہے اسی طرح دیگر حروف کے نظائر قیاس

انتخاب حروف

عدد میزانیہ کے تحت آنے والے حروف میں سے کس حرف کا انتخاب کیا جائے۔ اس کے متعلق میں اپنا نظیرہ تو پہلے ہی پیش کر چکا ہوں کہ جس حرف سے موافق مطلب با معنی لفظ پیدا ہو سکے اسی حرف کا انتخاب کریں گے خواہ وہ قاعدہ انتخاب کے تحت آتا ہو یا نہیں۔

اسی طرح سین کے مستحصلہ کے متعلق میرا یہ عندیہ ہے کہ اس کا مستحصلہ جملہ قواعد کی قیود سے آزاد ہے اگر قواعد کے تحت اس کا مستحصلہ آ سکتا ہے تو فبہا ورنہ بلا رعایت تواعدد قانون جس حرف کی ضرورت ہو رہی لے لیں گو علمائے جفر نے اس کو پابند سلاسل کرنے کے لئے علیحدہ اس کے لئے بہت سے قواعد وضع کئے ہیں۔ مثلاً" اگر سین کسی ربع کے خانہ اول میں ہو تو اس کے عدد تین لیتے ہیں۔ خانہ دوم میں چار۔ خانہ سوم میں پانچ اور خانہ چہارم میں چھ عدد لیتے ہیں۔ لیکن جب اس سے بھی کام نہ چلا تو یہ قاعدہ بنایا کہ سین کا مستحصلہ سین یا اس کا نظیرہ الف لینا چاہئے۔ غرض کہ اسی طرح بہت سے قواعد متعلق بہ حرف سین ہیں مگر اس کی طبع غیور کسی قاعدہ خاص کی مرہون منت ہونا کب گوارا کرتی ہے۔

انتخاب حروف کے متعلق علماء نے جو قواعد بیان کئے ہیں وہ یہ ہیں جس حرف کا مستحصلہ لینا ہو وہ حرف اور حرف مستحصلہ ہر دو ہم مرتبہ یا مزاج نہ ہوں یعنی اگر ایک حرف مرتبہ احاد رکھتا ہے تو دوسرے حرف کا مرتبہ احاد نہ ہونا چاہئے بلکہ عشرات ‘ میات یا الوف میں سے کوئی مرتبہ ہونا چاہئے۔ (جن حروف کے اعداد ایک سے نو تک ہیں ان کا مرتبہ احاد ہوتا ہے اور جن حروف کے عدد دس سے نوے تک ہوتے ہیں ان کا مرتبہ عشرات کہلاتا ہے۔ جن حروف کے عدد ایک سو سے نو سو تک ہوتے ہیں ان کا مرتبہ میات ہے اور حروف غین جس کے عدد ایک ہزار ہیں اس کا مرتبہ الوف کہلاتا ہے)

حروف کے مزاج چار ہیں۔ آتشی ‘ بادی ‘ آبی ‘ خاکی ‘ جن کی تشریح یہ ہے۔

جدول مزاج حروف

آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اس توضیح کے بعد آپ ہم مزاج یا ہم طبع ہونا بخوبی سمجھ لیں گے۔ مثلاً" حرف مستحضرہ (وہ حرف جس کا مستحصلہ لینا ہے) الف ہے۔ تو اس کا حرف مستحصلہ بقیہ آتشی حروف (ھ ط م ف ش ذ) میں سے نہ ہونا چاہئے جو اس کے ہم طبع ہے۔

اگر یہ رعایت یعنی ہم مرتبہ یا ہم طبع ہونا حرف مستحضرہ کے ساتھ قائم نہ رہ سکے تو حرف مستحصلہ ہم پہلو سے قائم کریں۔ نیز حرف مستحضرہ اگر ایسا حرف ہے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے مثلاً" عین مستحضرہ ہے اور ایک یا دو عین کا اس سے قبل مستحصلہ لیا جا چکا ہے۔ تو ہم مرتبہ و ہم مزاج ہونے کی رعایت عین کے گزشتہ یا سابقہ مستحصلات کے ساتھ قائم کریں گے۔ کبھی حرف مستحصلہ کا انتخاب خانہ ہائے ربعات سے بھی کیا جاتا ہے۔ اس طرح کہ اگر ربع کا پہلا خانہ ہے تو پہلا حرف لیں گے۔ دوسرا خانہ ہو تو دوسرا علی ہذا۔ مثلاً" میزان سے تین عدد حاصل ہوئے اس لئے "جلش" سے ایک حرف لینا ہے۔ اب اگر ربع کا خانہ اول ہے تو پہلا حرف "جیم" لیں گے اور اگر دوسرا خانہ ہو تو دوسرا حرف "لام" لیں گے۔ غرض کہ اسی طرح بہت سے قواعد وضع کئے ہیں جو میرے نزدیک تکلفات بے جا سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے کیونکہ "زبان" جس مین جواب بر آمد ہوتا ہے وہ ان قیود سے آزاد ہے اس لئے انتخاب حروف بھی آزادانہ ہونا چاہئے۔ بہرحال یہ میری ذاتی رائے یہ کوئی ضروری نہیں کہ آپ اس کے پابند ہی ہوں۔ آپ اپنی مرضی کے مالک ہیں جس میں آپ کو سہولت و کامیابی ہو اس طریق پر عمل کریں۔ اب ہر دو عشرات کے لحاظ سے مثالیں پیش کرتا ہوں۔

سوال:- کعبہ کس شہر میں ؟

اعداد ۷۹۷ حروف ک ض

حروف ۱۴ ملفوظی کاف ضاد

نقاط ۹ شمار حروف ۶ = و

میزان ۷۲۰ نقاط ۲ = ب

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اساس	ک	ا	ف	ض	ا	د	و	ب
نظیره	ذ	س	ج	ل	س	ص	ر	ع
تکسیر	ع	ذ	ر	س	ص	ج	س	ل
اعداد حروف	۴	۵	۴	۳	۸	۳	۳	۵
عدد قانونی	۳	X	۳	۳	۳	۳	۳	۳
عشرات	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ربعات	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲
تکرار جنسی	۰	۰	۱	۲	۲	۰	۳	۰
تکرار حرفی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰
میزان	۶	۳	۵	۴	۷	۱	۵	۱
مستحصله	ر	ش	ه	م	ک	ه	ه	ی
جواب	شہر			مکہ			ہے	

طالبان جفر کسی جفار کے ایک مستحصلہ کے حل کے لئے حیران و سرگرداں پھرتے ہیں کہ کہیں سے اس کا حل ہاتھ لگے۔ میں ان کے شوق کی تسکین اور اپنے بیان کردہ قواعد کی توضیح کے لئے مستحصلہ مذکور کا حل پیش کرتا ہوں۔

سوال:۔ یا امیرالمومنین انکاح کمترین عبدالکریم بازینب بنت اسماعیل چگونہ خواہد بود؟؟

اعداد سوال:۔ ۲۶۴۳

”یا امیرالمومنین“ ”یا“ ”یا علیم“ وغیرہ اس قسم کے الفاظ محض تبرکاً بڑھائے جاتے ہیں۔ اس لئے

ان کے اعداد نہیں لئے جاتے البتہ شمار حروف و نقاط میں شریک کر لیا جاتا ہے۔

شمار حروف سوال (مع یا امیرالمومنین) ۶۲

شمار نقاط سوال (مع یا امیرالمومنین) ۳۵,۹۷

جملہ :- ۲۷۲۰

تخلیص سوال :- ی ا م ر ل و ن ک ح ت ع ب د ز س ج ھ خ

کل حروف	۱۸	۲۷۲۰		
نقاط	۹	۲۷	حروف خارج کئے	
جملہ	۲۷	کبیر	۲۶۹۳	ج ط س ر
		وسیط	۲۱۸	ح ی ک
		صغیر	۱۱	ھ و
		اصغر	۲	ب

ملفوظی :- جیم' طا سین' را' حا' یا' کاف' ھا' واو' با۔

کل حروف ۲۴ ہوئے اور نقاط ۱۰ ہیں (د ک ی) حاصل ہوئے ان سب سے سطر اساس قائم ہوئی۔

نمبرشمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
اساس	ب	ا	م	ی	م	ش	ی	ن	د	ا	و	ل	ا	م	د	ا	ل	ھ	ا	ط	ا	ا	ک
نظیرابطمی	د	ج	س	ل	س	ش	ل	غ	ح	ج	خ	ی	ج	س	ب	ج	ی	ز	ج	ک	ج	ج	ط
تکسیر	ط	د	ج	ج	ج	س	ک	ل	ج	س	ز	ش	ی	ل	ج	غ	ب	ح	س	ج	ج	ح	ی
نظیرابجدی	ث	ص	ف	ف	ف	ا	ذ	ض	ف	ا	ش	ط	خ	ض	ف	ب	غ	ت	ا	ف	ف	ت	خ
اعدادابطمی	۵	۵	۳	۳	۳	۶	۳	۵	۳	۶	۱	۳	☒	۵	۳	۱	☒	۳	۶	۳	۳	۳	☒
تکرارحرفی	•	•	•	۱	۲	•	•	•	۳	۱	•	•	•	۱	۴	•	•	•	۲	۵	۶	۱	۱
ربعات	۵	۴	۴	۴	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶
عشرات	•	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲	۳	۴
میزان	۱	۱	۹	۱	۱	۳	۱	۴	۷	۹	۴	۶	۴	۴	۶	۱	۳	۶	۵	۶	۷	۳	۱
مستحصہ	ن	ا	م	ا	ن	ش	ا	د	ب	د	م	ق	د	م	ا	و	ب	ر	ن	ا	ک	ت	ش
جواب	نا م			ان		شاد			بد		مقدم				او		بر		نا کحش				

عدد حرف وتکرار میں
سات حذف کیا ایک باقی

عشر حذف کیا دس کا صفر
حذف کر کے ایک لیا

س کو ش سے بدلا

مستحصلہ محمد حسین مشہدی

مستحصلہ اعظمی

میرے پاس فارسی کا ایک قلمی رسالہ ہے۔ یہ رسالہ محمد حسین بن حاجی سید علی مشہدی کا ہے جس کا نام انہوں نے "اعجاز الحیدر" رکھا ہے۔ اس میں انہوں نے مستحصلہ اعظمی بیان فرمایا ہے۔ جو ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں کہ:۔

" قاعدہ ہذا حضرت علی بن ابی طالب اسد اللہ الغالب کے فیوضات میں سے ہے جس کو میں نے استاد کامل سے سالہا سال کی خدمت گزاری کے بعد حاصل کیا ہے۔ قداء کی تحریروں اور واقفان فن کی کتابوں سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ میں نے خود شوق علم میں مدت ہائے مدید تک اوراق سیاہ کئے ہیں لیکن کچھ حاصل نہ ہوا کیونکہ انہوں نے جو کچھ لکھا ہے رمزو کنایات میں لکھا ہے۔ برخلاف اس کے میں نے اس قاعدے کے بیان کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ جس شخص کو اس علم میں کچھ بھی شعور یا تھوڑی بہت بھی دسترس حاصل ہو گی وہ حصول مقاصد سے محروم نہ رہے گا۔ مجھے طالبان علم سے امید ہے کہ وہ مجھے دعائے خیر سے فراموش نہ فرمائیں گے۔

شرط استخراج یہ ہیں:۔

۱۔ عامل پاک صاف اور باوضو ہو۔

۲۔ مقام خلوت ہو جہاں کوئی نہ ہو اور نہ کسی قسم کا شورو شعب ہو۔

۳۔ عامل کو یکسوئی قلب حاصل ہو۔

شرائط بالا کے بعد درود شریف پڑھ کر استخراج کی طرف متوجہ ہوں جس کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ ابجد سے اعداد سوال حاصل کریں۔

۲۔ سوال کے حروف شمار کریں جس قدر شمار حروف ہو اس کو اعداد سوال میں اضافہ کر دیں۔

۳۔ ۵۰۳ پانچ سو تین قاعدہ ہذا کے لازمی ہیں ان کا ہر سوال میں اضافہ کریں جو کچھ حاصل ہو اس کو مداخل اربعہ (مدخل کبیر، وسیط، صغیر اور اصغر) کر کے حروف حاصل کریں۔ پھر ان حاصل شدہ حروف کو ملفوظی کریں اور علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ لیں۔ پھر ان حروف کو شمار کر کے شمار حروف بنا کر آخر سطر میں بڑھا دیں۔ مثلاً"

"تراب علی را قدم آن زن منکوحہ مبارک ہست یا نامبارک شود"

سوال ہذا کی ساخت غلط اور پراز حشو ہے جس میں قدوم کے بجائے قدم اور مبارک ہست یا نہ کے بجائے مبارک ہست یا نامبارک شود ہے۔ یہ سوال ان الفاظ میں ہونا چاہئے تھا "قدوم زوجہ تراب علی را مبارک ہست یا نہ؟" نیز حروف کا شمار بھی غلط ہے۔ یعنی ۴۲ کے بجائے ۴۱ ہے۔ خیر بہرحال توضیع قواعد کے لئے یہ بھی کافی ہے کیونکہ مثال سے مقصود صرف تفہیم مسائل ہوتا ہے۔

اعداد	۲۸۵۸		
شمار حروف	۴۱		
اعداد لازمہ	۵۰۳		
مدخل کبیر	۳۴۰۲	حروف	= ب م ش
مدخل وسیط	۳۶	حروف	= و ل
مدخل صغیر	۹(=۴ و ۵)	حروف	= د ھ

مدخل اصغر ۹ حروف = ط

ان تمام حروف کو مانوئلی کر کے سطر اساس قائم کی۔

نمبر شمار ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳

اساس:۔ ا م ی م ش ی ن د ا د ل ا م د ا ل ھ ا ط ا ا ک

پھر سطر اساس کا جدول ذیل سے نظیرہ ابطمی لیں۔

نظیرہ ابطمی

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

بعدہ از نظیرہ ابطمی، سطر نظیرہ کو تکسیر کریں اور پھر اس سطر تکسیر کا نظیرہ ابجدی لیں۔ اسی نظیرہ ابجدی سے مستحصلہ لیا جائے گا۔ جس کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

اولاً ہر حرف کے نیچے اس کے عدد جدول ہذا سے لکھ لیں۔

جدول اعداد

ربع اول	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
اعداد	۲	۱	۳	۱	۳	۱	۳
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
اعداد	۱	۳	۱	۳	۵	۳	۵
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
اعداد	۳	۵	۳	۵	۳	۵	ساقط
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
اعداد	۵	ساقط	۵	ساقط	۵	ساقط	۵

طریق استخراج اعداد

صاحب قاعدہ نے اعداد بالا کے استخراج کا ذکر کہیں اشار ”کنا یا“ بھی نہیں کیا۔ غور کرنے کے بعد جو طریقہ میری سمجھ میں آیا بیان کرتا ہوں۔

ابجد کے حروف کو چار قسم (آتشی، بادی، آبی، خاکی) پر تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ایک قسم کے ساتھ سات حرف ہیں۔ اسی سات کے عدد کو رس العدد قرار دے کر جملہ حروف کے اعداد کا استخراج اسی کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ یعنی پہلے حرف اول الف کے اعداد ملفوظی لئے اور اس کو سات سے تقسیم کیا جو باقی بچا اس کو حرف الف کا عدد قرار دیا گیا چنانچہ الف کے عدد ملفوظی ۱۱۱ کو ۷ سے تقسیم کیا تو ۶ باقی بچے۔ یہ الف کا عدد ہوا۔ پھر الف یا جو حرف ہو اس کا عدد احاد دیکھیں گے جس قدر اعداد احادا ہوں گے اسی قدر حروف کا یہی عدد ہو گا۔ لیکن ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر ہر دوسرے حرف کو یہی عدد دیا جائے گا۔ چنانچہ قاعدہ ہذا کے مطابق چونکہ الف کا عدد احاد صرف ایک ہے لہٰذا یہ عدد صرف ایک ہی حرف (الف) کا رہے گا۔

اگر کسی حرف کے عدد ملفوظی ۷ سے کم ہوں تو ان کو ۷ میں سے نکالیں گے جو کچھ بچے وہی اس حرف کا عدد ہو گا۔ مثلاً ”ھا“ کے اعداد ملفوظی ۶ ہیں۔ ۶ کو ۷ میں سے منہا کیا تو ایک باقی بچا یہی اس کا عدد ہو گا۔ اب ھا کے عدد احاد دیکھے اس کے عدد احاد ”۵“ ہیں لہٰذا یہی ایک عدد۔ ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر ۵ حروف (ھ م ش ب ی) کا ہو گا۔

ھا کے بعد طا کے اعداد ملفوظی ۱۰ میں سے ۷ کم کئے تو ۳ باقی رہے۔ چونکہ طا کے اعداد مرتبی ۹ ہیں اس لئے نو حروف (ط ف ز و ن ت ج ک ق) کے ۳ عدد ہوں گے۔

طا کے بعد قسم اول میں کوئی حرف خالی از عدد باقی نہیں۔ قسم دوم میں پانچواں حرف صاد خالی از عدد ہے۔ صاد کے اعداد ملفوظی ۹۵ ہیں ان میں ایک عدد قسم گزشتہ کا ملایا تو ۹۶ ہوئے ان کو ۷ سے تقسیم کیا تو ۵ بچے چونکہ صاد کے عدد احاد ۹ ہیں اس لئے اس کے حروف (ص ض ز س ث د ل ر غ) کے پانچ عدد ہوں گے۔

اس کے بعد قسم سوم میں ظا خالی از عدد ہے اس کے ملفوظی اعداد ۹۰۱ ہیں۔ اس میں دو عدد قسم گزشتہ کے ملائے تو ۹۰۳ ہوئے ان کو ۷ سے تقسیم کیا تو باقی کچھ نہ بچا۔ لہٰذا ظا اور بقیہ حروف کو ساقط کیا گیا۔ علاوہ ازیں ایک وجہ سقوط کی یہ بھی ہے کہ ظا کے اعداد احاد ۹ ہیں۔ چونکہ عدد ہذا کے لئے تو حرف کامل نہیں صرف چار حرف ہیں اس لئے ان کو ساقط کیا گیا۔

۱۔ اعداد حروف

غرض کہ جدول ہذا سے ایک حرف کے نیچے اس کے عدد لکھ لیں۔

۲۔ تکرار

قاعدہ ہذا میں صرف تکرار حرفی لی گئی ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ تکرار حرف ایک سے ۷ تک لی جائے گی۔ اگر ۷ سے زائد کوئی حرف مکرر آئے مثلاً" آٹھ یا دس بار تو سات کے بعد ہر ایک دو سے سلسلہ تکرار شروع کر دیا جائے گا۔ اور اسی طرح پھر سات پر ختم ہو جائے گا۔ نیز حرف مکرر کے عدد اور عدد تکرار دونو کا مجموعہ اگر ۷ ہو تو حذف کر دیا جائے گا اور اگر مجموعہ ۷ سے زائد ہو تو ۷ کم کر کے بقیہ اعداد کو حساب میں لیا جائے گا۔ مثلاً" الف کے ۶ ہیں۔ ایک بار مکرر آئے تو ہر دو کا مجموعہ ۷ ہو گا۔ اس لئے ہر دو عدد خارج از حساب متصور ہوں گے۔ اور اگر الف چوتھی بار مکرر آیا تو ۶+۴ ہر دو کا مجموعہ دس ہو گا۔ اس میں سے ۷ باقی نکالے تو ۳ بچے یہی حساب میں لیں گے۔

۳۔ ربعات

ربعات کا طریقہ بالکل وہی ہے جو بدوح بلن میں بیان کیا گیا ہے۔ صرف ربع اول کا طریقہ

اس سے مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ ربع اول کے ہر ایک حرف و جدول اعداد میں ملاحظہ فرمالیں کہ اس حرف کے اوپر سب سے اوپر والے خانے میں کون سا ہندسہ درج ہے جو ہندسہ درج ہوگا اسی کو لکھ لیں گے۔ مثلاً ''س ہے تو ۳ یا فا ہے تو چار وغیرہ۔

۴۔ عشرات

سطر چہارم اعداد خانہ یا عشرات کو اس طرح پر کریں کہ پہلے خانے میں صفر لگا کر آئندہ خانوں میں ایک دو تین وغیرہ دس تک لکھیں دس کے بعد پھر دو تین کا سلسلہ اس طرح دس تک جاری رہے گا۔ پھر اسی طرح دو تین سے دس تک علی ہذا۔

۵۔ میزان

تمام اعداد بالا کو جمع کریں اور مرتبہ احاد سے ابجد ایقغ سے مستحصلہ لیں یعنی میزان میں جو عدد ہو ابجد ایقغ کے اسی مرتبے کے حروف میں سے ایک حرف لیں یا ان ہی حروف میں سے کسی ایک حروف کا نظیرہ ابجدی یا ایقغی لیں مزید تشریح حل میں ملاحظہ ہو۔ مراتب ایقغ و نظائر برائے سہولت مکرر درج ہیں۔

مراتب ایقغ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ز	ض	ظ
غ								

نظیرہ ابجد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

نظیرہ ایقغ

ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ھ
ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

حل ہذا میں صاحب قاعدہ نے صرف ۱۶ حرف تک یعنی بد مقدم او تک حل لکھا ہے جملہ کا آخری حصہ میں نے مکمل کیا ہے۔

مساوات کی حروف ترقی کی طرح دو چند لئے گئے ہیں یعنی حرف کے عدد اصلی کے مساوی ( ) دوسرے عدد ملائے گئے ہیں:-

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
اساس	ج	ی	م	ط	ا	س	ی	ن	ر	ا	ح	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ھ	ا	و	ا	د	ب	ا	د	ک	ی
نظیره	ف	خ	ظ	ش	س	ا	خ	غ	و	س	ت	س	خ	س	ذ	س	ج	ق	س	ر	س	ر	ع	س	ص	ذ	خ
تکسیر	خَ	فِ	ذِ	خَ	صَ	ظِ	سِ	شِ	عَ	سَ	رَ	اَ	سِ	خَ	رَ	غَ	سِ	وَ	قِ	سِ	جَ	ت	سِ	سِ	ذِ	خَ	سِ
اعداد حروف	۲	۴	۵	۲	۸	۶	۴	۳	۴	۳	۴	۲	۳	۲	۴	۲	۳	۸	۶	۳	۶	۸	۳	۳	۵	۲	۳
اعداد قانونی	۳	۳	×	۳	۳	×	۳	×	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	×	۳	۳	۳	۳	۳	×	۳	۳
عشرات	۷	۶	۵	~~۴~~	~~۳~~	~~۲~~	~~۱~~	۱	۱	~~۱~~	۲	۲	۲	~~۲~~	۲	۲	~~۲~~	۲	۲	~~۲~~	۳	~~۳~~	۳	۳	۳	۳	۳
ربعات	۱	۲	۳	۴	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶	۷	۷	۷
عدد مستحصله												۴															
تکرار جنسی		۱	۲	۲	۳	۳	۴	۵	۴		۵	۱	۱	۱	۱				۴								
تکرار حرفی								۱	۱	۲		۱	۳	۳	۲	۱	۴	۱	۱	۵			۱	۲			
میزان	۳	۶	۵	۱	۶	۱	۸	۳	۶	۱	۷	۶	۶	۹	۶	۲	۵	۹	۴	۶	۸	۷	۶	۷	۶	۵	۱
مستحصله	ف	ر	ق	ن	ی	س	ت	ز	ی	ن	ب	ر	ا	ذ	ر	ع	ق	د	ح	ا	ل	ب	ا	ک	ی	ن	ھ
جواب	فرق			نیست				زینب				را		در		عقد			حال			باکے				نہ	

توضیح :- جب ایک ہی عدد مکرر آئے تو ایک جگہ حذف کرنا جائز ہے۔

نقد

اعداد لازمہ:-

میرے نزدیک اعداد سوال میں کسی عدد لازمہ کا اضافہ کرنا مستحسن نہیں خواہ کسی قانون کے تحت ہو یہ اضافہ نہ صرف بار بے جا کے مترادف ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات اختلال جواب کا بھی سبب بن جاتا ہے۔

تکرار:-

قاعدہ ہذا میں طریق تکرار نہایت ناقص ہے۔ اس طریقے سے صرف سات مراتب ایقغ کو موقع ملے گا خواہ کوئی سے ہوں اور تین یا چار مراتب ہر خانے میں (خواہ کوئی حرف ہو) باقی رہیں گے۔ کل ابجد ابطمی میں (۱-۳-۵-۶) عدد جملہ حرف کے ہیں۔ ان اعداد کے ساتھ تکرار سے جو مراتب پیدا ہوتے ہیں وہ ملاحظہ ہوں۔

اعداد ابطمی - تکرار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱ - نتیجہ تکرار	۲	۳	۴	۵	۶	۰	۱
۳ - نتیجہ تکرار	۴	۵	۶	۰	۱	۲	۳
۵ - نتیجہ تکرار	۶	۰	۱	۲	۳	۴	۵
۶ - نتیجہ تکرار	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶

اب اس نتیجہ میں خواہ کسی خانے کے ربعات و عشرات داخل کریں یہ کمی ہرگز پوری نہ ہو گی۔ مثلاً" خانہ ہشتم میں ربع ۲ عشرے کل ۹ ہوئے۔ اب نو کے ساتھ کسی بھی عدد کی مکمل تکرار ملا کر دیکھیں ہر مقام پر تین چار مراتب باقی رہیں گے۔

مذکور بالا خامی کو دور کرنے کا صرف یہ طریقہ ہے کہ تکرار حرفی کے ساتھ ساتھ تکرار جنسی

بھی لی جائے یعنی جس قدر آتشی حروف ان کو تکرار ے تک لیں۔ اگر سات سے زیادہ ہوں تو پھر ایک سے شروع کر دیں۔ اسی طرح بادی' آبی اور خاکی حروف کی تکرار لیں۔

دوسرے عدد حرف و تکرار کے مجموعے سے سات کے منہا کرنے کو ترک کر دیں یہ نقص دور ہو جائے گا۔

عشرات:۔

طریق عشرات میں بہتر نہیں۔ اس سے ہر خانے کو دیگر اعداد یا تغیرات کا موقع نہیں ملتا جیسا کہ ہم بدوح یلین میں بحث کر چکے ہیں۔ عشرات کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ عشرات کو آخری خانے سے شروع کیا جائے۔

ابجدات

علم جفر میں ابجدات کو جو اہمیت حاصل ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اگر علم الابجدات نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ لیکن بایں ہمہ انہی کے بیان سے کتب جفر خالی ہیں۔ فروعی ابجدات کے بیان سے تو کتابیں بھری پڑی ہیں جن سے کوئی خاص فائدہ نہیں لیکن اصولی ابجدات کا کوئی نام تک نہیں لیتا جن پر علم جفر اور فروعی ابجدات کی بنیاد قائم ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے یہاں ہر دو قسم کی ابجدات کا کچھ بیان کر دیا جائے۔

امہات الابجد

”امہات الابجد“ ایسی اصولی ابجدات کو کہتے ہیں جو کسی قاعدہ خاص کے تحت بنائی گئی ہوں۔ ان سے صدہا قسم کی فروعی ابجدیں بنائی جاتی ہیں۔ لیکن یہ خود کسی ابجد کے ذریعے نہیں بنائی جاتیں۔ بلکہ ان کی ساخت کسی خاص قانون کے تحت ہوتی ہے جو مستقل بذاتہ ہوتی ہے۔ ان میں سے جس قدرث ابجدات مجھے معلوم ہیں ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

۱- ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

۲- ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی

۳- ابجد قطب

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ھ	ج	د	ث

ابجد ہذا کا ماخذ مندرجہ ذیل شعر ہے جس کے مکررات حذف کرنے سے ابجد ہذا برآمد ہوتی ہے۔

سوال عظیم الخلق حدت فصن اذا”
غرائب شک ضبطه الجد مثلا

مالک بن وہب نے اس شعر میں اوضاع فلکی کے اعتبار سے تمام حروف کو یکجا جمع کر کے بصورت شعر منظم و مرتب کر دیا ہے۔ اس شعر کو معنی سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کی تنظیم کا مقصد صرف حروف کو ایک نہج پر قائم کرنا یا سوال سے اسی شعر کے ہم وزن جواب حاصل کرنا ہے۔

اسرار قطبیہ

اس میں جو اسرارات پوشیدہ ہیں اس کا انداز صرف اس جملہ " **ھٰذا سرٌ من سرّ اسرار الاولیاء** " سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو اس کے متعلق مشہور ہے اس کے بہت سے قاعدے ہیں۔ مثلاً " اول سوال کو مفرد لکھیں اور حروف سوال شمار کریں۔ اگر ۴۱ سے زیادہ ہوں تو آخر سے مکررات حذف کر کے پورے ۴۱ حروف کر لیں۔ اور اگر ۴۱ حروف سے کم ہوں تو حروف سوال کی کسرات سے حروف پیدا کر کے ۴۱ بنا لیں۔

اس کے نیچے مذکورہ بالا شعر کے ۴۱ حروف مفرد لکھ لیں۔ سطر سوم حروف طالع۔ رابع۔ سابق اور عاشر کے حروف کی کسرات سے ۴۲ حرف پیدا کریں۔

پھر ان تینوں سطروں کو امتزاج دے کر ایک سطر بنا لیں یعنی ایک حرف سطر اول سے ' دوسرا سطر دوم سے ' تیسرا سطر سوم سے لے لکھتے جائیں۔ اس طرح آپ کے پاس ۱۲۴ حروف جمع ہو جائیں گے۔ ان حروف کو بارہ در بارہ خانوں کی جدول میں لکھ لیں۔ اب اگر اردو میں جواب حاصل کرنا ہے تو چار چار کی طرح سے حرف اٹھائیں اور اگر عربی میں جواب لینا ہے تو دس دس کی طرح اور فارسی میں جواب لینا ہو تو بارہ بارہ کی طرح سے حرف لیں اور اس طرح حاصل شدہ حرف کو تکسیر کر کے جواب پر غور کریں لیکن اس امر کا خیال رکھیں کہ جس زبان میں سوال کا جواب حاصل کرنا چاہتے ہوں اسی زبان میں سوال قائم کریں نہ کہ یہ سوال ہو فارسی میں اور آپ جواب عربی یا اردو میں نکالنے لگیں۔ جیسا کہ مفتاح الجفر میں سوال "افتتاح حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شودیانہ" میں کیا ہے۔ اصل مستحصلہ عربی زبان میں ہو گا کسی نے اس کو فارسی میں ترجمہ کیا اور ترجمہ کرتے وقت سوال کا بھی فارسی میں ترجمہ کر ڈالا۔ اس فارسی نسخے سے صاحب مفتاح نے اردو میں ترجمہ کر ڈالا لیکن جواب میں ہر دو حضرات میں سے کوئی بھی تصرف نہ کر سکا کیونکہ اس کے ساتھ تکسیری عمل بھی موجود ہے۔ اگر تکسیر نہ ہوتی تو شاید جواب بھی دست برد سے محفوظ نہ رہتا۔

ہم اس ابجد سے استخراجات کے طریقے انشاءاللہ اس کتاب کے حصہ چہارم میں بشرط زیست

بیان کریں گے۔

۴۔ منظوم

خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
و	ح	ث	ش	غ	ذ	ب	س	ھ	ر	ت	ن	ظ	م

ابجد قطب کی طرح ابجد ہذا کا سرچشمہ مندرجہ ذیل شعر ہے جس کو باعتبار تناسب موسیقی وضع کیا گیا ہے۔ اس شعر کے حروف مکررات حذف کرنے سے ابجد بالا بر آمد ہوتی ہے۔

خدیع ضیاج لایصک طقفزا
واحداث شغذ بالسواھر تنظیم

۵۔ افسج

ا	ف	س	ج	ع	ی	ل	م	ھ	ض	ر	ز	ط	غ
ث	ب	ح	ظ	خ	ن	ق	ک	و	ت	ش	ص	د	ذ

یہ ابجد عموماً" بروج کے حروف متعین کرنے میں کام آتی ہے۔

۶۔ اجہت

ا	ج	ھ	ب	و	ز	ر	د	ی	ک	ش	خ	ل	س
ث	ظ	م	ف	ذ	غ	ن	ت	ص	ض	ع	ح	ط	ق

یہ ابجد تعین اعراف میں کار آمد ثابت ہوتی ہے۔

ابجد قمری کے خواص

حروف ابجد	اسمائے حسنے	اعداد	معنے	خاصیت	دور اعداد	نتائج	طبایع	بخور	بروج	منازل	کواکب	جن	موکل
ا	الله	۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	حمل	شرطین	زحل	بنولوش	اسرافیل
ب	باقی	۱۱۳	ہمیشہ ہے	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جوزا	بطین	مشتری	دلوش	جبرائیل
ج	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	یابس	دارچینی	سرطان	ثریا	مریخ	نونوس	کلکائیل
د	دیان	۶۵	حساب کرنیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	ثور	دبران	شمس	طیوس	دردائیل
ہ	ہادی	۲۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سفید	حمل	ہقعہ	زہرہ	ہوش	رودائیل
و	ولی	۴۶	دوست اور مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	جوزا	ہنعہ	عطارد	پوپوش	اہمائیل
ز	زکی	۳۷	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	محبت	خشک	شہد	سرطان	ذراع	قمر	کالہ پوش	ترقائیل
ح	حق	۱۰۸	سزاوار خداوندی کے	مشترک	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	جدی	نثرہ	زحل	عیوش	تنکفیل
ط	طاہر	۲۱۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۷۲	صعد بہوت	گرم	مشک	حمل	طرفہ	مشتری	بدپوش	اسمائیل
ی	یس	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	فتح زحل	تر	گل سرخ	میزان	جبہہ	مریخ	شنپوش	سراکیکائیل
ک	کافی	۱۱۱	کفایت کرنیوالا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سعید	عقرب	زبرہ	شمس	حدپوش	خرردائیل
ل	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	پوستہ [illegible]	ثور	صرفہ	زہرہ	عدپوش	طاطائیل
م	ملک	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آملی	اسد	عوا	عطارد	محجوش	روبائیل
ن	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	میزان	سماک	قمر	وطیوش	حونائیل

س	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبوئی مرکب	قوس	غفر	زحل	نعبوش	ہمواکیل ۲
ع	علے	۱۱۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	سرد	فلفل سفید	سنبلہ	زبانا	مشتری	دیبوش	لوماکیل ۲
ف	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	اسد	اکلیل	مریخ	یوطیوش	سرحمائیل ۲
ص	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	بساسہ	میزان	قلب	شمس	قدابوش	الجمائیل ۴
ق	قادر	۱۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	حوت	کشولہ	زہرہ	شمہوش	عطرائیل ۲
ر	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالے	۷۲	مودت	سرو	گلاب	سنبلہ	نعائم	عطارد	زنبوش	امواکیل ۲
ش	شفیع	[illegible]	شفاعت قبول کرنیوالا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	بلدہ	قمر	لتوبیش	ہمرائیل ۲
ت	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	عقد نوم	تر	صبر	دلو	سعد ذابح	زحل	یطوش	عزرائیل ۴
ث	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	حوت	سعد بلع	مشتری	طحیوش	میکائیل ۴
خ	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	جدی	سعد السعود	مریخ	والابوش	مہیکائیل ۴
ذ	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	ماندیکہ	شمس	مدکانوش	ہرطائیل ۴
ض	ضار	۱۰۰۱	ضرر پہنچانیوالا	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل ارغوان	دلو	مقدم	زہرہ	خالبوش	عطکائیل ۴
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	حوت	موخر	عطارد	عغویوش	نورائیل ۴
غ	غفور	۱۲۸۶	بہت بخشنے والا	جمالی	۳۰۰	صحت امراض	خشک	قرنفل	حوت	رشا	قمر	عرفوبوش	نوخائیل ۲

مختلف نام معلوم کرنیکا طریقہ

استخراج اسم کی نیت کر کے زائچہ لگائیں پھر زائچہ رمل سے تمام نقاط آتشی شمار کریں۔ اور نو نو کی طرح دیں۔ اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا حرف گرفت کریں۔ پھر نقاط بادی شمار کر کے گیارہ گیارہ کی طرح دیں۔ جس جگہ منتہی ہو اس خانہ کی شکل کے حروف استخراج کریں۔ اس کے بعد آبی نقطے شمار کر کے چودہ چودہ کی طرح دیں اور حسب سابق حروف برآمد کریں اور سب سے آخر میں نقاط خاکی شمار کر کے سولہ سولہ کی طرح دیں اور حروف شکل و خانہ حاصل کریں۔ ان سب حروف کو ایک جگہ اکٹھا کر کے مطلوبہ نام استخراج کر لیں۔

ل ن

جدول اشکال و حروف یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
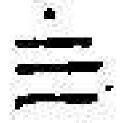	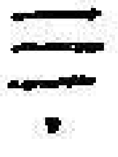	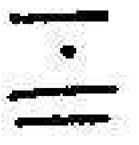	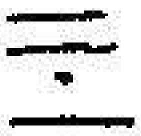	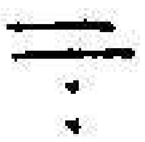	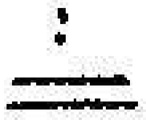	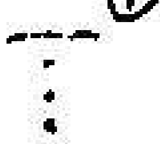 ①	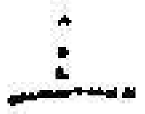
ا ۲ ھ	ج ط	د س	ش ح	ق ف	ث ۱ ص	① ل ن	م و
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
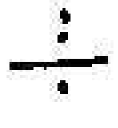	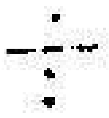	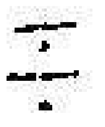	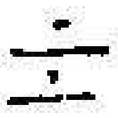	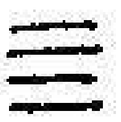	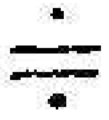	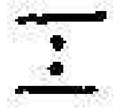	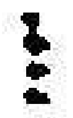
ض	۱ ی د	۲ غ ظ	خ ع	ک	ز	② ب	ت

مثال:۔ سائل نے نیت کی اور اُس کا زائچہ ذیل کشید کیا گیا:۔

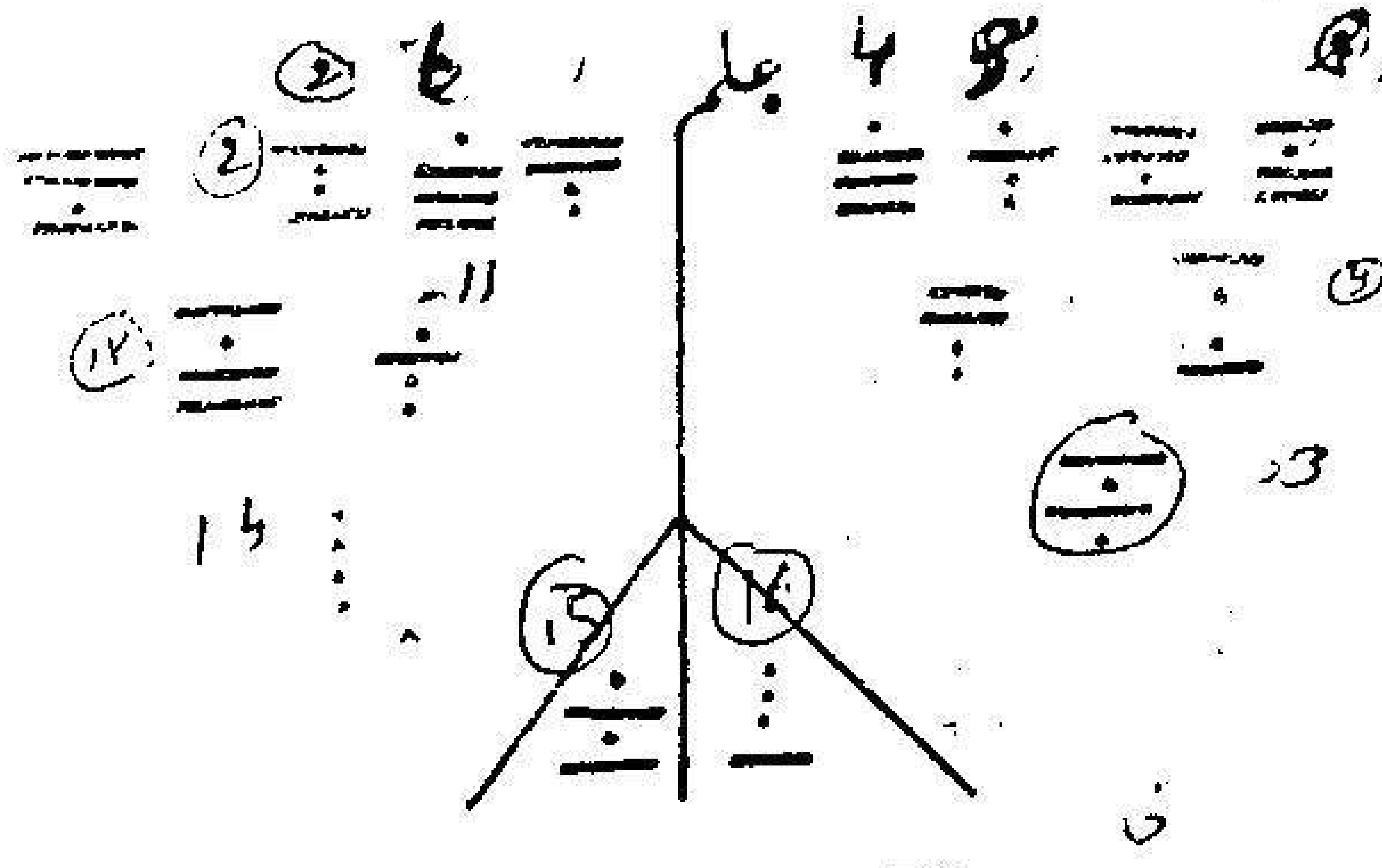

سب سے پہلے نقاط آتش اکھٹے کئے جو خانہائے ۳-۴-۶-۱۱-۱۴-۱۵-۱۶ میں واقع ہو کر کل سات ہوئے تو پر طرح دی تو سات ہی باقی برآمد ہوئے۔ زائچہ میں ساتویں گھر کا حرف ل اور شکل ⁝ کا حرف ب حاصل ہوا۔

اس کے بعد نقاط باد لیے جو خانہائے ۱-۷-۹-۱۲-۱۳-۱۴-۱۶ میں واقع ہو کر کل سات ہوئے۔ ان کو گیارہ پر طرح دی تو باقی سات ہی برآمد ہوئے۔ ساتویں خانہ سے پھر شکل ⁝ لی گئی آب کے شکل کا حرف تو ب ہی لیا گیا کیونکہ یہاں دوسرا حرف نہیں ہے۔ لیکن خانہ ہفتم کا دوسرا حرف نون لیا گیا۔

تیسرے نمبر پر نقاط آب کو شمار کیا گیا جو خانہائے ۲-۳-۵-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۴-۱۵-۱۶ میں واقع ہو کر کل گیارہ ہوئے چودہ پر طرح دی تو باقی گیارہ ہی برآمد ہوئے۔ اب زائچہ کے گیارہویں خانہ

میں شکل ÷ ہے لہٰذا خانہ و شکل کے حروف ی اور غ حاصل ہوئے۔
چوتھے نمبر پر نقاط خاک اکٹھے کیے گئے جو خانہائے ۴-۵-۸-
۱۱-۱۳-۱۴- میں واقع ہو کر کُل ۶ ہوئے زائچہ کی شکل ششم ⩧
ہے۔ شکل و خانہ کے حروف ا۔ ث حاصل ہوئے۔

اب تمام استخراج شدہ حروف کو حسب ذیل ایک سطر میں بچھا لیا گیا۔ ل ب ل ن ی غ ا ث

ان حروف کو بذریعہ صدر مؤخر و مؤخر صدر با قاعدہ طور پر ترتیب دیا گیا تو غیاث بلبن نام برآمد ہوا۔ سائل سے پوچھا گیا تو اس نے اقرار کیا کہ اس نے امتحان کی خاطر دل میں تاریخ ہند کی مشہور شخصیت سلطان غیاث بلبن کا نام ہی نیت کیا تھا۔

قاعدہ دوم ۔ نام معلوم کرنے کا ایک دوسرا قاعدہ استادانِ فن رمل نے ترتیب دیا ہے۔ جو کبھی خطا نہیں جاتا۔ یہ قاعدہ نہایت مشکل ضرور ہے۔ لیکن اس وقت تک کہ طالب علم اس کے چند اصولوں سے پوری پوری واقفیت حاصل نہ کر سکے۔ اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلا اصول :۔ سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ نام کتنے حروف کا ہے۔ یہ مرتبۂ عنصر شکل اوّل و دوم سے معلوم ہو سکتا ہے۔ شکل دوم کے مراتب نیچے سے حاصل کرنے لازم ہیں۔

دوسرا اصول :۔ یہ معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ لفظ یا نام مکرر حروف رکھتا ہے یا نہیں۔

تیسرا اصول :۔ یہ معلوم کرنا لازم ہے کہ لفظ یا نام کس زبان سے تعلق رکھتا ہے۔

چوتھا اصول :۔ اوّل کو سنید دہم میں ضرب کر کے ایک حرف حاصل کریں پھر اوّل کو چہار دہم سے ضرب دے کر دوسرا حرف اوّل کو پانز دہم سے ضرب دیکر تیسرا حرف اور اوّل کو شانز دہم سے ضرب دے کر چوتھا حرف حاصل کریں اس طرح جب تک پورا نام نہ بن جائے ایک کے بعد دو اور دو کے بعد تین اور تین ـــــ کے بعد چار سے ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ کو ضرب دیتا چلا جائے۔ جب سب حروف بر آمد ہو جائیں۔ تو ان کو آگے۔ پیچھے ترتیب دے کر نام مرتب کر لیں۔

اس قاعدے میں جدول اشکال و حروف حاجی حسنؒ اور دائرہ سکن ہندی استعمال ہوتے ہیں۔ جو طلبا کو از بر ہونے لازم ہیں اشکال و حروف حاجی حسنؒ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
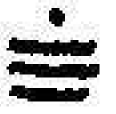	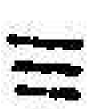	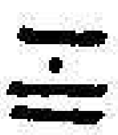	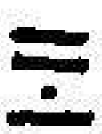	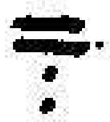	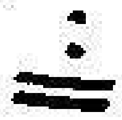	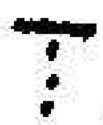
اف	ب ص	ج ق	د ر	ھ ش	و ت	ز ث
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
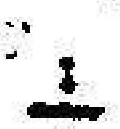	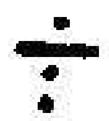	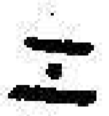	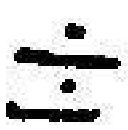	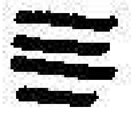	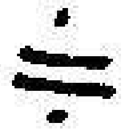	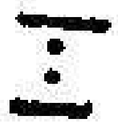
ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م	ن	س